وَهُوَ الَّذِی جَعَلَ لَکُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ (قرآن حکیم)



رموزِ سوال

وقتی زائچہ

مصنف

ڈاکٹر محمد ایوب تاجی (ماہر علوم مخفیہ)

پاکستان اسٹرالوجیکل اکیڈمی

مکتبہ روحانی **آئینۂ قسمت**

کاشانۂ زنجانی 125 ڈی- گلبرگ 2

نزد مین مارکیٹ- لاہور کوڈ 54660

وھو الذی جعل لکم النجوم لتھتدوا بھا فی ظلمٰت البر والبحر (قرآن حکیم)



رموزِ سوال
وقتی زائچہ

مصنف

ڈاکٹر محمد ایوب تاجی (ماہر علوم مخفیہ)

پاکستان اسٹرالوجیکل اکیڈمی

مکتبہ آئینہ قسمت۔ کاشانہ زنجانی ۱۲۵۔ ڈی گلبرگ ۲ لاہور

فون: ۵۴۲۶۶۰

نام کتاب	رموزِ سوال (وقتی زائچہ)
مصنف	ڈاکٹر محمد ایوب تاجی ماہر علوم فلسفہ
صفحات	۲۴۰
قیمت	[redacted] روپے
بار اشاعت اوّل	۱۹۸۹ء
کتابت	محمد سرفراز ظہیرؔ
پرنٹر	شاف۔ پرنٹرز لاہور
پبلشر	شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی ثانی

مقام اشاعت

پاکستان اسٹرالوجیکل اکیڈمی (ادارہ ماہنامہ آئینہ قسمت)

مسکن زنجانی ۵۔۱۲۵ ڈی نزد مین مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور کوڈ ۵۴۶۶۰

برانچ آفس: کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی ۔ کوڈ: ۷۴۲۰۰

تفصیل ابواب

		صفحہ
حصہ اول	بروج اور ان کی فرمانروائی	۹
حصہ دوم	سیارے اور ان کی فرمانروائی	۴۸
حصہ سوم	زائچہ کے منسوبات	۸۰
حصہ چہارم	گھر: وران کے منسوبات	۹۵
حصہ پنجم	نظرات درشتی	۱۴۱
حصہ ششم	نظرات سیارگان	۱۶۲
حصہ ہفتم	اتصال سیارگان برائے زائچہ سوال	۱۷۳
	دیگر اصطلاحات نجوم	۲۳۲

پیش لفظ

رموزِ سوال، وقتی زائچہ، کتاب میری فرمائش پر ڈاکٹر محمد ایوب تابؔی نے ترتیب دی۔ قبلہ مرحوم حضرت زمین امروہوی صاحب ماہر روحانیات نے اس پر تبصرہ لکھنے کا مجھ سے وعدہ فرمایا۔ افسوس ان بزرگ ہستی کی ناگہانی موت نے انہیں وعدہ وفا کرنے کا موقعہ نہ دیا۔ ان کی جگہ مجھے ہی چند حروف لکھنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔

تقسیمِ ہند کے بعد وطنِ عزیز پاکستان میں میرے والد بزرگوار نجمِ فلک سید حافظ حسین شاہ زنجانی مرحوم نے ادارہ آئینہ قسمت کی بنیاد رکھی اور علم روحانیات، فلکیات و علم مخفی کی ترویج ترقی کے لئے ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور اور زنجانی جنتری کا آغاز کیا۔ جو اب بھی ماشاءاللہ ماہ بہ ماہ، سال بہ سال باقاعدگی سے شائع ہو رہے اور مقبول عام ہیں۔ اس کے علاوہ علم نجوم، علم جفر، علم رمل، علم قیافہ، علم الاعداد، علم ریمیا، علم اردیا وغیرہ پر ان کی تقریباً بیس تصنیفات آج بھی تشنگانِ علم کی توجہ کا مرکز ہیں۔ منجم اعظم شاہ زنجانی جب تک زندہ رہے ان کا کوئی ثانی پیدا نہ ہوا اور ہوتا بھی کیسے؟ مرحوم ایک بزرگ روحانی خاندان زنجانیہ عالیہ کے چشم و چراغ تھے جہاں علوم مخفیہ و روحانیات کی تعلیم بچپنے سے ہی شروع ہو جاتی ہے۔ ان کے یکتا ہونے کا زمانہ آج بھی شاہد ہے۔ زمانہ طالب علمی میں شفقتِ پدری سے محروم ہونے کے بعد میں اپنے آپ کو ان کی جانشینی کا اہل نہ سمجھتا تھا مگر قدرت نے مجھ سے ان کی جانشینی کا کام لینا تھا۔ بزرگوں بالخصوص والدہ کی دعا مخلصین کے تعاون سے [illegible] آج میں اس قابل ہوں کہ فخریہ کہہ سکتا ہوں کہ ادارہ آئینہ قسمت کی جانب سے جو شمع میرے بزرگوار نے روشن کی تھی وہ آج بھی تازہ ہے اور انشاءاللہ آئندہ بھی تازہ رہے گی۔ سرد گرم ہواؤں کے جھونکے اس کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے۔ ادارہ آئینہ قسمت نے ایک قدم اور آگے بڑھ کر پاکستان آسٹرولوجیکل اکیڈمی قائم کی ہے جس کی اولین خدمات کے طور پر تقویم سیارگان ۱۹۵۰ء تا ۲۰۰۰ء شائع ہو چکی ہے۔ ڈاکٹر محمد ایوب تابی میرے والد بزرگوار کے ہمعصر رفیق و دوست ہیں۔ آپ آج کے بابائے نجوم ہیں اور اپنے علم میں یکتا و باکمال ہیں۔ آپ نے اپنی ساٹھ سالہ زندگی کی روشنی میں ہندی، یونانی علم نجوم کو یکجا کر کے نئے انداز میں پیش کیا ہے۔ پہلی کتاب سے ہر مکتبہ فکر کے طلبہ و اساتذہ یکساں فیضیاب ہو سکتے ہیں۔ اس کتاب سے قبل آپ نے "فلسفہ نجوم" اول تا چہارم لکھنے کا وعدہ لیا ہے جو انشاءاللہ عنقریب منظر عام پر آ جائیں گی۔ مجھے یقین کامل ہے کہ مجھ جیسے طفل مکتب بھی ان کتابوں سے بہت کچھ سیکھ سکیں گے۔ اگر آپ نے اس کتاب سے کچھ سیکھ لیا تو میں سمجھوں گا کہ میری اور ڈاکٹر صاحب کی محنت رائیگاں نہیں گئی۔ بعد از مطالعہ اپنی رائے و مشوروں سے ضرور نوازیئے۔ شکریہ۔

سید انتظار حسین شاہ زنجانی
چیف ایڈیٹر ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور [illegible]

دیباچہ

عالم الغیب تو صرف اور صرف اللہ کی ذات ہے اور وہی قادر مطلق ہے۔ اسی نے انسان کو علم دے کر اشرف المخلوقات اور اپنا خلیفہ بنا کر زمین پر بھیجا اور جو کچھ زمین و آسمان میں ہے وہ سب کا سب اس کے لئے مسخر کر دیا، پھر تاکیداً کہا کہ ان پر غور و فکر کرو اور ان سے اپنی اور دوسروں کی بھلائی کا کام لو۔ اس نے انسان کو دیگر علوم کے ساتھ "آگاہی" کا علم بھی عطا کیا تاکہ یہ آنے والے وقت کا اندازہ کر کے معاشی و معاشرتی پروگرام بنا کر خود بھی فائدہ اٹھائے اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائے۔

اللہ کے علم غیب اور انسان کی پیشگوئی اور آگاہی میں یہ فرق ہے کہ اللہ خالق کل ہے وہ ہر چیز کی تخلیق سے آگاہ ہے اور کائنات کا ایک ذرہ بھی اس کے دائرہ علم سے باہر نہیں۔ لیکن انسان کو علم اسی خالق کا دیا ہوا ہے جو اس سے کم تر اور محدود ہے جبکہ وہ اور اس کا علم لامحدود ہے۔ اس لئے انسان کی پیشگوئی میں غلطی کا امکان زیادہ ہے۔ اس لئے اسلام نے اپنے پیروؤں کو اس قسم کے علوم سے بچانے کی کوشش کی ہے اس کا مقصد علوم کی حقیقت

سے انکار نہیں ، بلکہ ان پہ مکمل انحصار کرنے سے انسان کی قوت عمل میں جو کمزوری واقع ہوتی ہے اس سے روکا ہے۔ اگر انسان اس قسم کے تمام علوم مثل جفر، نجوم ، رمل ، پامسٹری ، اعداد اور خواب کی تعبیر وغیرہ کو ظنی اور قیاسی سمجھے اور اس بات پہ یقین رکھے کہ جو اثرات اللہ تبارک و تعالیٰ نے کائنات کی چیزوں میں رکھے ہیں ، ان کو انسان پوری طرح سمجھ ہی نہیں سکتا اس لئے اس قسم کے علوم سے متخرجہ نتائج ایسے نہیں کہ ان پہ آنکھیں بند کر کے یقین کر لیا جائے اور اچھے نتائج سے خوش فہمی میں اور خراب نتائج سے مایوس ہو کر عملی زندگی سے کٹ جائے ۔ بجائے اس کے اگر ان سے حاصل ہونے والے اشارات کو سمجھ کر سکون و آرام سے زندگی بسر کرنے کا پروگرام بنائے اور ساتھ ہی اپنے رب سے رہنمائی کا خواستگار بھی رہے تو میرے خیال میں آگاہی حاصل کرنے کے جتنے بھی علوم ہیں ان سے اکتساب میں کوئی قباحت نہیں۔

مسلمانوں نے اپنے مذہبی عقائد کی بنا پہ اس علم کو کبھی "وحی والہام" کا درجہ نہیں دیا بلکہ دوسرے سائنسی علوم کی طرح اس کو بھی ایک تجرباتی اور مشاہداتی علم سمجھا۔ لیکن ہندوؤں نے اسے اپنا ایک مقدس مذہبی علم قرار دیا اور آج تک وہ اسی پہ قائم ہیں اس لئے عام طور پہ یہی سمجھا جاتا ہے کہ علم نجوم خالص ہندوؤں کا علم ہے اور اسے بام عروج تک پہنچانے کا سہرا انہی کے سر ہے۔ لیکن حقیقت اس کے خلاف ہے۔ نجوم کے متعدد شعبوں میں سے صرف نچھتر (منازل قمر) کا شعبہ ایسا ہے جو ہندو دماغوں کی پیداوار کہا جاسکتا ہے۔ ورنہ ہر قوم نے اپنے اپنے وقت میں اس علم کو آگے بڑھانے کی پوری پوری کوشش کی ہے۔ جیسا کہ گزشتہ عہد میں مسلمانوں کا علم نجوم سے زبردست تعلق رہا ہے اور انہوں نے اس علم کو رفعت و عظمت کی انتہائی بلندیوں تک پہنچایا۔ جس کا ثبوت آج بھی انگریزی، ہندی

اور سنسکرت کی کتابوں میں الفاظ و اصلاحات نجوم موجود ہیں۔ بعض اپنی اصلی صورت میں اور بعض مسخ ہو کر جیسے انتھشال، اصلی لفظ اتصال ہے متھصن، اصلی لفظ متصل ہے۔ مسلم منجمین کا فن تین بڑے نظاموں میں محدود کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ نظام مسائل۔ ۲۔ نظام اختیارات۔ ۳۔ نظام سہائم موالید۔

ان نظاموں کو بھی ۲ حصوں میں بانٹ لیا گیا ہے۔

علم الحساب اور علم الاحکام۔

یوں تو یہ تینوں نظام اپنی نوعیت کے لحاظ سے اہم اور اکمل ہیں۔ مگر میرے نزدیک ان تینوں شعبوں میں نظام اختیارات (وقتی نجوم) کا شعبہ سب سے زائد اہم اور ضروری ہے کیونکہ روزمرہ کے دنیاوی امور کے لئے اسی شعبہ سے مدد لی جاتی ہے۔ کیونکہ زیادہ تر لوگوں کو اپنی تاریخ پیدائش اور وقت معلوم نہیں ہوتا۔ اس لئے فوری مسائل کو حل کرنے کے لئے بھی اسی نظام کی ضرورت پڑتی ہے۔

لہٰذا مسلم منجمین نے اس شعبہ کے خاص اصول مرتب کئے تاکہ لوگوں کے مسائل کا حل آسانی سے معلوم ہو سکے۔

عالمان نجوم جانتے ہیں کہ علم نجوم کا مقدم ترین شعبہ "تاجک" ہے اور یہ لفظ ہی "تاجکستان" سے آئے ہوئے مسلم منجمین کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ اسی طریقہ میں سیارہ کے اثرات کا اندازہ سہائم، سیاروں کی نظرات، قوت و ضعف اور اتصال سیارگان۔ متصل، دلیل خالی السیر، دلیل ردّ نور، دلیل نظر قوت، دلیل انصراف، دلیل جمع النور، دلیل منع النور، دلیل قبول و مقبول، دلیل تدبیر وغیرہ سے لگایا جاتا ہے۔ اس لئے قارئین اور مبتدی حضرات کو اچھی اصطلاحوں کی مثالیں دے کر سمجھایا گیا ہے اور سب سے بڑی خوبی اس کتاب کی یہ ہے کہ اس میں اردو، فارسی اور عربی کے وہ الفاظ استعمال کئے گئے

ہیں جو مسلم منجمین کے ہاں مروج تھے اور ساتھ ہی مشکل الفاظوں کی ایک جدول بھی اس کتاب کے آخر میں دے دی گئی ہے تاکہ قاری کو سمجھنے میں آسانی رہے۔

آخر میں اس کتاب کے مطالعہ کرنے والوں کی خدمت میں عرض ہے کہ انسان مرکب الخطاہے، نسیان انسانی ہستی کا ایک جز ہے اس لئے اگر وہ کہیں غلطی پائیں تو ازراہ لطف وکرم درست کرلیں اور اگر وہ مناسب سمجھیں تو ایسی غلطی کی درستگی سے مجھے مطلع کریں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کو درست کر دیا جائے۔

حصہ اوّل

بروج اور اُن کی فرمانروائی

برج حمل ARIES میکھ

برج حمل منطقتہ البروج ZODIAC یا راس منڈل کا پہلا برج ہے جسے آپ ایک جسم کے سر سے تعبیر کرسکتے ہیں۔
حمل کا حاکم سیارہ مریخ MARS ہے۔ شمس اس برج میں شرف پاتا ہے اور زحل SATURN ہبوط یا ضعیف ہو جاتا ہے اور زہرہ VENUS کو اس برج میں زوال ہوتا ہے۔

فطرت NATURE

اس کی فطرت آتشی، گرم، مذکر، کرونال (منقلب)، وحشی (نفس پرست)، بانجھ، مضطرب، بے چین بے قرار، جری، باہمت (سختی کرنے والا) متشدد، اضطراری (بے چینی بے قراری) بے باک (با اعتماد)، عملی، اولوالعزم، مہم جو اور صاف گو۔
اس کا رنگ سرخ ہے۔

مقامات PLACES

حمل مندرجہ ذیل جگہوں پر حاکم کہلاتا ہے ۔

خشک چراگاہیں ، جانوروں کے لئے زمین ، وہ زمین جو بنجر ہو ، ریتلی یا کوہستانی ہو یا جس زمین کو حال ہی میں ہل چلانے کے لئے صاف کیا گیا ہو ، ایسی جگہیں جہاں آمد و رفت بہت کم ہو ، چوروں کے چھپنے کی جگہیں ، چونے اور اینٹوں کے بھٹے ، عارضی رہائش گاہیں اور اونچی سطح مرتفع ۔

برج کے اندر حمل علامت ہے غلاف یا مردہ کی ، چھت کی یا پلاسٹر کی ، اور چھوٹے جانوروں کے باڑے کی ۔

اشیاء THINGS

مندرجہ ذیل اشیاء برج حمل سے منصوب کی جاتی ہیں :

بم یا آتشبازی ، آتشیں ہتھیار چاقو یا دیگر دھار دار آلے ، آگ یا بجلی ہوتی چیزیں ، چولہے یا بھٹیاں ، بھاری تیزاب ، ٹوٹی پھوٹی چیزیں ، لوہا اور فولاد یا ان سے بنی ہوئی اشیاء ، ریل یا ریل کی پٹڑیاں ، ٹریکٹر ، بسیں ، موٹریں ، مشینیں ، خون یا خون کے دھبے صبح صادق ، سرخ چیزیں ۔

افراد اور پیشے PEOPLE & OCCUPATIONS

خانہ بدوش ، گڈریے (چرواہے) ، فوجی افسران ، سپاہی ، محکمہ دفاع ، سرجن ، پولیس ، قصائی ، نائی ، سرکاری اہلکار ، عدالت کا کارندہ ، وکیل یا پراسیکیوٹر ، سرکاری وکیل ، لوہار ، چھری ، چاقو یا تلوار بنانے والا ، اسلحہ ساز ، بندوقچی ، شکاری ، نانبائی ، چونے یا اینٹوں کے بھٹے پر کام کرنے والے ، فیکٹریاں ، صنعتیں یا

ملنز، باکسر، پہلوان اور کھیلوں کا سامان فروخت کرنے والے، آگ بجھانے والے، چوکیدار، دریافت کرنے والے یا تلاش کرنے والے، چور، بینڈ یا جتھے کا سرغنہ خصوصاً جرائم پیشہ افراد کا، یا باغیوں کا، ایسا شخص جس نے حال ہی میں گھر چھوڑ دیا ہو یا الگ ہو گیا ہو اور مہم جو (پہلا)

جسمانی اعضاء BODY PARTS

برج حمل سر اور دماغ پر حکمران ہے۔

امراض DISEASES

ذیل کی بیماریاں برج حمل سے متعلق ہیں۔
سر درد، جلنا، گھاؤ اور زخم، بے ہوشی، تیز بخار، مرگی، آدھے سر کا درد، چیچک، مہاسے، پھنسیاں، ملیریا، زیادہ خون بہنا، پھٹ جانا (کھال وغیرہ کا)، ہرنیا وغیرہ۔

ممالک COUNTRIES

انگلینڈ، جرمنی، ڈنمارک، مغربی پولینڈ، فلسطین، شام، لبنان اور دمشق کے قرب وجوار۔

سمت DIRECTION

مشرق

خصوصیات

اس برج کے تحت پیدا ہونے والے فعال طبیعت، کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی صلاحیت اور شدید سے شدید ترین محنت سے بھی نہ گھبرانے والے ہوتے ہیں۔ عموماً باہمت اور اپنی ذات وصلاحیتوں پر بھروسا کرنے والے ہوتے ہیں۔ یہ نہ تو زود فہم کہلانے کے مستحق ہیں اور نہ ہی ان کو ماہر نفسیات و روحانیت کا علمبردار قرار دیا جا سکتا ہے۔ پس نہ تو یہ کسی معاملے میں پس و پیش کرتا ہے اور نہ ہی شک و شبہ میں مبتلا ہوتا ہے۔ مضبوط قویٰ کا مالک ہوتا ہے اور دوسروں کے ساتھ آمرانہ سلوک روا رکھتا ہے۔ سرخ آنکھوں اور جسم پر داغ دھبوں سے ان کو پہچانا جا سکتا ہے۔ ناپختہ ذہن کی نمائندگی کرتا ہے۔

برج ثور TAURUS

برج ثور منطقۃ البروج یا راس منڈل کا دوسرا برج ہے اور یہ زہرہ VENUS کا محکوم ہے۔ اس برج میں قمر کو شرف حاصل ہے اور مریخ کا ضرر رساں برج ہے۔

فطرت NATURE

ثور کی فطرت خاکی ہے۔ مؤنث، منفی، شبینہ، سرد اور خشک، افسردہ و دلگیر، نفس پرست و بدکار، دیر میں بدلنے والا، قدامت پسند، دھیما مگر مستحکم، محنت طلب اور بچا کے رکھنے والا، متحمل مزاج و ثابت قدم، دیرپا و منظم، مستقل اور

تحکمی، محتاط اور منصوبہ بند، دنیاوی عیش و عشرت کا خواہش مند، تسکین، آرام اور دعوتیں، غیر متعین خواہشات، اگر غصہ دلا دیا جائے تو آتش فشاں کی طرح خطرناک، متشدد اور بے رحم ہے۔

اس کا رنگ سفید ہے جس میں لہو کی آمیزش ہو۔

مقامات PLACES

اصطبل، گاڑیوں کی جگہ، گایوں کا باڑہ، جانوروں کے لیے چھپر، فرنیچر کی دکانیں، گھر سے دور چراگاہیں، ایسی جگہیں جنہیں جنگل کاٹ کر صاف کیا گیا ہو، صاف کی ہوئی زمین، جہاں درخت قریب قریب ہوں، اناج کے کھیت، بنک، اناج کے گودام، گھروں کے تہ خانے۔

اشیاء THINGS

برج ثور حاکم ہے دودھ دینے اور کھائے جانے والے جانوروں پر، دودھ، مکھن، دہی وغیرہ کے آلات، ہل، بٹوے تجوریاں، سیف، ڈپازٹ بکس اور وہ جگہیں جہاں روپیہ جمع کرایا جاتا ہے، دولت یا دیگر قیمتی اشیاء جو QUERENT کی ملکیت ہوں۔ وہ سب کچھ جو زمین یا فرش سے نزدیک نہ ہو، گندم، روئی، سوتی کپڑے کی صنعت، شکر اور وہ تمام چیزیں جو کہ زہرہ سے منسوب ہیں۔ اونچی ہموار زمین، کھیت اور جنگلات۔

وہ چیزیں جو دوسری چیزوں کے نیچے رکھ دی گئی ہوں۔ مثلاً پاؤں کے نیچے رکھنے والی چوکی یا چھوٹے پہیوں والا پلنگ، چہچہاتے پرندے، میلے ٹھیلے، موسیقار، دولت مند اور عاشق۔

افراد اور پیشے
PEOPLE & OCCUPATIONS

ڈیری فارم والے، جانور پالنے والے، اصطبل میں کام کرنے والے، بنکار اور قرض پر روپیہ دینے والے، معمار، گلے کی بیماریوں کے ماہر، گانا گانے والے، مجسمہ ساز، انشورنس ایجنٹ، سڑک بنانے والے، شیئرز کے دلال، خزانچی، محکمہ مال کے ملازم، آئس کریم کی دکان، انکم ٹیکس کا محکمہ۔

جسمانی اعضاء
BODY PARTS

برج ثور کان گردن اور گلے پر حکمران ہے۔

امراض
DISEASES

جب بھی برج ثور مصیبت میں ہو تو صاحب برج کو ٹانسلز کی تکلیف ہوگی، گلا، گردن اور تالو اثر پذیر ہوں گے، گلا گھٹتا محسوس ہوگا، ایکسیڈنٹ ہوں گے یا گردن اور حلق میں زخم ہوں گے اور اگر بہت زیادہ مصیبت میں ہو تو یہ پھانسی یا گردن زدگی کی علامت ہے۔

ممالک
CONTRIES

فارس، آئرلینڈ، قبرص، پولینڈ، ہالینڈ، ایشیا کوچک اور جنوبی روس۔

سمت
DIRECTION

جنوب مشرق

خصوصیات

یہ لازمی امر ہے کہ اس برج کے زیرِ اثر پیدا ہونے والے تن آسان اور ذاتی آرام کا خیال رکھنے والے ہوں گے۔ کھلا کھلا چہرہ بڑی بڑی آنکھیں۔ لیکن مے نوشی ان کی کمزوری ہے۔ یہ ہمیشہ جنس مخالف کو محبوب ہوں گے اور خود ان کے یہاں بھی بڑی تعداد میں لڑکیاں ہونگی، آرٹ کے دلدادہ اور طبیعتاً جذباتی ہوتے ہیں۔

برج جوزا GEMINI متھن

منطقۃ البروج کا تیسرا برج ہے جس کا حاکم عطارد ہے اس برج میں کسی بھی سیارے کو نہ شرف حاصل ہوتا ہے اور نہ ہی ہبوط۔ لیکن اس برج میں مشتری ضرر رساں ہے۔

فطرت NATURE

یہ برج بادی ہے، مذکر ہے، مثبت ہے۔ اس کی ہیئت بومی ہے۔ گرم تر، خون رنگ ہے۔ انسانی، دھڑ سے جسم کا زود حس، جلد بدلنے والا، متلون مزاج، بدحواس، باتونی، ذی فہم، ایجادی اختراعی، متجسس، جذباتی طور پر سطحی، بچکانہ، چوڑ بہت تیز، بدلنے کی صلاحیت رکھنے والا، ذہین، تجزیہ کرنے والا حاضر جواب، پیش دستی کرنے والا۔

اس کا رنگ سبز اور پیلا ہے۔

مقامات

مقامات ہیں یہ اہمیت دیتا ہے اسکولوں، نرسریز اور بچوں کے دیگر تعلیمی اداروں، کھیل کے کمروں، گھر کے بڑے کمروں، کھیل کے میدانوں، اوزاروں کے کمروں، مٹی کے گوداموں پہاڑ اور کوہسار اور اونچی جگہوں پر، کھلی زمین، ہوا کا اڑایا ہوا اور خوب خشک علاقہ، مضافات، تجوری، صندوق اور بکس وغیرہ۔

اشیاء

گھروں کی دیواریں اور دیواروں پر چپکانے والے کاغذ، کاغذ رکھنے کے لئے بکس اور چھوٹی موٹی آرائشی اشیاء، لکھنے پڑھنے کی میزیں، اونچے صندوق، کتابوں کی الماری، کتابیں، مسودات ہر قسم کی دستاویزات، اخبار اور رسالے، لکھنے کا سامان، فہرستیں خطوط، ٹیلیفون اور روزانہ استعمال کی دیگر اشیاء۔ چھوٹے سفر، ایسی سواریاں جو روزانہ کے استعمال کی ہوں مثلاً کار، بسیں، ٹرام، ریلوے، ٹیکسیاں، سائیکلیں،

افواہیں، اِدھر اُدھر کی باتیں، تاش، شطرنج، محنت بچانے والے چھوٹے اوزار اور مشینیں، گھڑیاں، تھرمامیٹر، پیمائش کے اوزار پارے کی دھات، بندر، خوردبین، دوربین، علم ہیئت اور بصری اوزار، ردی، سبز چھینٹے اور سبز رنگ کی دیگر جنس اور اشتہارات وغیرہ۔

افراد اور پیشے

سیلزمین، ایجنٹ، نمائندہ، ایڈیٹر، رپورٹرز، اخبار نویس، لیکچرار، ابتدائی اور ہائی اسکول ٹیچر، موجد، حساب دان، نقالی، مزاحیہ اداکار، تاجر، بیوپاری، استاد، نقل وحمل سے متعلق ملازمین ریلوے، ہوائی کمپنی، جیب تراش، چور، جعل ساز، جھوٹ بولنے والے پیغام رساں، پڑوسی، جڑواں، مصنف، سفارتی حکام، کونسل جنرل خطیب، پلیٹ فارم، مقرر۔

جسمانی اعضاء

جوزا کی حکمرانی ہاتھوں، بازوؤں، کندھوں، پھیپھڑوں اور سانس کی نالی پر ہے۔

امراض

جوزا سے مندرجہ ذیل امراض منسوب ہیں۔

دمہ، تپ دق، نمونیہ، انفلوئنزا، نرخرے کی نالیوں کا ورم یعنی اعصابی بیماریاں، قابو میں نہ آنے والی دل کی دھڑکن اور لرزہ، تمام ایکسیڈنٹ، زخم، ہاتھوں کا مفلوج ہو جانا اور بازوؤں اور کندھوں کا مفلوج ہونا۔ جوزا اگر زیادہ نحس ہو تو یہ علامت ذہنی بیماری، وہم اور فریب خیال کی ہوتی ہے۔

ممالک

امریکہ، لیبیا، مصر، بلجیم، انگلینڈ کا مغرب، شمال مشرقی اٹلی،

اور لندن شہر۔

سمت

جنوب مغرب

خصوصیات

اس کے زیرِ اثر پیدا ہونے والے نازک اندام، خوبصورت جسم، گھونگریالے بال اور نمایاں ناک کے مالک ہوتے ہیں۔ صنفِ نازک ان کی فطری کمزوری ہے۔ نیز ان کی چاہت اور ان کا پیار حاصل کرنے میں کامیاب بھی رہتے ہیں۔ دلکش اندازِ گفتگو ہر سماجی تقریب میں ان کی شرکت کو لازمی بنا دیتا ہے۔

برج سرطان CANCER

منطقۃ البروج کا چوتھا برج جس کا حاکم قمر ہے اس برج میں مشتری کو شرف اور مریخ کو ہبوط ہے زحل اس برج میں مضر ہے۔

فطرت

سرطان کی فطرت آبی ہے، مؤنث، نیک، منفی، شبینہ، سرد، تر، بار آور، میوہ دار، بچے پیدا کرنے والا، بلغمی، گھر پسند، مادرانہ، جذباتی، بہت زیادہ حساس، ہمدرد، رحم دل، حساس و دردمند، وفادار، حفاظت پسند، مستحکم، تربیت پذیر۔

اس کے رنگ دودھیا سفید اور سبز ہے۔

مقامات

نہریں، دریا، سمندر، کنویں، چشمے، نالے، دلدل، گڑھے، برتن دھونے کے سنک، ساحل، مشروب خانے، ریستوران، لباریٹریاں عام طور پر سرطان حاکم ہے۔ گھر پر اور گھر سے متعلق تہ خانے، لانڈری روم، باتھ روم، کچن، پانی کی ٹینکی، سبزیوں کے باغیچے وغیرہ۔
یہ اظہار یا اشارہ ہے زرخیز زمین کا جس میں تالاب ہوں، کنویں ہوں یا چشموں اور نالوں کے نزدیک ہو۔

اشیاء

چاندی یا چاندی سے بنی ہوئی اشیاء یا وہ اشیاء جن پر چاندی کا پانی چڑھا ہوا ہو۔ خشکی اور پانی کے حیوانات مثلاً کیکڑے، مینڈک وغیرہ، دودھ اور دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، رقیق اشیاء کشتیاں، آبی پرندے، کھانے اور رقیق اشیاء کے برتن، جنین (کچا بچہ) یا ایسی شے جو ابتدائی حالت میں ہو، انڈے، گھونسلے، انکیوبیٹر INCUBATOR (ایسی مشین جس میں حرارت سے بچے پیدا کیے جاتے ہوں) قبل از وقت پیدا ہونے والے انسانی بچوں کو پالنے والی مشین، حمل، بچے کی پیدائش، جانوروں کے نوزائیدہ بچے، ایسے خیراتی ادارے جو خوراک مہیا کرتے ہوں، صحت افزا اشیاء یعنی واٹر پمپ، واشنگ مشینیں رس دار پودے، ناریل، مچھیرے وغیرہ۔
صنعت جہاز رانی، تجارت اور کاروبار، ہوٹل اور ریستوران، شراب بنانے کی بھٹیاں، شراب اور دیگر سیال، جھیل، تالاب یا

یا ریگستان کا کنارہ، پانی کے بیچوں بیچ، زمین پر پھیلنے والی ایک جھاڑی جس کو ایکڈ بھی کہتے ہیں۔ پھل، پیاز اور ناریل۔
نیک رنگ اور شمالی سمت۔

افراد اور پیشے

کھانے پینے کا سامان مہیا کرنے والے، خانساماں، بارٹینڈر، چائے خانے یا کافی ہاؤس کے مالک، دودھ پلانے والی انا، ملاح مچھیرے کوچ یا پلنگ وغیرہ فروخت کرنے والے، سچے موتی، مچھلی یا پانی سے حاصل ہونے والی دیگر اشیاء، جہاز کا کپتان یا ناخدا، کھوج لگانے والا (کسی خطے کا) یا نیوی اور سب میرین میں کام کرنے والا، یا شیر خوار بچے، بچوں کے معالج اور دائیاں، مالی، گھر کی دیکھ بھال کرنے والے گھریلو ملازم، جائیداد کی ترقی اور خرید و فروخت کرنے والے اور زمینوں، مکانوں کے مالکان، ایسے لوگ جو فلاحی کاموں میں مصروف ہوں۔

اعضاء جسمانی

سرطان کی حکمرانی چھاتی، پیٹ اور رحم مادر پر ہے۔

امراض

سرطان کے زیر اثر پیدا ہونے والے بچے بچپن میں بہت کمزور ہوتے ہیں مگر عمر کے ساتھ ساتھ ان کی صحت بہتر ہوتی جاتی ہے دوسری بیماریوں کے ساتھ ساتھ سرطان سے پیٹ کی بیماریاں خصوصاً بدہضمی معدے کے السر، لولبو، جلندر (پھوڑا ہوا پھوڑا)، ڈپتھیریا، ماہواری کی تکالیف وغیرہ منسلک ہیں۔ سرطان اگر زوال پذیر ہو اور مصیبت

ہیں ہو تو یہ ظاہر کرتا ہے پستان، معدے اور رحم کے کینسر کو۔

ممالک

شمالی اور جنوبی افریقہ، ہالینڈ، اسکاٹ لینڈ اور روسی جارجیا۔

سمت

شمال

خصوصیات

اس کے زیرِ اثر پیدائش انسان کو خاموش طبع، دوسروں کے معاملات میں مداخلت کو ناپسند کرنے والا لیکن نیک دل اور فیاض بناتی ہے یہ لوگ مست رو، فربہ اندام اور بلغمی مزاج رکھتے ہیں۔ جنگلات اور پانی کی جگہوں پہ بار بار جانا پسند کرتے ہیں، اچھے دوست رکھتے ہیں، اور اپنے دوستوں سے ان کو ایک خاص تعلق خاطر ہوتا ہے۔ اکثر و بیشتر عورت کو اپنے پھندے میں پھانس لیتے ہیں۔

بُرج اسد LEO

منطقۃ البروج میں پانچواں برج ہے۔ جس کا حاکم شمس ہے اس برج میں کسی بھی سیارے کو شرف حاصل نہیں ہوتا اور نہ ہی ہبوط
زحل بہرحال اس برج میں نقصان دہ ہے۔

فطرت

اسد آتشی اور گرم ہے، غیر متحرک اور خشک ہے۔ دن سے متعلق یعنی یومیہ ہے، شہوت پرست ہے، بنجر ہے، مذکر، مثبت، حکومت کرنے والا اور صاف گو، شہنشاہی، مغرور، الوالعزم، عالی ظرف، شاہ خرچ، بے عناد، خوشامد سے متاثر ہونے والا، مضبوط اور مستحکم ارادے والا، موجد اور پُر امید۔

اس کے رنگ سنہری اور نارنجی ہیں۔

مقامات

جنگلی درندوں کے رہنے کی جگہیں، جنگل، جھاڑیاں، جنگلی جانوروں کے بھٹ، پتھریلے ریتلے علاقے، پتھریلی ناقابل عبور ڈھلوان چٹانیں پہاڑوں کی چوٹیاں یا اطراف، محل، قلعے، چوکیاں، پارک، میدان کارزار تھیٹر، اسٹیج، چڑیا گھر اور جنگلی جانوروں کے پارک، شکار گاہیں۔ عجائب گھر اور دوسری قابل دید جگہیں جہاں عوام ٹکٹ لے کر جائیں ہوٹل، کلب، سنیما، اسٹاک ایکسچینج، گھر کے اندر یہ حاکم ہے، سنگ آتشدان، چمنی، چولھے، تندور، بھٹی اور آتشدان کا۔

اشیاء

خونخوار جانور، سرکس، چمکیلے پروں والے پرندے جیسے مور، تاج قیمتی زیورات، ایسی اشیاء جن سے گرمی پیدا ہوتی ہو، تھیٹر کے لباس، ساز و سامان، سونا اور سونے سے بنی اشیا، سونے کا پانی پھری اشیاء، کوئی بہت چمکدار یا بھڑکیلی شے، ثانوی اسکول، کھلونے،

تفریح گاہوں یا ایسی ہی جگہوں سے متعلق اشیاء۔ کھانے کی چیزوں میں یہ شکار کے گوشت پر حاکم ہے۔

سونا، کرنسی، شرح تبادلہ، ہیرا اور دوسرے قیمتی جواہرات، پہاڑی غار گھنے جنگلات اور پہاڑیاں، بھوسے والے اناج، عرقیات، چمڑا، جلد اور شکر اور JAGGERY۔

زردی مائل سفید رنگ اور مشرقی سمت۔

افراد اور پیشے

بادشاہ، ملکہ، شہزادگان، امراء، صدور، بچے، نوعمر غیر شادی شدہ لوگ، ہوٹل چلانے والے، اداکار، آرٹسٹ، ڈرامہ نگار، نو آموز جو کسی بھی آرٹ میں ہوں، دستکاری، شوقیہ کھیل، تھیٹر کے پروڈیوسر اور ڈائریکٹر، تفریح گاہوں کے مالکان، سنار، وہ شکاری جو کھال یا ایسی ہی اشیاء کے لئے بڑے جنگلی جانوروں کو پھندے سے پکڑتے ہیں، شکار کے محافظ، جنگلات کے افسر، آگ بجھانے والے۔ باکسر، ایسے لوگ جو آزاد اور لاابالی زندگی بسر کرتے ہیں سٹہ کے دلال اور سٹے باز وغیرہ۔

جسمانی اعضاء

اسد حاکم ہے دل، شریانوں، کمر کے اوپری حصے اور پسلیوں پر۔

امراض

دل کے امراض، دل کا تیز دھڑکنا اور دل کے دوسرے عارضے، کمر اور پہلو میں زخم یا چوٹ، خطرناک تیز بخار، آنکھوں کی چھوت کی بیماریاں اور چوٹیں، لو لگنا، کالا زہرہ بخار۔

ممالک

فرانس، اٹلی، سسلی، بوہیمیا۔

سمت

شمال مشرق

خصوصیات

حقیقی معنوں میں ان کو مٹا کتا، زور آور، دلیر اور ثابت قدم کہا جاتا ہے۔ متاثر کن قدو قامت، کھیل کود اور تفریحات کے خوگر، عالی ہمت شریف النفس اور کشادہ دل ہوتے ہیں۔ درگذر سے کام لینا ان کا خاصہ ہے یہ اپنے والدین کے خدمت گزار ہوتے ہیں لیکن بہت ہی مختصر عرصہ کے لئے۔ اپنی عزت و شہرت کی حفاظت کرتے ہیں لیکن نہ چاہتے ہوئے بھی خوشامدیوں میں گھر جاتے ہیں۔

برج سنبلہ

VIRGO

منطقۃ البروج کا چھٹا برج ہے۔ عطارد نہ صرف اس برج کا حاکم ہے بلکہ اسی میں شرف بھی پاتا ہے یہ زہرہ کی کمزوری کا برج ہے اور مشتری کے ضرر کا بھی۔

فطرت

یہ برج خاکی ہے، قابل تغیر ہے، سرد، بنجر، مؤنث، منفی، شبینہ،

سخت نقاد، مکمل با اصول، ایماندار، لائق جوہر قابل، کارگزار، تحلیل کرنے والا، صاف اور باقرینہ، نازک مزاج، جلد غلطی پکڑنے والا، مایوس۔
سنبلہ کا رنگ جامنی ہے۔

مقامات

پڑھنے کے بڑے کمرے، لائبریریں، حساب کتاب کے دفاتر اور سرونٹ کوارٹر، مکئی کے کھیت، اناج کے گودام، باغات، ایسے گودام جہاں کھانے کا سامان رکھا جاتا ہو، گھاس یا بھوسے کے ڈھیر۔

گھروں میں یہ پڑھنے کے کمرے، کوٹھڑی، بینٹری، نعمت خانہ اور کھانے کی اشیاء رکھنے کی الماری یا دواؤں کے بکس کا اظہار کرتا ہے۔

جائیداد میں یہ دو قسم کی جائیدادوں کا اظہار کرتا ہے۔ ایک کھلی جائیداد جہاں کاشت ہوتی ہو لیکن خشک زمین ہو اور دوسری ایسی بلڈنگیں جو معمولی حیثیت کے کاندوں کو کرایہ پہ دی گئی ہوں۔ سنبلہ کی جائیداد نہایت منافع بخش ہوتی ہے لیکن یہ جگہیں تیرہ و تاریک اور اداس ہوتی ہیں۔

اشیاء

کھاتے اور اکاؤنٹ بکس، کھانے کی اشیاء، ادویات، جڑی بوٹیاں، کاٹن، سوتی کپڑا، کپڑا بُننے اور سوت کاتنے کا سامان، کپڑا سینے کی مشین، پالتو جانور خصوصاً بلیاں، سرکاری ملازمت، ٹائپ رائٹر، کمپیوٹر، کھانے پکانے کی ترکیبوں والی کتابیں، جانوروں کا ہسپتال، چوہے، مرغی بطخ، سہرکار آمد شے، ایسی اشیاء جو فائدے کے لئے ڈیزائن کی گئی ہوں۔

مزدوروں کی حالت (چھٹے گھر ہیں)، گندم اور عموماً دوسرا غلہ،
چتکبرا رنگ اور جنوبی سمت۔

جسمانی اعضاء

انتڑیاں اور نظام ہضم۔

امراض

انتڑیوں اور نظام ہضم کی تکالیف، مثلاً پیٹ کے کیڑے، کھانے کی اشیاء سے الرجی اور زہر، گیس، پیچش۔

ممالک

ترکی، سوئٹزرلینڈ، ویسٹ انڈیز، میسوپوٹامیہ، گریس اور برازیل وغیرہ۔

سمت

جنوب مغرب

خصوصیات

متعدد زبانوں کے ماہر اور سائنٹفک ذہنی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کو تحقیق و جستجو، تحصیلِ علم کے کسی شعبہ سے دور نہ پائیں گے۔ کنواری لڑکیوں کی طرح شرمیلے اور بھیڑ کے بچوں کی طرح خائف رہنے والے، عیش و عشرت کے دلدادہ اور نفیس و لطیف چیزوں کا ذوق رکھنے والے ہوتے ہیں۔ کثیر الاولاد ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کو نظام ہضم کے

سلسلے میں محتاط رہنا چاہیئے۔

برج میزان LIBRA

منطقۃ البروج کا ساتواں برج ہے جس کا حاکم زہرہ ہے۔ یہ زحل کا برج شرف ہے شمس کا زوال اور مریخ کا ہبوط اسی برج میں ہے۔

فطرت

یہ برج فطرتاً منقلب ہے۔ بادی، نیم بارآور، مذکر، مثبت معتدل النہار، وہ نقطہ جہاں خط استواء اور طریق الشمس ایک دوسرے کو قطع کرتے ہیں۔ منقولہ (حرکت پذیر) یومیہ (دن سے متعلق) انسان، امن پسند، رفع دفع کرنے والا، نفیس، صاحب ذوق، دلفریب موقع شناس، دلکش لطف سے پیش آنے والا، فرماں بردار اور خود پسند ہے جسے اپنی خوبصورتی یا قابلیت پر بہت ناز ہو، صاحب عقل، اعتدال پسند، انصاف پسند، سست، مہذب، شریف، عالی خاندان، راست باز اور ہمدرد۔

مقامات

کارخانہ آراکش، فرنیچر فیکٹریاں، لکڑی کے گودام، وہ گڑھا جس میں آراکش کھڑا ہوتا ہے۔ ہوائی چکی کے آس پاس کی زمین، پہاڑیوں کے ساتھ کی جگہیں، پہاڑ کی چوٹیاں، بجری اور ریت کے گڑھے، ایسی جگہیں جہاں صاف اور تازہ ہوا ہو، ملحقہ مکانات، اندرونی کمرے،

عدالتیں، ایسی جگہیں جہاں قانونی کاغذات رکھے جاتے ہوں یا رجسٹر کیئے جاتے ہوں۔ آرٹ میوزیم، بیوٹی پارلر، لباس ڈیزائن کرنے والے یا انٹریر ڈیکوریٹرز کے دفاتر اور سٹوڈیو، پھولوں کے باغات اور زیورات کی دکانیں۔

گھر کے اندر، اوپر کے کمرے، بیڈ روم، ایٹک (کھپریلی عمارت میں اوپر کا کمرہ) کوئی ایسا کمرہ جو دوسرے کمرے کے اندر ہو، الماریوں وراڈروب اور چیسٹ کے اوپر کے حصے، جائیداد میں یہ وضاحت ہے پہاڑی زمین، کچھ ریتلے اور خوبصورت مکان جو اچھے علاقے میں ہوں۔ لکشری اپارٹمنٹ اور وہ بلڈنگیں جن میں یہ اپارٹمنٹ ہوں۔

اشیاء

لکڑی اور لکڑی سے بنی ہوئی چیزیں، تانبا اور تانبے سے بنی ہوئی اشیاء، فیشن کے کپڑے، شاندار کپڑا، خوشبویات اور سنگھار کی اشیاء، شادی، قانونی شراکت، معاہدے، اتحادی، عوامی دشمن امن، حکمت عملی (جنگی) سوفوں، گدیوں کے غلاف، جھالر، گندم، کپاس سوتی کپڑے، ریشم، تمام فیبرکس اور تیار شدہ اشیاء، جوٹ، سنبلہ کے تحت پیدا ہونے والے غذائی اجناس، شہری بازار اور تجارتی مراکز سیاہ چنے، جو، گندم، رائی، سرسوں، توری، کالا رنگ۔

افراد اور پیشے

کارپینٹرز اور صندوقچے والماریاں بنانے والے، جنگلات میں کام کرنے والے، سوفوں، گاڑی کی سیٹوں کے غلاف بنانے والے اندرونی آرائش کار، سنگھار کی اشیاء بنانے والے، عطر بنانے والے

ہیئر ڈریسر، وکیل، ماڈل، فیشن ایبل خواتین، شادی کرانے والے تانبے کے برتن وغیرہ بنانے والے، آرٹسٹ اور وہ لوگ جو آرٹ سے دلچسپی رکھتے ہوں۔ آرٹ ڈیلر، ملبوسات ڈیزائن کرنے والے رقص سکھانے والے۔

جسمانی اعضاء

گردے اور کمر کا نچلا حصّہ۔

امراض

گردے کی تمام بیماریاں یا گردے کی چوٹ، کمر کا درد اور کمر کی کمزوری وغیرہ۔

ممالک

چین، جاپان، شمالی ہندوستان، پاکستان، آسٹریا اور شمالی مصر

سمت

مغرب

خصوصیات

یہ اپنی قوتِ فیصلہ کے لئے مشہور ہیں۔ یہ کوئی نتیجہ اخذ کرنے سے پہلے اس مسئلہ کے ہر پہلو کا بنظرِ غائر مطالعہ کرتے ہیں۔ ماہر تاجر ہوتے ہیں۔ آرٹ کے دلدادہ اور عورتوں کے شائق ہوتے ہیں۔ عموماً دو نام رکھتے ہیں۔ گو کہ دوسروں کی جائیداد پہ نظر رکھتے ہیں لیکن اپنے

لواحقین کی مدد اور خبر گیری سے بے خبر نہیں ہوتے۔ ان کو ایک اچھے کاروباری ساتھی کی حیثیت سے چن لیں۔

برج عقرب SCORPIO

منطقۃ البروج کا آٹھواں برج ہے۔ عقرب کا حکمران مریخ اور پلوٹو ہیں۔ اس برج میں کسی بھی سیارے کو شرف نہیں ہے۔ البتہ اس برج میں قمر کو ہبوط ہے اور زہرہ کے لئے ضرر رساں۔

فطرت

یہ برج ساکن ہے، آبی ہے، بار آور ہے، مؤنث، سرد اور شبینہ یعنی رات کا ہے۔ منفی، بلغمی، دبا ہوا، فریبی دغاباز، اخفاپسند مقناطیسی، جذباتی، غصہ ور، مخفی چیزوں میں مصروف، ذہین اور پہیلیاں بوجھنے والا، اعلیٰ ذہانت والا، طے شدہ اور متحرک (مضبوط قوت عمل والا) انتہاپسند، کسی کے حق میں دستبردار نہ ہونے والا، سر نہ جھکانے والا، خود پر بھروسہ کرنے والا اور یقین رکھنے والا، کینہ پرور بدلہ لینے والا، ترس نہ کھانے والا، بے درد۔

مقامات

وہ مقامات جہاں چالاک اور موذی جانور رہتے ہیں۔ رینگنے والے کیڑے یا جانور، بچھو کی نسلیں، سنک، نالیاں، چہ بچے، گندی نالیاں بیت الخلاء، بدبودار تالاب، پانی کے نزدیک کھنڈر، کیچڑ والی دلدل

باغیچے، ذبح خانے، گوشت کی مارکیٹ، آپریشن تھیٹر، پرانے گلے ہوئے لوہے کے سٹور، جلانے والی بھٹیاں، کیمیکل لیبارٹریز اور مرگھٹ جہاں مردے جلائے جاتے ہیں۔

چکلے، طوائفوں کا محلہ، غیر آباد مکان، وہ مکان جن کی توڑ پھوڑ کر دی گئی ہو یا جو بے توجہی سے برباد ہو گئے۔ قیمتی پتھروں یا دھات کی کانیں۔

گھر کے اندر: نالیاں، سنک، بیت الخلاء، تمام کمرے جو بند ہوں، کوئی ایسی جگہ جو خفیہ اور چھپی ہوئی ہو۔ الماری یا میز میں خفیہ درازیں، کوئی جگہ جہاں قیمتی چیزیں چھپائی جاتی ہوں۔

جائیداد میں: گندی بستیاں، دلدل زمین جس میں سے پانی کی نکاسی بہت خراب ہو، ٹوٹے پھوٹے مکانات، ایسی زمین جہاں سیلاب کا خطرہ ہو۔ زمین جہاں معدنیات ہوں مگر ان پر کام نہ ہوا ہو اور جہاں خزانہ دفن ہو، آسیب زدہ گھر اور ایسے گھر جو بالکل سنسان جگہوں پر ہوں اور ان تک پہنچنا مشکل ہو۔

اشیاء

چھپے ہوئے خزانے، معدنی دولت، مجرموں کے گروہ، منظم جرائم خفیہ ہتھیار، خفیہ بات چیت، ریسرچ، بحری قزاقی، موت، جنسی خواہشات، قحبہ پن یا عصمت فروشی، ٹیکس، میراث ترکہ یا ورثہ، فلاحی کاموں کا پیسہ، پنشن، قرض، سالانہ ملنے والی رقم، ڈکٹیٹرشپ خطرناک سمندری جانور، چیلیں، گدھ، لابسٹر، جھینگے OYSTER کھانے والے گھونگے CLAMS -

کیمیکلز، سخت تیزاب، پٹرولیم کی مصنوعات، نیل، ایتھر، کلوروفارم

برانڈی اور دوسرے اڑ جانے والے سیال، السی، چھال، سرسوں، بنولہ، تلواریں اور اس سے پھیلنے والی تباہی، بم اور اسی قبیل کے دوسرے جنگی ہتھیار۔

افراد اور پیشے

سرجن، قصائی، دلال، قحبہ خانہ چلانے والے، قحبہ یا عصمت فروش مجرموں کا گروہ، پھانسی دینے والا، جاسوس، ریسرچ، سائنٹسٹ، کرایہ کے فوجی، نیوکلیئر فزسسٹ، ملاح، نیوی کے افسر، دندان ساز، زلف تراش، انشورنس ایجنٹ، تجہیز و تکفین کا پیشہ کرنے والے، شراب فروش نسوانی امراض کا ماہر۔

جسمانی اعضاء

مثانہ اور اعضاء مخصوصہ، مقعد اور اس کا فعل۔

امراض

مثانے کی شکایات، مثانے میں پتھری، ہرنیا، جماع سے تعلق رکھنے والی بیماریاں، خصی کرنا، نامرد بنانا، رحم کی بیماریاں، وہ بیماریاں جو جانوروں کے کاٹنے سے ہوتی ہیں، سرجری یا ایذا رسانی سے موت کا خطرہ، ٹائیفائیڈ، پلیگ۔

ممالک

الجیریا، مراکش، ناروے، بویریا، وینشیا اور اسپین ہیں کٹالونیا۔

سمت
شمال مشرق

خصوصیات

ان کو متعدد نمایاں خواص فطری کی بنا پر شہرت حاصل ہے آمرون کا نشان ہے۔ جذبہ ہمدردی سے قطعاً نا آشنا اور بظاہر کبھی نہ ختم ہونے والی قوت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کی جنسی خواہش بے تحاشا بڑھی ہوئی ہوتی ہے اور شریک حیات کو مانند چوپائے کے سمجھتے ہیں بچپن میں انتہائی شریر اور موذی ہوتے ہیں۔ خفیہ جرائم میں شہرت رکھتے ہیں۔ اس طرح اعلیٰ شرافت اور قربانی کی صلاحیتوں کے بھی مالک ہوتے ہیں۔

برج قوس
SAGITTARIUS

منطقتہ البروج کا نواں برج ہے جس کا حاکم مشتری ہے۔ قوس کے برج میں نہ کسی سیارے کو شرف ہے نہ ہی کسی کو ہبوط ، البتہ عطارد کو نقصان ضرور ہے۔

فطرت

قوس کی فطرت مشترک ہے، غصہ ور ہے، مذکر ہے، گرم خشک اور بنجر ہے، مثبت، یومیہ یعنی دن سے متعلق ہے۔ اس کے دو جسم

ہیں۔ یعنی آدھا انسان اور آدھا وحشی اور بے باک یا بدکار۔ خود اعتمادی متجسّس، تفتیشی متلاشی، بندش نہ قبول کرنے والا، عیش و عشرت کا دلدادہ، مزاجیہ، کھلنڈرا، بے باک، پُر امید در جائیت پسند، سطحی اس کا رنگ پیلا سبز ہے۔

مقامات

ریس کے گھوڑوں کا اصطبل، گھڑ سواری کے اسکول، ریس کورس گھوڑوں کی چراگاہ، یونیورسٹیاں، ناشروں کے دفاتر، وکلا کے دفاتر عدالتیں خصوصاً اعلیٰ عدالتیں، بہت بڑی کوٹھیاں جن کے ساتھ بڑی زمین ہو۔ جیسے بڑے امراء کی کوٹھیاں اور محل، وہ جگہیں جہاں پادری رہتے ہوں، گرجے اور مندر۔

مکانوں میں اوپر کے کمرے، بالکونیاں، چھت کے قریب کے حصے اور وہ حصے جو آتشدانوں کے پاس ہوں۔

جائیدادیں: پہاڑی زمینیں جو خشک ہوں، زمین کا سب سے اونچا حصہ، پہاڑ کی چوٹی، شکار گاہیں۔

اشیاء

دھات، ٹن اور ان سے بنی ہوئی چیزیں، گھوڑے اور ان کے ساز، شیشہ، مذہبی اشیاء، غیر ممالک، شکاری، مہمات اور کتوں کی پہلی اشاعت، کمرشل بلاڈ کاسٹنگ، گھڑ دوڑ، جوا، لاٹری، اعلیٰ تعلیم، مجموعہ قوانین، اخلاقی اصول، لمبے سفر، درآمدی تجارت، شوخی، چالاکی، فلسفہ جنگل کی آگ، اونچے پل، غیر ممالک۔

چوسنے والی گولیاں، انشورنس، بنک، عدالتیں، یونیورسٹیاں اور

زرمبادلہ (بیرونی)، نمک، سوتی صنعت، اناج اور وہ جڑیں جو کھانے کے کام آئیں مثلاً مولی، گاجر، پیلا رنگ۔

افراد اور پیشے

غیر ملکی، کلیسائیت، اسکالر، فلاسفر، سفارت کار، فارن سروس پبلشر، وکیل، گھوڑوں کے جاکی، گھوڑے پالنے اور ٹریننگ دینے والے، دنیا کا سفر کرنے والے، غیر ملکی اخباری نمائندے، براڈکاسٹر پبلک ریلیشنز افسر، کسی خطہ وغیرہ کا کھوج لگانے والا، چوٹی سر کرنے والا، درہ مد کننگان، کوہ پیما، مجرد۔

جسمانی اعضاء

رانیں، کولھے۔

امراض

گھوڑے سے گرنا، بڑے درندوں کے زخم، سانپ کا کاٹنا، بہت زیادہ گرمی سے تکالیف، شکار میں زخم یا چوٹ لگنا، جلنا، ملیریا، نو لگنا شیاٹکا (عرق النساء) اس کے کچھ حصے اندھے پن سے بھی متعلق ہیں۔

ممالک

اسپین، عرب، ہنگری، یوگوسلاویہ۔

سمت

جنوب شرق

خصوصیات

ہر دم چوکس رہنے والے، بلا غور وخوض، دلیل وشواہد اور (وجدان) سے صحیح فیصلہ پر پہنچنے کی صلاحیت سے مالا مال اور در پیش مسئلہ کا باآسانی کھوج لگا لینے والے ہوا کرتے ہیں۔ فطرتاً آزاد طبع اور شریف النفس اور قابل بھروسہ ہیں۔ آرٹ اور شعر وشاعری سے لگاؤ رکھتے ہیں اور تخلیقی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ قوس والے اشخاص کو کمزوری بعد یا کمبھ کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے تاہم معاملات ومعمولات زندگی میں کھرے، راست باز اور اعلیٰ درجے کے منصف المزاج ہوتے ہیں۔

برج جدی

CAPRICORN.

منطقۃ البروج کا دسواں برج ہے زحل جس کا حاکم ہے۔ اس برج میں مریخ کو شرف اور مشتری کو ہبوط اور قمر کو ضرر ہے۔

فطرت

منقلب، خاکی، سرد، خشک، مونث، منفی، نصف بار آور، نفس پرست، شبینہ (رات کا)، قنوطی، مایوس، عملی، کفایت شعار، اعتماد سے بات کرنے والا، وثوق سے بات کرنے والا، فرض شناس، باضابطہ، باقاعدہ، مشقت کرنے والا، صابر، متحمل، ثابت قدم، تنگ نظر، قدامت پسند، اولوالعزم، اپنے رتبے کا شعور رکھنے والا، آزردہ،

کشیدہ خاطر، کینہ پرور، معاف نہ کرنے والا، خود غرض خصیص، ثابت قدم رہنے والا۔

مقامات

گایوں کے باڑے، بیلوں کے تھان، خچر یا دوسرے بار بردار جانور، بکریوں کے باڑے، بھیڑوں کے باڑے، کھاد کے ڈھیر اور مرکب کھاد، پتھر کی کھلی کانیں، مٹی کے برتن بنانے کا کارخانہ، وہ جگہیں جہاں پتھر کاٹتے جاتے ہوں یا یادگاریں بنائی جاتی ہوں، سیسہ یا زنک کی کانیں، وولن ملز، جوتوں کی دکانیں یا فیکٹریاں، وہ جگہیں جہاں چمڑے کا سامان بنتا ہے یا فروخت ہوتا ہے۔ کوئلے کی کانیں یا وہ جگہیں جہاں کوئلہ سٹور کیا جاتا ہے، ہیروں کی کانیں، پولیس سٹیشن، شبینہ عدالتیں، مجسٹریٹ کی عدالتیں، جیوری کے کمرے۔

مکانوں میں: اندھیرے کونے، برآمدے کے نزدیک یا بنیاد کے قریب۔

جائیداد میں: بڑی عوامی مقصد کی تجارتی بلڈنگ، دیہی زمین میں غیر آباد زمین، ایسی زمین جہاں خودرو جھاڑیاں ہوں، جہاں سے درخت کاٹ لئے گئے ہوں اور زمین صاف کی گئی ہو۔

اشیاء

اونچائی، فر، اونی کپڑے، سیسہ، پتھر، سلیٹ، کوئلہ، ہیرا، ہڈیاں، بھی لکڑی جیسے آبنوس یا مہوگنی، لکڑی کے پیپے، دروازے، لکڑی کی باؤنڈری، جست، چمڑا، کھال، چھلکے، پتھر یا مٹی سے بنی ہوئی کوئی بھی چیز، سلاخیں، کسّی، کدالیں، بیلچے، کلہاڑیاں، آہنی زنجیر،

ربڑ کی پٹریاں، کوئی چیز جو پیٹی کی طرح محفوظ کرے یا باندھے، ہڈیوں کے علاج سے متعلق سامان، بیساکھی، پاسپورٹ، کسی مرحوم کی جاگیر، وصیت ناموں سے متعلق عدالتیں، کوئی سرکاری دستاویز جس کا تعلق سفر سے ہو یا مختلف ممالک میں سامان کی ترسیل سے ہو، جنازے، جنازوں میں پہننے کے کپڑے، بکریاں، کوتے، نالے، بنیاد جس پہ کوئی تعمیر ہو۔

دریا اور پانی سے گھرے ہوئے علاقے، گنا وزرعی پیداوار جو کہ آبپاشی کے نتیجہ میں حاصل ہو، سونا، لوہا۔

افراد اور پیشے

وہ تمام لوگ جو چمڑے اور کھالوں کا کام کرتے ہیں یا اُن کا، پولیس مین کسٹم افسران، جج صاحبان جو وصیت کے کیسز دیکھتے ہوں، جائیداد کے منتظم، ہڈیوں کے معالجین، جلدی امراض کے ماہر، بادبان بنانے والے، نالے بنانے یا مرمت کرنے والے، پتھر کا کام کرنے والے اینٹ چھننے والے راج، سیمنٹ کا کام کرنے والے، مٹی کے برتن بنانے والے، ریلوے میں کام کرنے والے یا ٹرک والے، ہیروں کی کان والے یا فروخت کرنے والے، چشمہ کے شیشے بنانے والے، ٹھیکیدار اور بڑی مفید بلڈنگیں بنانے والے، وہ تمام افراد جو قانون نافذ کرتے ہیں۔ کنجوس، بوڑھے اور پرانے اپاہج، جو کسی نہ کسی کے محتاج ہو۔

جسمانی اعضاء

گھٹنے، دانت، کھال، جسمانی ڈھانچہ۔

امراض

گٹھیا، ہڈیوں کا ٹوٹنا، جلدی امراض، بچوں کے سوکھنے کی بیماری، خارش، ایگزیما اور دیگر جلدی بیماریاں، بہرہ پن، کوڑھ، چونے کی کمی ہڈیوں کی تپ دق، ریڑھ کی ہڈی کا خم خراب ہونا وغیرہ۔

ممالک

ہندوستان، یونان، ایران کے حصے، البانیہ، بلغاریہ، پناما، میکسیکو۔

سمت

جنوب

خصوصیات

یہ اپنی طرز میں یکتا ہیں، درویشانہ انداز میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ ان کی زندگی کا ایک ہی مقصد ہے اور وہ یہ کہ ان کی قدر کی جائے ان کو سراہا جائے۔ اس مقصد کے لئے بڑی سے بڑی قربانی بھی ان کے نزدیک کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ گو کہ تخلیقی صلاحیتوں کے مالک تو نہیں ہوتے مگر پھر بھی انتہائی محنتی اور ثابت قدم ہوتے ہیں جب ہر طرح کا لالچ اور ہر قسم کا خوف بے اثر ثابت ہو جائے تو اس وقت صرف احساس دوستی اور نیکی کی حرارت ان کو مثل شمع کے پگھلا دیتی ہے۔

برج دلو

AQUARIUS

منطقۃ البروج کا گیارہواں برج ہے جس کے حاکم زحل اور راس ہیں۔ اس برج میں نہ کسی سیارے کو شرف ہے نہ ہبوط البتہ شمس کو ضرر ہے۔

فطرت

ثابت، مستحکم، بادی، گرم، تر، مذکر، شبینہ (رات کا)، خون رنگ، انسانی، مثبت، زود حس مضطرب، عملی، ذہین، موجد سائنٹفک، بے غرض، انسان دوست، صاف ذہن، حاضر جواب طبع زاد، ثابت قدم، ذہین، تحکمانہ، منطقی، مدلل۔

اس کا رنگ نیلا سبز جیسے فیروزہ۔

مقامات

پتھروں کی کھلی کانیں یا دھاتوں کی کانیں، ایسی جگہیں جہاں پر نئی کھدائی ہوئی ہو، پہاڑی اونچی نیچی زمین، انگور کے باغات چشموں کے ماخذ یا پانی کی نالیاں یا پانی کی سرنگیں، ایسی جگہیں جہاں ریڈیو، ٹرانسسٹر ٹیپ ریکارڈر اور ٹیلیویژن سیٹ رکھے جاتے ہوں۔

گھر میں: چھتیں، چھجے، روشن دان، کھڑکیاں اور مشینوں کے لئے جگہیں، چھت پر باغیچے، ایئر کنڈیشنرز، کھڑکی کے پاس کی جگہیں جہاں خوب ہوا آتی ہو، چھتوں کے اوپر کبوتروں کا اڈا، سائبان۔

جائیدادیں: پہاڑی اور ہوا سے اڑائی ہوئی زمین، اپارٹمنٹ یا

اوپری منزلوں پر دفاتر، کلب یا ہال جو عوامی تقریبات کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ ایسی جائیداد جو آثار قدیمہ والوں کی دلچسپی کی ہو۔ جدید ترین مکانات جن میں اعلیٰ اور نادر سامان استعمال کیا گیا ہو۔

اشیاء

ہوائی جہاز، الیکٹرانک، ریڈیائی تابکاری، ریڈیم، ایکس رے ریڈیو، بعد پیمائی کافن TELE CRAFT، دھاتیں ایلومیم اور یورینیم، بادل، پتنگ، غبارے، بیرونی فضا یا فضائی ریسرچ، طبیعات کی وہ شاخ جو حرارت سے مشینوں کے عمل دکھاتی ہے، علم ماہیت، اجتماعات، پارلیمنٹ، لیبر یونین، سول رائٹ، سڑکوں پر مظاہرے، فسادات، طوفان، گود لینا، قبول کرنا، الیکشن، انقلابات عمرانیات اور عمرانی اصول، عمرانی تجربات، ہوائی محکمہ اور ہوائی کمپنی، کارپوریشن وغیرہ کو دوبارہ ارگنائز کرنا، ایک سے زیادہ کمپنیوں کا ادغام اور گروپ، برادرانہ بھائی چارے کی تنظیم جیسے روٹری کلب اور لائنز کلب۔

بجلی کی چیزیں، ریشم، مقناطیس، نئی دریافت شدہ پیداوار، پانی کے برتن اور ان کے رکھنے کی جگہ، پانی میں پیدا ہونے والی اشیاء پھل، قیمتی پتھر، گہرا بھورا رنگ۔

افراد اور پیشے

منتخب نمائندے، ریڈیو کے تبصرہ کرنے والے، ریڈیو ٹیکنیشنز، سیاسی مقررین، فلک پیما، ہیئت داں، طبیعات داں، سوشیالوجسٹ، بے پالک بچے، انقلابی لوگ، ہوا باز، سنکی مزاج لوگ خاص طور پر

بوڑھے، تعلقات عامہ سے متعلق لوگ، مصلحین، لیبر آرگنائزرز، پرانی نادر اشیاء اور کتابوں کے جمع کرنے والے، الیکشن میں کام کرنا، بڑی فروخت۔

جسمانی اعضاء

پنڈلیاں، ٹخنے اور دوران خون۔

امراض

ٹانگوں کی کمزوری یا فالج، پاؤں کے پٹھے اکڑنا، ٹخنے میں موچ آنا یا ٹوٹنا، دوران خون کی تکالیف، ایسی بیماریاں جو دوران خون کے ذریعہ پھیلتی ہیں مثلاً OSTEOMYLITIS، ملیریا، لوکیمیا، ریڈی ایشن، زہر خورانی۔

ممالک

صحرائے عرب، روس، افغانستان، پولینڈ، تبت اور نشیب سویڈن وغیرہ۔

سمت

شمال مغرب

خصوصیات

یہ مذہب انسانیت کے پجاری، زندگی اور مسائل و مصائب زندگی کے متعلق صحت مند اور حقیقت پسندانہ نظریات کے مالک

ہوتے ہیں۔ ہر ترقی پذیر چیز میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ مہربان، پڑھائی کے شوقین اور عموماً شریفانہ خیالات کے مالک ہوتے ہیں۔

برج حوت

PISCES

منطقۃ البروج کا بارہواں اور آخری برج ہے جس پر مشتری اور نیچون دونوں کی حکمرانی ہے۔ اس برج میں زہرہ کو شرف اور عطارد کو ہبوط ہے۔

فطرت

یہ قابل تغیر ہے، آبی ہے، سرد ہے، بادآور ہے، بلغمی ہے، مؤنث، منفی، غیر متحرک یا مجہول ہے، دو جسم، خالی، بے شغل کاہل مریضانہ، دبا ہوا، بدقسمت، غلام، مخفی، غیر فیصلہ کن، مذبذب، بے طاقت، ناتواں، قربانی کا بکرا۔

اس کا رنگ بھورا سبز ہے بدلنے والی چراگاہ۔

مقامات

دلدلی علاقے جہاں چشمے ہوں اور جہاں آبی پرندے ہوتے ہیں۔ دریا اور تالاب مچھلیوں سے بھرے ہوئے، سمندر، تیل کے کنویں، تیل کے ٹینکر، مندر، پانی سے چلنے والے مل، بندرگاہ، جائے پناہ سیفٹی ڈیم، تنہائی کی جگہیں، تنہائی، جیل، خندق، کنویں، برج حوت علامت ہے کھڑے پانی کی، جبکہ عقرب بہتے پانی کی، نیم خانے اور

خانقاہیں، عیسائی اہل خانہ، ریٹائرمنٹ کی جگہیں، کباڑ خانے، غلام خانے یا کوئی ایسی جگہ جہاں غلاموں یا جانوروں کو ان کی مرضی کے خلاف رکھا جائے جیسے بیگار کیمپ۔

جائیداد کے ضمن میں یہ انتباہ ہے کہ بہت احتیاط برتیے کیونکہ اس کے سیلاب میں ڈوبنے کا ڈر ہے، ایسی جگہ جہاں سے پانی کی نکاسی خراب ہو، دلدلی یا ایسی جگہ جہاں خراب گیس موجود ہو۔ جائیداد ہی کے سلسلہ میں انتباہ ہے کہ ہوشیار رہیں کیونکہ ملکیت کا جھگڑا ہونے کا ڈر ہے، قیمت گرنے کا ڈر اور بے ایمانی کا ڈر۔

مکان میں: ایسی جگہیں جہاں پانی رہتا ہو، پمپ ہو، پانی کی ٹنکی یا کنواں ہو۔

اشیاء

کیمیکل، زہریلی ادویات، نیل، بخارات، مچھلی یا سمندری مصنوعات، سمندر، شراب، جاسوسی، کیمسٹری، فوٹوگرافی، موشن پکچر ڈانسر، حسینائیں، پراسراریت، نفسیاتی مظاہر، سمندری قزاقی، کباڑ، کوئی شے جسے بیکار سمجھ کر پھینک دیا گیا ہو، غیر پسندیدہ شے، کوڑے کے ڈھیر، بغیر کھلے بھید، بھوت، توہمات خصوصاً ایسے جو دواؤں کے اثر سے یا نشہ آور چیزوں کے اثر سے پیدا ہوں، خودکشی، گھر کی الماری میں، انسانی ڈھانچہ، خواب، لاشعوری نیند، شہادت۔

جہاز میں مال کی لدائی اور بحری یا ہوائی جہاز کی آمد و رفت، ماہی گیری، تیل، ریڈ اور اس کی قیمت، سب میرین، غوطہ خوری اور ڈوبتے ہوئے مال کو بچانا، دریا، سمندر، جھیل، موتی، وہ پیداوار جو پانی میں ہو۔ سفید رنگ۔

افراد اور پیشے

کیمسٹ، ملاح، شراب فروش، راہب، ہسپتال میں کام کرنے والے، جیل، یتیم خانے میں کام کرنے والے، نفسیاتی علاج کرنے والے، کباڑ خانے والے، خاک روب، نشے کے عادی اور نشہ آور ادویہ فروخت کرنے والے، شراب کے عادی، اعصابی مریض، قیدی غلام، وہ تمام لوگ جو کسی بھی طرح کی غلامی میں ہوں اور اس وجہ سے انہیں کسی مقصد کے لئے استعمال کیا جائے، چھپا دشمن، جاسوس، مچھیرے، غوطہ خور، ڈانسر، حرامی بچے، غیب دان۔

جسمانی اعضاء

پاؤں، جگر اور تولیدی مادے

امراض

پاؤں کو نقصان، گٹھیا، جگر کے امراض، پیدائشی نقص، تولیدی طور پر منتقل ہونے والی بیماریاں، لیس کا اخراج یا رطوبت کا اخراج، زہر خورانی، نشہ آور اشیاء کی عادت، ٹھنڈ لگنے یا نم جگہ رہنے سے بیماریاں۔

ممالک

پرتگال، نارمنڈی کوسٹ اور سپین میں گلیشیا۔

سمت

شمال مغرب

خصوصیات :

نہ کسی متاثر کن شخصیت کے مالک ہوتے ہیں اور نہ ہی خودنمائی کے شائق ، اکثر شرمیلے واقع ہوتے ہیں۔ گھریلو خوشیاں ان کو بہت عزیز ہوتی ہیں۔ بسا اوقات روحانیت کے قائل ہی نہیں بلکہ عارف یا مجذوب بھی ہوتے ہیں۔ اسی طرح عیارانہ کاروبار کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ عموماً سیال اشیاء اور سپرٹس وغیرہ کا کاروبار کامیاب رہتا ہے۔

حصہ دوم

سیارے اور ان کی فرمانروائی

جدول شرف ہبوط عروج وبال وغیرہ

سیارے	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب	ارانوس	نوحا	حارث
شرف	حمل ۱۰ ۱۹ ۱۱ ۲۱	ثور ۳	جدی ۲۸	سنبلہ ۱۵ ۱۴ ۲۰	سرطان ۵ ۱۵	حوت ۲۷	میزان ۲۰ ۲۱	جوزا ۳	قوس ۳	عقرب	قوس	اسد
ہبوط	میزان ۱۰ ۱۹ ۱۱ ۲۱	عقرب ۳	سرطان ۲۸	حوت ۱۵ ۱۴ ۲۰	جدی ۵ ۱۵	سنبلہ ۲۷	حمل ۲۰ ۲۱	قوس ۳	جوزا ۳	ثور	جوزا	دلو
عروج	اسد ۲۰ تا ۳۰	سرطان	حمل ۱۶ تا ۲۰ عقرب	سنبلہ جوزا ۱۰ تا ۱۵	قوس حوت ۴ - ۳۰	ثور، میزان ۱۱ تا ۳۰	جدی دلو ۲۱ - ۳۰	سنبلہ دلو	عقرب حوت	دلو	حوت	عقرب
وبال	دلو	جدی	ثور میزان	قوس حوت	جوزا سنبلہ	حمل عقرب	سرطان اسد	حوت اسد	ثور سنبلہ	اسد	سنبلہ	ثور
ترنع مول ترکون	اسد ۱ تا ۲۰	ثور ۴ - ۳۰	حمل ۱ - ۱۸	سنبلہ ۱۵ - ۳۰	قوس ۱ - ۳	میزان ۱ - ۱۰	دلو ۱ - ۲۰	جدی	سرطان	جوزا	عقرب	سنبلہ

بقیہ جدول شرف وھبوط

تنزل	دلو ۱-۲۰	عقرب ۴-۳۰	میزان ۱-۱۸	حوت ۱۵-۳۰	جوزا ۱-۳	حمل ۱-۱۰	اسد ۱-۲۰	سرطان	جدی	قوس	ثور	حوت
اوج	سرطان جوزا	سنبلہ حمل	اسد حوت	میزان عقرب	حوت میزان	جوزا	قوس	ثور	عقرب	میزان	عقرب	سرطان
حضیض	جدی قوس	حوت میزان	دلو سنبلہ	حمل ثور	سنبلہ حمل	قوس	جوزا	عقرب	ثور	حمل	ثور	جدی
خانہ قوت	۹	۳	۶	۱	۱۸	۵	۱۲	جوزا سنبلہ	قوس حوت	۱۱	۱۲	۱۸
خانہ اوسط	۲	۹	۱۲	۷	۵	۱۱	۶	خانہ دوست	خانہ دوست			
خانہ ضعیف	۱	۶	۲	۴	۷	۶	۷	قوس حوت	جوزا سنبلہ			

غروب اور تحت الشعاع آفتاب

جب سیارے مندرجہ ذیل درجات پر پہنچتے ہیں تو اپنی طاقت کھو دیتے ہیں ایسے سیاروں کو نجوم کی اصطلاح میں تحت الشعاع آفتاب کہا جاتا ہے اور جب شمس کے درجات کے قریب ہوتے ہیں تو ان کو غروب کہا جاتا ہے۔ غروب سیارہ بالکل ضعیف مانا جاتا ہے۔

درجات تحت الشعاع

عطارد	جب	مستقیم	ہو تو	۱۳	درجہ
"	"	راجع	"	۱۲	"
زہرہ	"	مستقیم	"	۱۲	"
"	"	راجع	"	۹	"
مریخ	"	مستقیم	"	۱۸	"
"	"	راجع	"	۱۷	"
مشتری	"	مستقیم	"	۱۵	"
"	"	راجع	"	۱۱	"
زحل	"	مستقیم	"	۱۵	"
"	"	راجع	"	۱۵	"

منسوبات کواکب

	سوریہ سورج روی	چندر سوم	منگل کوج	بدھ	برہسپت گرو	شکر	سنیچر سنی	راہو کیتو
سیارے	آفتاب شمس خورشید	ماہ قمر ماہتاب	مریخ بہرام	تیر عطارد دبیر فلک	مشتری برجیس	زہرہ ناہید	زحل کیوان	راس و ذنب
جنس	مذکر	مونث	مذکر	مخنث	مذکر	مونث	مخنث	مذکر
جانور	چار پاؤں والے	رینگنے والے	چار پاؤں والے	پرندوں سے	دو پاؤں والے	دو پاؤں والے	پرندوں سے	رینگنے والے
عمر کا حصہ	بڑھاپے سے	ادھیڑ عمر سے	جوانی سے	لڑکپن سے	بڑھاپے سے	ادھیڑ عمر سے	بڑھاپے سے	بڑھاپے سے
ذائقہ	کڑوی اشیاء	کھاری رسدار اشیاء	کڑوی اشیاء	کسیلی اشیاء	میٹھی اشیاء	ترش و شیریں اشیاء	بہت زیادہ کڑوی اشیاء	بہت زیادہ کڑوی اشیاء
سمت	مشرق پورب	شمال	شمال مشرق	جنوب مغرب	شمال مغرب	جنوب مشرق	مغرب	شمال اور شمال مغرب

کیفیت	زمین کے اوپر	زمین کے اوپر	زمین کے نیچے	خلا، آسمان جنت	خلا، آسمان جنت	زمین کے نیچے	زمین کے نیچے	زمین کے نیچے
وقت	دوپہر	تیسرے پہر	دوپہر	صبح	صبح	تیسرے پہر	شام یا رات	شام یا رات
مزاج	صفراوی	سرد تر بلغمی	صفراوی	گرم خشک	گرم خشک	سرد تر بلغمی	گرم تر سوداوی	گرم تر سوداوی
مقام	جنگل، غیر آباد	آبی مقام	جنگل، غیر آباد مسان	گاؤں، شہر آبادی	شہر، آبادی گاؤں عبادت گاہ	آبی مقام	جنگل، ویرانہ بھاڑھ گھر	جنگل، ویرانہ
دیکھنے کی کیفیت	اوپر کی طرف نظر رکھتے ہیں	سامنے کی طرف نظر رکھتے ہیں	اوپر کی طرف نظر رکھتے ہیں	ترچھی نگاہ سے بائیں دائیں دیکھتے ہیں	سامنے کی طرف نظر رکھتے ہیں	ترچھی نگاہ سے بائیں دائیں دیکھتے ہیں	پیچھے کی طرف دیکھتے ہیں	پیچھے کی طرف دیکھتے ہیں
منسوبہ جگہ	اصطبل گائے بھینس، بکری جگہ	تالاب، کنواں نہر، دریا سمندر	باورچی خانہ سوختہ مکان	پختہ جگہ، اینٹ پتھر، سیمنٹ چونے سے بنی ہوئی	مندر، شوالہ مسجد، عبادت گاہ	تالاب، کنواں نہر، دریا سمندر	ویران جگہ، پاخانہ، گٹر گندہ نالہ	ویران جگہ پاخانہ، گٹر گندہ نالہ وغیرہ

پارچات	موٹے گف کپڑے	پرنٹڈ یڈ نفیس کپڑے	خوبصورت اونی کپڑے	ریشمی کپڑے	پھٹے پرانے کپڑے	نائیلون وغیرہ کے کپڑے	بستر، ترپالیں اور مضبوط کپڑے	بستر ترپالیں اور مضبوط کپڑے
رشتہ	والد	والدہ	بھائی بہن	ماموں	اولاد	بیوی	موت	حالتِ مرگ
اشیاء کی بناوٹ	مستطیل اشیاء	مستطیل اشیاء	چوکھونٹی اشیاء	چوکھونٹی اشیاء	مستطیل اشیاء	مستطیل اشیاء	مثلث نما اشیاء	مثلث نما اشیاء
دھاتیں	پیتل، سونا	تانبا، چاندی	کچا سونا سٹیل	رانگ، پارہ	کانسی	جست	لوہا	لوہا، کچا لوہا
سعد و نحس	نحس	سعد اصغر	نحس اصغر	سعد ممتزج	سعد اکبر	سعد اصغر	نحس اکبر	نحس اکبر
رنگ	سرخی مائل بزوری	سفید	سرخ مثل خون	سنہری مائل سیاہی	سفید زردی مائل	سفید گندمی	سیاہ	گہرا سیاہ
کیفیت	روح دائیں آنکھ	من	طاقت شجاعت دلیری	تحریر و تقریر عقل	علم، صحت بدنی زندگی	خواہش، جذبات شہوت عشق و محبت	غم، فکر ٹھہراؤ	رکاوٹ غم بربادی

خاصیت	ثابت	منقلب	ثابت	ذوجسدین	ثابت	ثابت	منقلب	ثابت
جواہرات	عقیق سرخ یاقوت زمرد	موتی بلور	مرجان سرخ، مونگا	فیروزہ، پنا زمرد	پکھراج عقیق زرد	اطاس، لاجورد لہنیا	نیلم لاجورد سنگ سیاہ	گومیندک
تعلق ذات	بادشاہ صدر پہلوان	پجاری ولیعہد قاصد مسافر	سنار فوج، پولیس کمانڈر انچیف	کاتب، مقرر حکیم، لیکچرار دستکار، منجم	جج، وکیل، فقیر متولی، پیرومرشد	بنیا، بیوپاری تاجر	ملازمین ادنیٰ رنگ ساز	ملازمین ادنیٰ
جانور	گھوڑا	ہرن	بینڈھا	ہاتھی	ہاتھی	سفید گھوڑا	بھینس بیل سیاہ	گیدڑ

سیارے اور ان کی فرمانروائی

شمس

شمس روشنی، حرارت اور کشش کا منبع ہے۔ یہ زندگی فہم و ادراک اور اعلیٰ انسانی صلاحیتوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ حیاتِ انسانی کا ضامن ہے۔ وجدان، روحانی قوت، پیدائش نو اور خود اختیار کردہ ضابطے کے علاوہ گوناں گوں مشاغل حیات، عکاس اور مخرج خواہشات ہے اور سرگرمیٔ جذبات کا بھی مظہر ہے۔ جن لوگوں پر شمس کی شعاعیں پوری طرح اثر انداز ہوتی ہیں وہ دلیر، باہمت، عالی ظرف، شریف النفس اور فراخ دل ہوتے ہیں۔ قوت و اختیار، دنیاوی کامیابیاں، عزت و شہرت، ترقی، بادشاہت اور وصف شاہی، تعظیم و تکریم اور پرستش، وقوف و انفرادیت اور منفرد حیثیت کے مالک ہوتے ہیں۔ حسن سیرت اور پاک محبت کے لئے بلاپس و پیش ان کا نام لیا جا سکتا ہے۔ ان میں زندگی کو قائم رکھنے کی صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہوتی ہے۔

اگر کوئی شخص شمسی شعاعوں سے پوری طرح فیضیاب نہ ہو تو تکبر، طمطراق، شیخی، خود فریبی، جھوٹا فخر، ناکام خواہشات کی فراوانی تنگ مزاجی، غصہ، حسد، کینہ پروری اور ذرا ذرا سی بات پر مشتعل ہو جانا اس کی فطرت ثانیہ بن جاتی ہے۔ ایسا شخص انتہائی ترش رو اور بدمزاج ہوتا ہے۔

سیاسی اثرات

بادشاہوں، امیرزادوں، سرداروں کی حکومت، ڈکٹیٹروں، اعلیٰ عہدیداروں، تمام محکموں کے سربراہوں اور صاحب اقتدار لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ دستوری قوانین کا اجراء اور ان پر عملدرآمد بھی اس کے زیر اثر ہی ہوا کرتا ہے۔

معاشی اثرات

سونا اور اس کی قیمت، مختلف ممالک کی کرنسیوں کی شرح تبادلہ اور اس کے ہی متعلق قوانین حصص و تمسکات کے خرید و فروخت کی انجمنیں۔

پیداوار

چاول (خاص طور پر سرخ قسم) کھوپرا، مٹر، الائچی، ہینگ، اناس مرچ سرخ، کاغذ، جائفل، بادام، لیونڈر، زعفران، تمام خودرنی اناج خوشبودار جڑی بوٹیاں، خاردار درخت اور وہ چیزیں جو سیاہی مائل سرخ رنگ رکھتی ہوں۔

شخصیت

چونکہ شمس ہر طرح کی قوت کا مخرج ہے لہٰذا ہر سیارے سے زیادہ طاقتور ہے۔ یہ ہمت و مردانگی، شجاعت، بادشاہت کا اظہار کرتا ہے۔ سیاروں میں شمس سرکاری دفتروں اور بڑی فرموں میں نوکری، کسی بڑی تنظیم کے افسر اعلیٰ، ڈاکٹر اور دواؤں کی فروخت کی طرف توجہ دلاتا ہے۔

حلیہ :

علم نجوم کی رُو سے شمسی لانبے قد، نیلی آنکھوں، گہرے بھُورے رنگ والا، گنجا، صفراوی المزاج اور جوشیلی فطرت کا مالک ہوتا ہے۔ یہ باپ، ذاتی کشش، حیوانی قوت، نقصان کو پورا کرنے کی صلاحیت، قوت ارادی، رگوں کی قوت، جذبات، ہمت، شہرت، اختیارات اور معاشرے میں مقام کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ حکومت اور ارباب حل و عقد پر اثر کی نشاندہی کرتا ہے۔ جس کے حلقۂ اثر میں مزار کھلی جگہیں، پہاڑی سلسلے، جنگلات، دارالخلافے اور تُوجا پاٹ کے مقامات آتے ہیں۔

مشرقی سمت کا حاکم ہے۔

اعضاء انسانی میں سر، معدہ، ہڈیاں، دل، خون کی نسیں (شریانیں) مرد کی سیدھی آنکھ، دماغ، گلا، نرخرہ اور گردش خون شمس سے منسوب ہیں۔

بیماریوں میں بلڈ پریشر، بخار، خلل دماغ، امراض چشم، ناک اور گلے کی خرابیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ جب یہ آبی برج کا ہو کر نحس سیاروں

کے ساتھ کسی گھر میں قران کرے تو پیچش اور ٹی۔بی کا سبب بن جاتا ہے۔

علاوہ ازیں یہ ایندھن، کھال، اون، ہتھیار، ریشمی کپڑے، تلخ ذائقے، بھوسے والے اناج، سونا، آگ، زہر، دوائیں، ڈاکٹر، بادشاہ سربراہان مملکت اور گیہوں کی نمائندگی بھی کرتا ہے۔

اگر شمس بحالت سعد ہو تو فراوانی دولت، زیورات اور عمدہ لباس وغیرہ پر دلالت کرتا ہے اور بصورت نحس ارتکاب گناہ میں شدت دشمنوں کی کثرت، دولت، کاروبار اور نت نئی پریشانیوں کا مظہر بن جاتا ہے۔

قمر

قمر آبی قوتوں، جسمانی حالت، شخصیت، دماغی خلیوں، بھاپ، شریانوں، حواس خمسہ اور غدود پر حکمران ہے۔ مختلف اعضاء جسم مثلاً دل و دماغ، جگر کے افعال کو ظاہر کرتا ہے۔ مرد کی الٹی اور عورت کی سیدھی آنکھ اور گردش خون بھی اس کے زیر اثر ہے۔ بیوی خاندان، گھر، زنانہ معاشرہ، اس کے منسوبات میں سے ہے۔ ماہواری کا چکر بھی اسی سے متعلق ہے۔ یہ سیارہ کسی شخص کے جذبات اور احساسات، سوجھ بوجھ اور فراوانی تخیل اور تاثر و تبدل پذیری کی قوت کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسا شخص، متلون مزاج، شرمیلا، فرمانبردار، بامروت اور خیالی دنیا میں کھوئے رہنے والا ہوا کرتا ہے۔

رخیالات عموماً اس قسم کے ہوا کرتے ہیں جن کی کوئی عقلی توجیہہ نہ پیش کی جاسکے) یہ آدمی کے تحت الشعور اور نیند کا مظہر ہے۔

سیاسی اثرات

اژدھام خلقت، عام آدمی، عورتوں کا گروہ اور سوسائٹی، شادی سماجی، ضابطے، رسم و رواج اور تقریبات، بحری تجارت اور بحری سفر تواریخ عالم اور زراعت، دریا، منصوبے، تمام سرکاری ضابطے جو کہ وسعت و ترقی کے لیے وضع کئے جاتے ہیں۔

معاشی اثرات

تجارت اور کاروبار، اشیاء کی خرید و فروخت، عموماً غلہ، بحری کاروبار میں ترقی، سنیما گھر، موسیقی، رقص گاہیں، شراب بنانے کی بھٹیاں، کھانے اور تفریح کا سامان بہم پہنچانے والے ادارے، (ہوٹل، ریسٹورنٹ وغیرہ) صنعت ماہی گیری اور اس کی کامیابی اور بقا۔

پیداوار

گنا، شکر، دہی، دودھ، گھی، پھل، سبزیاں عام طور پر تربوز، خربوزہ، پھوٹ، سردہ، گرما، گوبھی، کرم کلا، خشخاش، کیلا، نمک، پھولوں کے باغات، پان، مکئی، چمڑا، پکے ہوئے کھانے، نکل، چاندی اور وہ تمام دھاتیں جنہیں چاندی ملی ہو، گائے مچھلی اور پانی کے وہ تمام جانور جو آدمی بطور خوراک استعمال کرتا ہو، گھوڑے اور گھوڑا گاڑیاں، پھٹکڑی اور کافور۔

قمر دماغ اور فہم و ادراک کا حاکم ہے۔ دماغی صلاحیتیں حیوانی قوت، دوران خون، دل، مان اور خوبصورتی اس کے زیر اثر متعین

ہوتی ہے۔ بہ لحاظ رنگ سفید ہے۔ بارش، جھیلیں، سمندر اس کا نتیجہ قرار پائی ہیں۔ پتھروں میں موتی کو قمر سے منسوب کیا جاتا ہے صنعتی میدان میں ٹیکسٹائیل، کیمیکلز اور الکحل کو اس سے نسبت ہے۔ زرعی میدان میں سبزیاں، چاول، گندم جو اس کی خاص پیداوار ہیں۔ نامی گرامی اشخاص، جوان عورتیں اور کسان اس سے منسوب کیے جاتے ہیں۔

قمر بہ لحاظ مزاج بلغمی ہے جس پر اس کی شعاعیں پوری طرح اثر انداز ہوں وہ خوش گفتار ہوتا ہے۔

شمالی سمت کا حاکم ہے۔

مندرجہ ذیل بیماریاں اس کے سبب پیدا ہوتی ہیں۔

زکام، یرقان، ہسٹریا، پیچش، بدہضمی، دمہ، حلق کی بیماریوں پر ورم، فالج، لقوہ، جلدی امراض، ناک کی بیماری اور جماع سے پیدا ہونے والی بیماریاں۔ حمل اور زہ بھی اسی سے قرار پاتے ہیں۔

اعضاء جسم میں شریانیں نسیں، دماغ، چربی، معدہ، مثانہ، رحم، چھاتی اور بچہ دانی۔

اگر قمر قوی ہو تو حکومت اور ارکان حکومت سے مراعات دلواتا ہے معاشرے میں باعزت مقام اور دولت کی فراوانی کو ظاہر کرتا ہے۔

بصورت دیگر دشمنوں کی کثرت، خرابی صحت، تباد لے، دربدر کی ٹھوکریں غلط فہمیاں اور خواری، دوستوں اور رشتہ داروں سے خراب تعلقات۔

مریخ

اہل ہنود کے دیوتا کمار اسوامی، دیوتا جنگ، آسمانی فوج کا کمانڈر انچیف، یہ سب مریخ کے مختلف روپ ہیں۔ شجاعت و اعتماد کا

پیکر، اعصابی قوت کا مظہر، جنگجو طبیعت کا مالک، سرگرم کار، فعال اور زندگی کی حرارت سے مالا مال ہوتا ہے۔ اگر ایک طرف جیوانی جبلت اس کا خاصہ ہے تو دوسری جانب (مدلّلانہ) قابلیت بھی اس کا ہی حصّہ ہے۔ یہ اپنے اندر کار ہائے نمایاں انجام دینے کی زبردست خواہش اور تڑپ محسوس کرتا ہے۔ مستقل مزاجی، بے جگری، مشکلات میں بے خطر کود پڑنا، قوت کا حصول (عموماً مادی میدان میں) لیڈر شپ کی خواہش، قوت برداشت، بحث و مباحثہ اور تجزیہ کو پسند کرنا ان تمام معاملات سے اس کو فطری مناسبت ہوا کرتی ہے۔ منطقی دلائل کو خطیبانہ انداز میں پیش کرنا اس کی اعلیٰ خاصیتوں کا مظہر ہے۔ مختلف شعبہ ہائے زندگی میں اس کو انجینئرنگ، سرجری، گھوڑ سواری، گھوڑوں کو تربیت دینے کی خواہش اور اس کی استعداد بحیثیت سرکس منیجر وحشی جانوروں کو سدھانا، تیر اندازی، بندوق بازی، شکار، نئے علاقوں کو دریافت کرنا، پہاڑی چوٹیاں سر کرنا اور وہ تمام میدان جنہیں مردانگی دم خم، قوت برداشت اور شجاعت کی ضرورت ہو ان میں اس کو دیکھا جاتا ہے۔

بحالت کمزوری شک، وہم، خود پسندی، حسد، لڑائی جھگڑے اور باہم تفرقے پیدا کرنا اس کا محبوب مشغلہ قرار پاتا ہے۔ مذہب سے بیگانہ، معاشرتی اقدار سے بے بہرہ، ناجائز حملے روا رکھنے والا اور سنگدل، تمام اخلاقی قیود سے آزاد جذبات کا حامل، لوگوں کو مجبور کر کے اپنے مطلب کا حاصل کرنے والا، دھوکہ دہی، ظالمانہ انداز میں حکم چلانا، قتل و غارت گری اس کا روز کا معمول ہوتا ہے۔ گرمی کو شدت سے محسوس کرتا ہے۔ بیماریوں میں آگ اور سوزش پیدا کرنے والے عارضوں میں مبتلا ہوتا ہے۔ مثلاً چیچک، بخار، راج پھوڑا

آپریشن، گولی کے زخم، حادثات اور وہ تمام بیماریاں جو اچانک لاحق ہوں۔

سیاسی اثرات

جھگڑے، غلط فہمیاں، مشہور و معروف اشخاص یا قوموں میں اختلاف رائے، جنگ یا جنگ کی باتیں، ملک میں بے چینی، عام تشدد، قتل عام، لوٹ مار اور آتش زنی کی وارداتیں، مکروہ اور گھناؤنے اور غدارانہ اعمال اور ان کا بار بار دھرانا، بموں، آتشگیر مادے، سخت تیزاب، ٹینکوں اور دوسرے لڑائی کے سامان کی نیاری جو کہ موت اور تباہی کا سبب بنیں۔ کیمیکلز، فرٹلائزر، ٹریکٹروں اور انجنوں سے متعلق فیکٹریوں میں وسعت، علاوہ ازیں اس قسم کی فیکٹریوں کا قومیایا جانا، بیکار زمین کو قابل کاشت بنانا اور زراعت میں وسعت پیدا کرنا خصوصاً بنجر زمینوں کو زیر کاشت لانا۔

مندرجہ بالا امور کے سلسلے میں مضبوط و مؤثر قوانین و اصلاحات کا اجراء، مروجہ مذہبی رسوم میں قانونی مداخلت جو کہ لادینیت، کفر و الحاد اور غیر مقبولیت کی جانب لے جاتے۔ وہ چیزیں جو مریخ کے زیر اثر پیدا ہوتی ہیں ان کی پیداوار پہ پابندی اور کنٹرول۔

پیداوار

تمباکو، کافی، لوہا اور فولاد، بھنگ، چشیش، لاکھ، اخروٹ، کاجو، سپاری اور دیگر گوٹے (گری) دار مغزیات جن کا چھلکا سخت ہو۔ رائی، سرسوں، انناس، ادرک، سونٹھ، اچاتے، کچیلا، لہسن،

ناریل کی شراب، براندی، وہ تمام خوشبویات جو کہ ناگواری کی حد تک تیز ہوں، کانٹے دار درخت اور خون رنگ پھول۔

جانوروں میں ٹائیگر، ہاتھی اور دوسرے وحشی جانور اس سے منسوب ہیں۔

شخصیت

مریخ حاکمِ جنگ ہے۔ یہ آسمانی فوج کا کمانڈر انچیف ہے۔ سرخی مائل رنگ، گرم مزاج، جلد مشتعل ہو جانے والا یہ سیارہ سرخ کپڑوں میں ملبوس بتایا جاتا ہے۔ یہ ہڈی کے گودے (مغز) صفرا قوت، بھائیوں، خود مختاری، مستقل مزاجی، نظام بول، فلسفہ، آگ بھٹیاں، باورچی خانے، انجن کا کمرہ، لوا ئلہ، کانیں، دھاتیں اور کچی دھاتوں کے ذرات، سونے کی کانیں، رات میں کام کرنے والوں فوج، ہتھیار، میدان، قتل، سازش، ہڑتالوں، دشمن، زخم، ٹن، جوان العمری، تنظیمی صلاحیت، عہدہ برائی کی لیاقت، مزدوروں کی رہنمائی، شعبہ پولیس اور سکینڈل کے معاملات میں رہنمائی کرتا ہے شمالی سمت پر حاکم ہے۔

معدنیات میں تانبہ، زرعی پیداوار میں تمباکو، بھنگ اور حشیش، سمندر سے حاصل کی جانے والی اشیاء میں مرجان اس کے دائرۂ اختیار میں آتے ہیں۔

اس کے سبب جو بیماریاں لاحق ہوتی ہیں ان میں تیز بخار، زخم اور جلنا، ٹوٹ پھوٹ (شریانوں اور نسوں کی) مغز یا ہڈیوں کے گودے کا ٹکڑے ٹکڑے حصوں میں بٹ جانا، جریان، اسقاط حمل، ماہواری میں رکاوٹ، سوزاک اور کھنٹیا ہیں۔

اگر مریخ قوی ہو تو دفتری اور کاروباری معاملات میں عوام کی حمایت، زندگی میں کامیابی اور گھریلو خوشیاں حاصل ہوں۔

اگر مریخ کمزور ہو تو عمّال، حکومت اور افسروں سے بدمزگی، خاندان میں جھگڑے اور دولت کے زیاں کو ظاہر کرتا ہے۔

مریخ آتشی سیارہ ہے جو کہ کبھی نہ ختم ہونے والی قوت اور فعال طبیعت کا مالک ہے۔ یہ زرعی جائیداد، آگ، تشدد، زبردستی جنگ و جدل، خون خرابہ، نفرت، حادثات، حیوانی خصلت، استقلال چھوٹے بہن بھائی، سونا، ناجائز محبت، غلط کاریاں، زخم، تباہ کن ہتھیاروں کو ظاہر کرتا ہے۔

چھوٹے بہن بھائی، شوہر، حادثات، ہتھیار اور بہادری۔

عطارد

یہ ایک مسلّمہ امر ہے کہ سیارہ اپنی حالت اور جائے قیام کے لحاظ سے اثرات مرتب کرتا ہے۔ لہٰذا اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم کسی سیارے کی تشریح و توجیہہ کرتے ہیں۔ عطارد اجسام فلکی میں ایک جداگانہ حیثیت کا مالک ہے۔

اگر قوی ہے تو شاعری، صرف و نحو، انشاء پردازی، رنگین بیانی حاضر دماغی، فصاحت و بلاغت، ادب و زبان پر عبور اور درس و تدریس میں یہ طولیٰ رکھتا ہے۔ فہم و فراست خداداد ہوتی ہے۔ لہٰذا ہر قسم کے علم کے حصول کے لئے کوشاں رہتا ہے۔ تدریس علم ہو یا تجارت، پینٹنگ ہو خواہ سنگتراشی، ادارت کا مسئلہ ہو یا فروخت کتب کا۔ رسائل کو لیجئے یا اخبارات کو، جنتری کا سلسلہ ہو یا کلنڈر کا

عطارد آپ کو ہر جگہ سرگرم عمل نظر آئے گا کبھی رپورٹر تو کبھی رپورٹر سے ایڈیٹر، کہیں سیکرٹری تو کہیں بنک منیجر اور اسی پر بس نہیں دلال ہاکر، ایجنٹ، نیلام کنندگان، ایمبیسڈر، اکاؤنٹنٹ، استاد، مقرر مسافر، اسٹینوگرافر، گھڑی ساز۔ یہ سب عطارد کے اپنے میدان ہیں۔ قوی حافظہ، ہنرمند، چست و چالاک، پرکشش لیکن ممتزج المزاج کاغذی نوٹ اور بنک بیلنس کا بھی اظہار کرتا ہے۔

اگر کمزور ہو تو متلون، بے قرار، تنک مزاج، خراب حافظے اور کمزور اعصاب کا مالک ہوتا ہے۔ گو کہ علم سطحی ہوتا ہے لیکن بہت سے علوم میں شدید رکھتا ہے۔ بے مقصد اور غیر ضروری کاموں میں مصروف رہتا ہے۔ متعدد پیشے اختیار کرتا ہے لیکن بے فائدہ جھوٹ بولنا، دھوکا دینا، معمولی چیزیں چرانا اور سکینڈل کو ہوا دینا، یہی اس کی زندگی کا منتہا ہے۔

سیاسی اثرات

ہر جگہ اور ہر قسم کی سیاسی گفتگو، تبادلہ خیال اور تقاریر خواہ پارلیمنٹ ہو یا جلسہ گاہ۔ زمین کی خرید و فروخت، مارکیٹ اور وہاں جو کچھ فروخت ہو، تشہیری کام، کرنسی، بینکنگ، یونیورسٹیاں، کالج لائبریریاں، چھاپہ خانے اور چھپائی کی مشینیں، اخبارات، نقل و حمل اور ذرائع نقل و حمل، ان کی بقا اور وسعت یہ سب عطارد کے دائرۂ اختیار میں آتے ہیں۔ قوانین و اصلاحات بھی اس سے متعلق ہیں۔ اگر بحالت نحس واقع ہو تو صاحب اقتدار لوگوں کی طرف سے غیر ذمہ دارانہ تقاریر جو ملک میں شک و شبے اور غیر یقینی حالات کا سبب بنیں۔ ملک میں عام اشتعال و بے چینی، بازار پر کنٹرول رکھنے والے حضرات کی

جانب سے جھوٹی افواہوں اور خبروں کا سبب، بازار میں مندی کا رجحان۔

معاشی اثرات

ڈاکخانے، ٹرامیں، ریلوے، تار و فون کے دفاتر اور وہ تمام دفاتر جو ذرائع نقل و حمل سے متعلق ہوں۔ بانڈ اور تمسکات، افراط زر اور بنک میں روپیہ جمع کرنے کا رجحان، تشہیر و اطلاع اور فراہمی روزگار کے ادارے، اخبارات اور خصوصاً وہ رسالے جو تجارت کے موضوع پر نکلیں ان کا اجراء۔ اگر بحالت نحس ہو تو ملازمین کی ہڑتالیں عموماً کلرکوں کی بعض حلقوں کی طرف سے افواہیں اور وہ خبریں جو مارکیٹ میں بے اطمینانی کی کیفیت پیدا کر دیں۔

پیداوار

پارہ، گندم، سنہری ریشہ، کاغذی صنعت، تیل کے بیج، شہد، زیرہ، ناشپاتی، سفید پیاز، بھنگ، بالچھڑ، اخروٹ، افیون، مکو، دیگر غلہ عام طور پر اور اس کی قیمت خاص طور پر۔

شخصیت

عطارد بہ لحاظ ساخت زمین کی طرح بھاری لیکن چھریرا ہے۔ لطیف ہونے کے ساتھ ساتھ رنگ میں ہرا ہے۔ یہ معاملات تجارت چونگی، سکول، پارک، جوئے خانوں اور شمالی سمت پر حاکم ہے پیداواری نقطہ نظر سے دیکھنے پر معلوم ہوتا ہے کہ ہوئے، روغنی بیج، سیسہ، زمرد اور کھانے کے تیل اس کے حصہ میں آتے ہیں۔ دیگر

چیزوں میں مشینیں، ذخیرۂ آب، کرنسی، مختلف دھاتوں کا آمیزہ، محل نما عالی شان عمارتیں اور گھوڑے اس سے منسوب ہیں۔ اس کے زیر اثر انسان، شاعر، مصنف، منشی یا مدرس ہوسکتا ہے۔ دماغ، زبان، گردن، اعصابی نظام، جلد اور بڑے غدود جسم انسانی کے وہ اعضا ہیں جنکو عطارد سے منسوب کیا جاتا ہے۔ کچھ بیماریاں مثلاً بہراپن، جنون، حافظ کی خرابی، دردِ سر اور جلدی امراض اس کی خرابی کا نتیجہ ہیں۔ بحالت قوی ہو تو سرچشمۂ قوت، خوشیوں اور ان سے محظوظ ہونے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔

کمزوری کی حالت میں بھائیوں میں غلط فہمیاں پیدا کرنے والا، بُرے کاموں میں خوش ہونے والا اور آمدنی کو برباد کرنے والا ہوتا ہے۔

مشتری

زمانہ قدیم سے جن سیاروں کی پوجا کی جاتی رہی ہے۔ ان میں ایک مشتری بھی ہے۔ اس کی بہترین مثالیں ہنود کا اندرا دیوتا اور یونانیوں کے دیوتا زحل کا لڑکا زیوس ہیں۔ اس سلسلے میں ان دیوتاؤں کا نام بھی لیا جاسکتا ہے جو انصاف اور مساوات کے علمبردار ہوں۔ اختیار حکومت کو ظاہر کرتے ہیں اور فضا پر حاکم ہے (جبکہ زحل زمانے اور مدت پر) یہ ایک مذکر اور گرم سیارہ ہے جس کو تمام عمدہ خصوصیات کا حامل قرار دیا جاسکتا ہے۔ عالی ہمت، فراخ دل، خوش طبع، کریم النفس کشادہ ذہن، سچا، دیانتدار، انسان دوست، میانہ رو، متحمل مزاج، بے نفس، ایثار پیشہ، ہر معاملے کا روشن پہلو دیکھنے والا، مضبوط قوت فیصلہ

اور حکیمانہ و محققانہ فطرت کا مالک، معاشرتی قدروں سے مانوس بہترین کردار اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کا مظہر ہے، تعلیم و تربیت، شاگردانہ اکتسابِ ہنر، علمِ دین (معرفت) کے معاملات میں بھی اس کو خاص مقام حاصل ہے۔ کامیاب دنیاوی زندگی گزارنے کے ڈھنگ سے واقف، وقت اور حالات کے تحت خود کو تبدیل کر لینے کی صلاحیت کا حامل، مروجہ مذہبی و اخلاقی قوانین و ضوابط کی بجا آوری پر سختی سے کاربند رہنے والا ہوتا ہے۔ عزت، شہرت، دولت غرض کہ ہر شعبہ زندگی میں اعلیٰ مقام رکھتا ہے اور عمدہ صحت کا ضامن ہے۔

کُلّی طور پہ دولت (سرمایہ) کا حاکم ہے اور جزوی طور پہ بنک اس کے زیرِ اثر ہیں (مکمل طور پہ عطارد کے زیرِ اثر) جج، راہب مولوی وکیل اور اسی قبیل کے دوسرے لوگوں کا احاطہ کرتا ہے۔ قانون اور قانونی معاملات بھی اس سے منسوب ہیں۔

سیاسی اثرات

تمام انتہا پسندانہ اعمال مثلاً فیاضی اور کشادہ ذہن کا بے اُصولی کی حد تک بڑھ جانا، حد سے بڑھی ہوئی پریشانی، خیالی آوارہ گردی اور بے جا اصراف، نامناسب اور ضرورت سے زیادہ خوش فہمیاں لاحاصل امیدیں اور حدِ اعتدال سے بڑھی ہوئی خواہشات اکثر و بیشتر لاپرواہی اور ناعاقبت اندیشانہ اعمال انجام کار، قرض اور مقدمہ بازی مزید برآں اندیشہ ناک اور قسمت آزمائی کے چکروں میں اُلجھ کر عظیم نقصانات برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ مذہبی تقریبات پر بے جا اور بے تحاشہ اصراف خیراتی مقاصد میں اپنی حیثیت سے بڑھ کر چندے دینا، خود کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا اور سستی شہرت کے حصول کے لئے دوسروں کی

ضمانتوں کے سلسلے میں بھی نقصانات اٹھانا پڑتے ہیں۔

معاشی اثرات

حکومت کی جانب سے ایسے بڑے بڑے منصوبوں کی وسعت کے پروگرام جن میں بے تحاشا روپیہ کی ضرورت ہو مثلاً جہاز رانی، ہسپتال تعلیمی ادارے، یونیورسٹیاں، لائبریریاں، سرائے اور دوسرے خیراتی ادارے، پرائیویٹ یا سرکاری ملازمین کے لئے مکانات کی تعمیر، مندر، مزارات، گرجاگھر وغیرہ کی مرمت اور دیکھ بھال، نئی عدالتوں کا قیام اور انشورنس کمپنیوں کے کاروبار کو وسعت بخشنا، ان قوانین اور اصلاحات کا اجرا اور اطلاق جو کہ عوام الناس میں عدل وانصاف اور مساوات کی فضا پیدا کریں اور قومی استحکام میں ممد ومعاون ثابت ہوں۔

حکومت کی جانب سے عائد شدہ پابندیوں کا اٹھا لیا جانا، آزاد تجارت، زیادہ سے زیادہ پیداوار، واجبی ٹیکس (عموماً بلا واسطہ) اضافی فنڈز اور قومی دولت میں اضافہ، زرمبادلہ کے ذریعے فوائد اور اندرون ملک لوگوں کو کاروبار میں وسعت کے لئے سرکاری امداد کا اجراء وغیرہ۔

رنگ، ربڑ، سیلیکیٹ اور وہ تمام چیزیں جن میں مٹھاس کی چاشنی ہو، بڑے بڑے درخت مثلاً شاہ بلوط، انجیر، خار دار درخت اور سیب کا درخت، اس کے علاوہ باقلا، لوبیا، موصلی سفید، چقندر، خوبانی، سپاری، جوٹ، گھی (عطارد) گوشت، گھوڑے، ہاتھی بھی اس سے ہی منسوب ہیں۔

مشتری دیگر سیارگان کے درمیان لیڈر کی حیثیت رکھتا ہے بر علم، فہم وفراست اور عقل و دانش کا نچوڑ ہے۔ یہ عموماً بلغمی مزاج والا

سیارہ اعلیٰ ذمہ داریاں اپنے کاندھوں پر اٹھائے ہوئے ہے اس کے دائرہ اختیار میں شمال مشرقی سمت، سفید رنگ، روپیہ پیسہ رکھنے کی جگہ، اور وہ جگہیں جہاں اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ رہتے ہوں آتی ہیں۔

چاندی اس سے ہی منسوب ہے یہ جسم میں چربی، معدہ اور انتڑیوں پر حاکم ہے۔ دولت، شہرت، اولاد، پوتا پوتی، دادا بچے، اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ، تعلیم، علم و دانش، قوت متخیلہ، وزیر، مشیر، بینزین، ایتھر مذہبی کتب، پارہ، ٹن، بنک، انشورنس کمپنیاں اور الائچی وہ مختلف چیزیں ہیں جو اس سیارے ہی کے منسوبات میں شمار کی جاتی ہیں۔

بیماریوں میں جگر کی خرابی، ریح، بادی، راج پھوڑا، موٹاپے کا کم ہونا، پیٹ کی خرابیاں، لیکوریا اور دماغی خلل اس کے سبب ہوا کرتے ہیں۔

اگر مشتری قوی ہو تو سواریوں اور گھر کے حصول کو ظاہر کرتا ہے مخیر اور انتہائی ذہین و فطین ہوتا ہے۔

اگر کمزور ہو تو دولت کا زیاں اور جگہ کی تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے۔

مشتری سعد سیارہ ہے اس کے منسوبات میں ہر عمدہ چیز، خود شریف النفس، حقیقت پسند اور شاہ خرچ ہوتا ہے، خواہشات کی کثرت، علم، وزارت، پیشوائے دین، بڑے بھائی، لڑکا، خزانہ، ڈپلومیسی عزت، شوہر کی بہتری۔ اور شمالی سمت۔ بچے، بڑا بھائی، اعزازات، مذہبی آدمی مثلاً ملا، پادری، پنڈت وغیرہ۔

زہرہ

ہنود کی لکشمی دیوی اور یونانیوں کی فرد ڈائیٹ حسن جوانی اور

کشش، زیبائش، محبت و مروت، خوش سلیقگی اور ذوق جمال پرستی کا نشان، مثبت ہو، شادمانی، خوشی، آرام، مسرت، عیش و طرب لطف اندوزی، مقبولیت، راحت، شوق اور ولولہ کا پیغامبر بن کر آتا ہے۔ تہذیب و شائستگی، نزاکت، زہرہ کی فن کا صحیح مذاق اس کے اوصاف حمیدہ ہیں۔ معاملات محبت و شادی، ازدواجی زندگی، گھریلو خوشیوں، رقص و سرور، تھیٹر، کھیل، دوائیں اور کیمسٹری سے فطری مناسبت ہے۔ ڈرامے اور کہانیاں لکھنا گوناں گوں مشاغل ہیں سے ہے قیمتی جواہرات، زیورات اور لباس کا شوق، پھول اور خوشبو کا دلدادہ جملہ لوازماتِ عیش و عشرت کا انتہائی خواہشمند، ہر قیمت پر امن اور صلح کا متمنی، جلد امیر بنا دینے والے ذریعوں کا متلاشی، پر تکلف گھر اور پھول پھلواری اور سواریوں کا آرزومند۔ ان لوگوں کے لئے بیوی کا حاکم جو کر دن ہیں پیدا ہوئے ہوں۔ نسلیں اور اعلی پیدائش اس کے زیر اثر ہے۔ کنفکیشنری اور تیل میں پکے ہوئے کھانوں کی خرید و فروخت اس سے تعلق رکھتی ہے۔ چونکہ اعلی دماغی قوتوں کا حامل ہوتا ہے لہذا صاحب رائے ہوتا ہے۔ پکے گانوں سے ایک خاص تعلق خاطر ہوا کرتا ہے۔

بصورت خرابی عیش کوشی، نفس پرستی، عشق بازی اور حسن پرستانہ طبیعت کا غماز ہے۔ معاملات زندگی ہیں حدود مقررہ سے متجاوز ہو جاتا ہے۔ بسیار خوری، حد سے بڑھی ہوئی پریشان خیالی، بربادی وقت کے اشغال کو اپنانا، آرام طلبی اور کاہلی نیز اس سے پیدا ہونے والی تمام پریشانیاں، فائن آرٹ اور کھیلوں ہیں دلچسپی رکھتا ہے۔

سیاسی اثرات

امن، سخاوت، ملک میں عام فلاح وبہبود، آزاد تجارت اور کاروباری لوگوں کو امداد کی فراہمی، حکومت کی جانب سے منصفانہ جائز اور فلاحی قوانین کا اجراء اور اطلاق، سوتی، ریشمی، ریان، ہوزری کا سامان کیمیکل، ٹفیٹر، بناؤ سنگھار کا سامان اور خوشبویات کے پیداوار میں وسعت کے پروگرام۔

معاشی اثرات

صنعتی اداروں کی فلاح وبقاکے لئے کئے جانے والے اقدامات بونس، منافع منقسمہ یا شیئرز کا اجراء بغیر کسی متوقع ترقی کے کمپنیوں کا قیام اور ترقی۔ اس زمرے میں عموماً وہ کمپنیاں شامل ہیں جو کہ سوتی ریشمی ریان، سنگھار کے سامان، خوشبویات اور دواؤں کی پیداوار خصوصاً ٹنکچرز اور وہ چیزیں جو کسی دوسری چیز سے ملاکر بنائی جائیں صنعتی اداروں کے شیئرز کی قیمتوں میں اضافہ ورنہ کم از کم ان میں استحکام۔ حکومت کی طرف سے عائد شدہ پابندیوں کا خاتمہ اور آزاد تجارت کے لئے بہتر مواقع کی فراہمی۔

پیداوار

سوتی، ریشمی اور ریان کی تیار شدہ چیزیں، چاندی، تانبہ، سنگھار کے تمام لوازمات، خوشبویات، عورتوں کے مطلب کا ہوزری کا سامان، کنفیکشنری، شیشہ، سینڈل، چنبیلی، یاسمین، مشک، جائفل سپرمنٹ، پھول، خشخاش، ڈینڈولین وغیرہ۔ ان سب کا تعلق زہرہ سے ہے۔

زحل

زحل اصطلاحِ نجوم میں خادم فلک کے نام سے پہچانا جاتا ہے یہ سیارہ تنگی ترشی، قدامت پسندی، جہدِ مسلسل اور انتھک محنت کا مظہر ہے۔ تحمل و بردباری، ثابت قدمی، مستقل مزاجی، اپنی ذات پر مکمل کنٹرول وہ جوہر حیات ہیں جن سے یہ مالا مال ہوتا ہے۔ تخلیقی قوت، قسمت، نصیب، ڈیوٹی اور عظیم عامل " وقت " کا منبع ہے کبھی صادق القول، زاہد، خشک، مخلص، رُز کو راز رکھنے والا اور ٹھنڈے مزاج کا حامل ہے تو کبھی سرد مہر، ظاہر دار اور مفاد پرست، علوم مخفی میں اعلیٰ استعداد اور اس کے مختلف پہلوؤں پر مکمل نظر، اپنے اصولوں پر جمے رہنا، خوش تدبیری، ایجاد و اختراع، مطالعہ باطن، عمدہ منصوبہ بندی اور کسی کام کو مکمل کرنے کی صلاحیت۔ یہ وہ معمولات زندگی ہیں۔ جنہیں یہ طولی رکھتا ہے۔ اس کے مزاج میں خدا ترسی، انصاف پسندی اور کفایت شعاری کا عنصر زیادہ ہوتا ہے۔ یہ سچائی کو محبوب رکھنے والا تنظیم کا مداح، تعلیم کے کسی بھی میدان میں عقلی اور اصولی بنیادوں پر تحقیق و چھان بین کی صلاحیتوں کا حامل ہوتا ہے اور خاص طور پر مخفی حقائق سے پردہ اٹھاتا ہے۔ کلام موزوں، تواتر و تسلسل، انتظام بالاہتمام کا شائق ہوتا ہے اور ہر کام حسن تدبیر اور بہترین اسلوب کا شاہکار ہوا کرتا ہے۔ اس کی عادات کاروباری ہوتی ہیں۔

سعد

زحل جب سعد ہو تو ذمہ دارانہ، منصب، حصول قوت کے لئے جد و جہد، مادی ترقی اور فلاح کا عکاس ہوتا ہے۔ بالخصوص اس وقت

جب یہ کسی خاکی برج میں ہو ۔ درازیٔ عمر اور بڑھاپے پر دلالت کرتا ہے (جو لوگ رات کے وقت پیدا ہوں)۔

نحس

اگر بحالت نحس واقع ہو تو اصولوں سے لاپرواہی اور غفلت، پس وپیش اور مراق کی حالت، رکاوٹیں، بے اتفاقی، تعصب، دروغ گوئی بغض، مخاصمت، مفلسی، بدقسمتی، اندیشے، پریشانیاں، تاخیر، علیحدگی گوشہ نشینی اور امید وبیم کی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ مردمہر، بے حس غیر مشفقانہ فطرت کا مالک جو کہ خوف اور عدم اعتماد کا شکار ہوتا ہے تذبذب، منتشر الخیال، بے دین، حرام کار، کفر والحاد کا پیکر، فریب دغا کا پتلا، سازشی، بداخلاق وبے مروت، غیر شائستہ و بے ادب، بتلا روگ وآزار اور لوگوں سے خواہ مخواہ حسد وعداوت کرنے والا ہوتا ہے۔ یہ نامساعد وناساز گار اور ناخوشگوار حالات، پریشانی، دوسروں پر انحصار، مایوسی ودل شکستگی، احساس کمتری، بدچلنی، عیاش اوباشی، بے حوصلگی، جھجک، تباہی وبربادی، اختلافات، تنازعہ اور عدم اطمینان کا مظہر ہے۔ بدھ مت کے عقیدہ کے بموجب یہ تمام خراب حالات ان کے پچھلے جنم کے اعمال کا ثمر ہوتا ہے۔

سیاسی اثرات

ان بڑے بڑے اداروں کا قیام یا تعمیر جو کہ سائنسی اصولوں پر تحقیقات کریں۔ مزدوروں کے لئے قانون سازی اور ان کا اجراء، سخت جابرانہ قوانین کا اطلاق، کابینہ کے ممبران کے درمیان وسیع اختلافات بادشاہوں، سلاطین اور برسر اقتدار طبقہ کا زوال خاص طور پر ڈکٹیٹروں یا ان کی جائیداد وخطابات وغیرہ کی بربادی، کسی نہ کسی طور ملک کے

وقار کو صدمہ پہنچنا، قحط، مفلسی وتنگی، طاعون، متعدی امراض، سیلاب اور زلزلوں وغیرہ کے سبب ملک میں بے چینی، ملک میں ایسے حالات کا پیدا ہو جانا جن میں فضول اخراجات پر کنٹرول نہ کیا جا سکے۔

معاشی اثرات

نامناسب اور الٹے سیدھے ٹیکس، برآمدات و قومی آمدنی میں کمی، افلاس و بیروزگاری، مزدوروں کی ہڑتالیں اور ان طریقوں کا اختیار کرنا جن کے سبب پیداوار میں کمی آجائے، فصلوں کی خرابی، قحط و سرد بازاری، دیوالیہ ہو جانا۔ مندرجہ بالا تباہیوں کے اسباب عموماً کثرت بارش، سیلابوں کی شدت اور زلزلوں کی صورت میں قہر الٰہی بن کر نازل ہوتے ہیں اور ان کے لئے ہم انسانوں کو کسی طور قصوروار نہیں ٹھہرا سکتے۔ حکومت کی طرف سے زمینوں، کانوں اور کچی دھاتوں کے ذخائر کی ضبطی، جنگیں اور ان کا دھڑکا، سمندری جہازوں کو خطرہ (بصورت تباہی جہاز) ویگنوں یا جہازوں کی قلت کے سبب اشیاء کی نقل و حمل میں دیر یا آہستہ روی، شیئرز اور تمسکات کی قیمتوں میں کمی زحل کے دور میں یا اس سیارے کے دور میں جو کہ اس برج کا حاکم ہو جس میں زحل قابض ہو، ملک میں چیزوں کی قیمتوں میں اضافہ بوجہ خرابی فصل یا قلت۔

پیداوار

سیسہ، کوئلہ، سرمہ، انجن، سیمنٹ، جوٹ، کمائی ہوئی کھال، لاکھ، ٹماٹر، جو، کالا چنا، ہندوستانی کھجور، ہڈی اور گال تل اور جھاڑی دار جڑی بوٹیاں، پھلی دار بیج، کالی لکڑی، کیلا، ایک قسم کی

جھاڑی جو زمین پر پھیلتی ہے) چھال اور کان کنی ۔ اس کے علاوہ جوتے بنانے کے کارخانے اور کچی دھات کی صفائی کے کارخانے بھی اسی سے منسوب ہیں۔

زحل ساوی خاندان کے نوکر کی حیثیت رکھتا ہے۔ سیاہ بدن لانبے لانبے اعضاء اور سخت بال یہ ایک زحل والے کا ممکنہ حلیہ ہے۔ بہ لحاظ مزاج بلغمی ہے۔ یہ ہواؤں، پہاڑوں، چٹانوں، جنگلات اور غلیظ جگہوں پر حکمران ہے۔ قید خانے اور سن رسیدہ اشخاص اس کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ زرعی پیداوار میں کالا چنا، دیوگندم بھنگ، جو اور تارہین تیل اس کے زیر اثر ہیں۔ اعضائے جسمانی میں پاخانہ، پیشاب، مثانہ، دانت، نسیں (وہ نسیں جو پٹھوں کے سروں پہ ہوتی ہیں یا ان کو باہم دیگر جوڑتی ہیں) کلائی اور ہیر اس سے منسوب ہیں۔

بیماریوں میں پٹھوں کا درد، دانتوں کا درد، دق، دمہ، مرگی، ہسٹریا، جوڑوں میں درد اور السراسی کے سبب ہوا کرتی ہیں۔

اگر زحل قوی ہو تو شخص مذکورہ کا اپنا گھر ہوگا۔ اور خوش وخرم زندگی گزارے گا۔ عوامی لیڈر ہو سکتا ہے یا کسی بھی با اثر عہدہ پر ترقی کر سکتا ہے اور صاحب اختیار ہوگا۔

اگر زحل کمزور ہو تو دولت کا زیاں، بیماری، بدنامی، رسوائی اور سکینڈل کا امکان رہتا ہے۔

یہ سیارہ ملی جلی کیفیتوں کا حامل ہوتا ہے۔ ایک طرف یہ ایک شخص کو محنتی، جفاکش اور مسلسل آگے بڑھنے کی کوشش کرنے والا بناتا ہے تو دوسری طرف تیز مزاج، زود رنج فطرت کا حامل، ہٹ دھرم ہو اور بدمزاج بناتا ہے ایسا شخص گہرے راز دل

کا امین ہوتا ہے اور بہت سے مخفی حقائق سے پردہ اٹھاتا ہے۔
یہ غیر دلچسپ حالات کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے۔ یہ قید و بند
موت، بیماری، زرعی آلات اور مغربی سمت پہ حاکم ہے۔

نیپچون

اس سیارہ کی دریافت علم ریاضی کی ایک عظیم فتح ہے کیونکہ یورنس کی نقل و حرکت میں اختلافات کے باعث اس سیارہ کا مقام معلوم ہوا اور اس سے پہلے کہ کسی ہیئت دوں کی آنکھ اسے دیکھ سکتی اس کے ایک صحیح مقام کا تعین کر لیا گیا۔ اس کی دریافت ۱۸۴۶ء میں ہوئی عملی طور پر ابھی اس بات کا علم نہ ہو سکا ہے کہ اس کی سطح کیسی ہے تاہم خیال کیا جاتا ہے کہ اس کی سطح سیارہ مشتری، زحل اور یورانس سے بہت کچھ مشابہت رکھتی ہے۔ یہ سیارہ اپنے مدار پر شمس کے گرد ایک گردش ۱۶۴ سال ۱۰ ماہ ۲۱ دن ۷ گھنٹے ۱۲ منٹ میں پوری کرتا ہے۔ شمس سے ایک قرآن سے دوسرے قِران کا درمیانی عرصہ ایک سال ۲ دِن ۱۱ گھنٹے ۱۴ منٹ اور ۲ سیکنڈ ہوتا ہے اور شمس سے اس کا فاصلہ ۲۔ارب ۸۹ کروڑ ۳۰ لاکھ میل ہے اور اس کی گردشی رفتار ۳ء۴ فی سیکنڈ ہے اس کا قطر ۳۳ ہزار میل۔ یہ سیارہ ایک برج کو ۷ سال ۲ دن ۸ گھنٹے ۵۴ منٹ میں طے کرتا ہے بارہ بروج کو ۸۴ سال، ۲۵ دن ۴۶ منٹ اور ۴۸ سیکنڈ میں طے کرتا ہے۔

اثرات

روحانی قوت وروحانی علوم، تجربات، انسانی جذبات، جمالیات حُسن، ذہانت، اعتقادات، مختلف گیسیں، الہام، مذہب، دینی امور دغا فریب، منشیات کی طرف رغبت، ابتری، گُند ذہنی اور دیوانگی،

خواہشات، امیدیں، خفیہ دشمن، انجمنیں، سوشلسٹ، اعصابی کیفیت پوشیدہ سازباز سے بدامنی، زود حسی، متلون مزاج، ایجاد فن و ہنر، کاریگری، ملک کے ناگہانی حادثات، لطیف خیالات، پروپیگنڈہ اور ہڑتالیں وغیرہ۔

جب زائچہ میں اس کے اثرات اچھے پڑ رہے ہوں تو یہ صاحب زائچہ کو دینوی امور کا پابند، جمالیات کی طرف رغبت اور ذہین بناتا ہے۔

اگر زائچہ میں نحس ہو تو صاحب کو دھوکہ اور فریب پہ مائل کرتا ہے۔ ریا کارانہ لین دین اور سود و رشوت کی طرف ابھارتا ہے اور صاحب زائچہ سے غیر ذمہ دارانہ حرکتیں کراتا ہے، عجیب عجیب، پُراز معارف اور لاحاصل قسم کی خواہشات پیدا کرتا ہے۔ کاروبار اور دینی امور میں مشکلات پیدا کرتا ہے چونکہ اس کا تعلق ذہن انسانی سے ہے اس لئے نحس حالت میں یہ زود حسی اور اعصابی کیفیت کو اتنا ابھارتا ہے کہ جنون اور دیوانگی سے دوچار کرا دیتا ہے۔ نحس حالت میں صاحب زائچہ کو لامذہبیت کی طرف راغب کرتا ہے۔ مولود کو خبطی اور وہمی بناتا ہے۔ پوشیدہ سازباز سے ملک میں بدامنی، غنڈہ گردی اور تخریبی حرکات پر اُبھارتا ہے۔ سازشوں اور غلط منصوبوں پر اُبھارتا ہے۔ یہ انسانیت سوز کام مثلاً بچوں کو قتل کرنا، اغوا کرنا، پیغمبری یا خدائی کا دعویٰ کرنا۔

منصوبہ امراض

نقص گویائی، خلل اعصاب، دیوانگی، ریاحی امراض، وجع المفاصل اور تپ سوداوی۔

حُلیہ

جسم لاغر، نیلی یا بالکل سیاہ آنکھیں، پتلے اور ملائم بال، لمبوترا چہرہ، ایسے لوگ جو دیکھنے سے تصنع پرست، پر تکلف اور بناوٹی نظر آئیں۔ اکثر اچھل پڑنے اور چونکنے والے لوگ بھی اسی سے منسوب ہیں اس سے منسوبہ لوگ خوف زدہ اور پریشان صورت ہوتے ہیں۔ جو لوگ مضطرب اور زود حس ہوں وہ بھی اسی سے منسوب ہیں۔

افراد اور پیشے

روحانی قوت کے مالک، ماہر علوم نجوم، ملمع ساز، مخفی علوم، ایڈورٹائزنگ اور سائنس۔

نوٹ:

نیپچونی اثرات، سیارگان عطارد اور قمر سے مل کر بنے ہیں۔

یورے نس

یہ سیارہ ۱۷۸۱ء میں دریافت ہوا۔ اس کی دریافت کا سہرا سر ولیم رابرٹ ہرشل کے سر ہے۔ اسی وجہ سے اس سیارہ کو عرصہ تک ہرشل کے نام سے یاد کیا جاتا رہا ہے۔ اگرچہ انسانی آنکھ اسے بآسانی دیکھ سکتی ہے لیکن گہرے مشاہدے کے لئے دوربین کا استعمال کرنا ہی پڑتا ہے۔ یہ سیارہ جسامت کے لحاظ سے ہماری زمین سے چار گنا بڑا ہے۔ اس کی رفتار کا اندازہ ۴٫۲ میل فی سیکنڈ کیا گیا ہے۔ شمس سے اس کا فاصلہ ایک ارب ۷۸ کروڑ میل ہے۔ اس کے گرد

چار چاند گردش کرتے دیکھے گئے ہیں۔ ہیئت دانوں کا خیال ہے کہ جس طرح ہماری زمین کا ایک چاند ہے اِسی طرح یورانس کے چار چاند ہیں۔ یہ سیارہ اپنے مدار پہ ایک گردش ۸۴ سال ۲۸ دن ۱۰ گھنٹے اور ۴۸ منٹ میں پوری کرتا ہے۔ شمس سے ایک قِران سے دوسرے قِران تک کا زمانہ ایک سال ۴ دن ۱۵ گھنٹے ۴۲ منٹ اور ۵ سیکنڈ ہوتا ہے اس قطر ۳۱ ہزار میل ہے۔ ایک برج کو سات سال ۲ دن ۸ گھنٹے ۴۵ منٹ میں طے کرتا ہے۔ بارہ بروج کو ۸۴ سال ۲۸ دن ۱۰ گھنٹے اور ۴۸ منٹ میں طے کرتا ہے۔

اثرات

تخریب، ارتداد، لامرکزیت، کجروی، بے گانگی، کشیدگی، سرد مہری استعداد، نئے معاہدات، ایجادیں، وجدان، عقل و دانش، تعمیر و تحقیق بربادی، خودپسند، ضدی، فکر و تدبیر، روحانی امداد لینا۔

جب زائچہ میں یہ سعد ہو تو صاحب زائچہ میں قوت تخلیق، ایجادات اور اختراع کی قوت ابھارتا ہے۔ کاروباری امور میں اتفاقیہ اور غیر متوقع خوش قسمتی لاتا ہے۔ دماغی صلاحیت کو ابھارتا ہے۔ مولود کی طبیعت جدت پسندی کی طرف مائل ہو جاتی ہے۔

جب زائچہ میں یہ نحس ہو تو مولود کو بدعقیدہ بناتا ہے۔ مولود کا ذہن خارج از عقدہ ہوتا ہے اس کا کوئی مرکز خیال نہیں ہوتا۔ صاحبِ زائچہ کو خودپسند اور ضدی بناتا ہے۔ غیر متوقع بدقسمتی لاتا ہے۔ یہ سیارہ بے ضابطگی اور بے قاعدگی پیدا کرتا ہے۔ مولود کے اندر بے استقلالی اور تمرد و جنون پیدا کرتا ہے اور صاحبِ زائچہ کو سرکشی پہ اُبھارتا ہے۔

منصوبہ امراض

فالج ، لقوہ، خلل اعضاء یا فاسد تغیر ، اعصاب کی پراگندگی، تشنج اور خلل دماغ ، آتشک اور سوزاک۔ جسم انسانی میں نظام اعصاب سے تعلق رکھتا ہے۔

حُلیہ

لمبا قد، چست و مضبوط اور مستعد جسم ، چال میں کجروی، ہوشیار اور چوکنا ، تشنج کا دورہ جن کو پڑتا ہو، اعصابی طور پہ جو کمزور نظر آتے ہوں۔

افراد اور پیشے

میونسپل یا گورنمنٹ اور ڈیپز ، ریلوے، گیس اور پانی کا کام کرنے والی جماعتیں، ہڑتال ، گندھک اور الیکٹرک کا کام ، بارود کا کام ، ایجاد کرنے والے سائنس دان۔

نوٹ :

یورانس کے اثرات کا تعلق سیارگان مریخ اور قمر سے مل کر بنے ہیں

حصہ سوم

زائچے کے منسوبات

زائچہ کے بارہ گھروں کے منسوبات

جس طرح منطقۃ البروج کو بارہ مساوی حصّوں میں تقسیم کر کے بارہ بروج بنائے گئے ہیں۔ اس طرح دائرہ ارض کو بارہ مساوی حصّوں میں تقسیم کر کے گھر یعنی خانے بنائے گئے ہیں جو منطقۃ البروج کے حصص کے مماثل ہیں۔ ان دونوں میں فرق صرف اتنا ہے کہ خانے ساکن ہیں اور بروج متحرک۔

بروج تو اپنے دامن میں مختلف سیاروں کو لئے ہوئے چوبیس گھنٹوں میں تمام خانوں کو طے کر لیتے ہیں جبکہ خانے اپنے مقام پر قائم رہتے ہیں۔

منطقۃ البروج کا ہر حصّہ ۳۰ درجہ کا ہوتا ہے جبکہ دائرہ ارضی کا ہر حصّہ ۳۰ درجے سے کم و بیش ہو سکتا ہے۔

خانوں کی کمی بیشی کا دار و مدار دراصل جائے پیدائش کے عرض بلد پر منحصر ہے۔ زائچہ کا ہر خانہ انسانی زندگی کے مختلف مسائل اور شعبوں کو ظاہر کرتا ہے۔ خانوں کا شمار طالع سے کیا جاتا ہے۔ نیرانہ قواعد کے تحت ان بارہ گھروں کے منسوبات حسب ذیل ہیں۔

خانہ اوّل

اعزازات، چوری کے سوال میں خانہ حاکم چوری شدہ مال، مریض کے سوال میں یہ خانہ اور اس کا حاکم ڈاکٹر یا طبیب کی حالت کو ظاہر کرتا ہے صحت، مقدمات کے سوال میں یہ گھر مدعی کی حالت کو ظاہر کرتا ہے اس گھر سے میزبان کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے۔ اس گھر سے زمانہ حال کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ سفید رنگ، مذکر، سعد، منقلب، آتشی مزاج مشرقی سمت کو ظاہر کرتا ہے۔ دماغی کیفیت، سر، خاوند اور بیوی طلاق دے کر دوبارہ رجوع کی طرف مائل ہوں۔

سیاسی منسوبات

پوری قوم، ملک کے داخلی امور، عوام کی مزاجی کیفیت، پارلیمنٹ کی حالت، عام ملکی حالات، قومی مہم، قومی خوشحالی، وزیر داخلہ اور اس کے ماتحت محکمے، بجٹ کی انتظامیہ، لیڈرشپ اور عوام کی صحت

خانہ دوم

قانونی چارہ جوئی، عصمت، سونگھنے کی قوت، برادرخورد کی ساس سمدھن، آٹھویں اولاد، غائب کی آمد کا حال اسی گھر سے دیکھا جاتا ہے انگلیاں، ناک، دائیں آنکھ، زبان، دانت، کان، ہڈیاں، گوشت، نقل و حرکت کے متعلق بھی اسی گھر سے اندازہ کیا جاتا ہے۔ مکان کا دروازہ ناخن، مونث، سعد، خاکی، ثابت۔

سمت شمال مشرق۔

سیاسی منسوبات

فوجی افسران، سماج دشمن عناصر، وزیر مالیات اور اس کے

ماتحت محکمے۔

خانہ سوم

تقسیم جائیداد، زیبائش کے بیش قیمت لوازمات، ملازمین، خدمتگار پانی کا نالہ، خداداد عمر و قرضہ، بھتیجا، بھانجا، رشتہ کے بھائی بہن، پوتے کی بیوی، بڑے بھائی کی اولاد اور اس کی علمی کیفیت، پانچویں بیوی چھٹی اور بارہویں اولاد، حلق، ہڈیوں کے جوڑ، سانس کی نالیاں، قاصد اور فرقہ بندی۔

سیاسی منسوبات

سرکاری وغیر سرکاری اخبارات، سرکاری گزٹ اور بیانات، آرڈی ننس، حکومتوں کے معاہدات، پڑوسی ممالک، پروپیگنڈہ، قومی پریس، عالمی وسائل، ریلوے، سڑکیں، پوسٹ اور ٹیلیگراف آفس ریڈیو اور ٹیلیویژن، ہوائی جہاز، سکول، کالج اور تعلیمی ادارے اور ٹرانسپورٹ، جہاز رانی، ملکی فتوحات، ارادہ ملاقات، مذکر، متوسط یعنی نہ سعد نہ ہی نحس، زمانہ ماضی، ذوجسدین،

سمت شمال مشرق

خانہ چہارم

مرد کے زائچہ میں ماں اور عورت کے زائچہ باپ، رہائشی گھر یا گھریلو زندگی، زمین، جائیداد، سواری کے لئے گاڑیاں، غیر کی عورت سے تعلقات، سفر سے واپسی، علم ادویات کا حصول، دنیوی معاملات باغیچہ یا شہر وغیرہ آباد کرنے کا سوال ہو تو اسی گھر کو مدنظر رکھنا چاہیئے مریض کی دوا بھی اسی گھر و حاکم سے منسوب ہے۔ آج کس قسم کا کھانا

ملے گا۔ اس کے لئے بھی اسی گھر کو دیکھنا چاہیئے۔ خواب کی تعبیر، کسی چیز کا رہن رکھنا، حادثہ آگ یعنی جلی ہوئی اشیاء اور نقصانات پراپرٹی بروکر، وقف شدہ مال، تعلیم، ڈگری یعنی قرقی، غیر منقولہ جائیداد مالک مکان، والد کا شریک کار، مرد کے زائچے میں ساس اور عورت کے زائچہ میں سسر، بڑے بھائی کے دشمن، دفینہ یا معدنی اشیاء سے فائدہ اور نقصان، کھیت، پٹہ داری، ننہال، پکنک اور اس کے لئے سفر، کفایت شعاری، چوری بذریعہ نقب یا تالا ٹوٹ کر ہو۔ دل قلب، پھیپھڑے، چھاتی، خون، مؤنث، زمانہ حال، منقلب، دسویں اولاد، جادو، زہر کھانا یا کھلانا۔

سیاسی منسوبات

ملکی اراضی، پارک، کوآپریٹو سوسائٹیز، ملکی تعمیرات، آبادکاری، زمینداری، معدنی اشیاء، عام لوگ، سرحدات، زراعت، فشری، طلباء حب الوطنی، نسلی امتیاز، محکمہ اوقاف، وزیر بحالیات اور اس سے متعلقہ محکمے، سرمایہ کاری، ملکی پیداوار، حزب اختلاف۔

خانہ پنجم

عقل و فہم، اخلاقیات، علم، پہلی اولاد، محبوب، تعلیمی سہولتیں، حمل بچوں کی بیماریاں، تفریح وغیرہ، لاٹری، ریس، جوا، معمہ، سٹہ، شرط، قاصد کی کامیابی وغیرہ، اسپورٹ، ناچ رنگ، موسیقی، حالت زچہ بچہ طلاق، عاشقانہ خط و کتابت، والد کی موت، والدہ کی مالی حالت، مسائل محبت، مرید، شاگرد، قوت برداشت، نیکی و پارسائی، چلہ کشی، جادو منتر اور تعویذات کا علم حاصل کرنا، تحقیق و اختراع، کورٹ شپ، قوت شہوانی، دلکش بننے کے اخراجات، داماد، بھانجی، بھتیجی، دوسرا

بھائی بہن، چھٹی بیوی، معدہ، پیٹ، منشائے حکام اور ہر قسم کے لین دین۔

سیاسی منسوبات

شرح پیدائش، نوجوان طبقہ، قومی تفریحات، کھیل تماشے، تھیٹر، سینما، تفریح گاہوں کے جرائم، نتیجۂ امتحان، کلبین، سفیر اور سفارت خانے عالمی بازار حصص، نئی قومیں اور ممالک، افواہ بازی، سوسائٹی اور معاشرتی امور، حکمران طبقہ کی ذہنیت۔

خانہ ششم

بیماری، دشمن، قرض (ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے میں رکاوٹیں) ملازم اور ملازمت، قید و بند، تہمت، ملامت، افعال قبیحی، زنانہ امراض پوشیدہ، بے وقت کھانا، پیٹو، تشخیص مرض، بڑے چھوٹے فاصلہ کی فضائی کیفیت، محنت مزدوری، موجودہ کام یا ملازمت، خوف و غم، دکانداری، چوری، لڑائی جھگڑا، بیوی کے اخراجات، آزار چشم و تکلیف، پانی سے خوف، اسلحہ و دیگر ہتھیار سے زخم، بربادی، حالت نزاع، دروغگوئی، منتظم جائیداد، کرایہ دار، بھیڑ بکریوں کا نگران، ماموں، خالہ، پھوپھا، چچا۔

امراض میں پھوڑے پھنسی، آتشک، زہریلے جانوروں سے تکلیف، تپ دق، مثانہ، جگر، آنتیں اور جسم کی سوجن۔

سیاسی منسوبات

ملکی قرضے، حکمران کی بیماری، قبضہ کے لئے حملہ، ملکی غذائی حالت، مزدور، کام، بیگار اور ان کی انجمنیں، صحت عامہ، بری، بحری اور ہوائی افواج، کسان، سول سروس، پولیس، فیکٹریاں، پیٹنٹ نسخہ جات،

وبائیں اور دفاعی محکمے ۔

خانہ ہفتم

شادی ، شریک حیات و شریک کاروبار ، جنسی رجحانات ، دشمنوں پر فتح ، معاہدے ، ٹھیکہ جات ، تبادلے ، ضمانت ، غائب کے حالات معلوم کرنے کے لئے اس گھر کو مدنظر رکھا جاتا ہے ۔ مریض کے متعلق معلوم کیا جائے تو یہ گھر اور اس کا حاکم مرض ہے ۔ چوری کے سوال میں اس کا حاکم چور سے منسوب ہے لہٰذا حلیہ چور معلوم کرنے کے لئے اس گھر و حاکم کو مدنظر رکھنا چاہیئے ۔ اسی گھر سے بھوک کیفیت معلوم کی جاتی ہے ۔ لمبے سفر ، تجارت ، شکار اور قمار بازی کی کیفیت ، مقدمات کے سوال میں یہ گھر مدعا علیہ کی حالت کو ظاہر کرتا ہے ۔ مجرم کا قانون سے فرار ، دوسروں سے تعلقات ، پالیسیاں ، مباشرت ، وجہ موت ، خاوند بیوی میں بگاڑ ، دوسری بیوی ، منزل مقصود ، مسافر ، عورتوں کے ذریعہ نقصانات و فوائد ، مارکیٹ کا اتار چڑھاؤ ، کھوئی ہوئی جائیداد کا حصول ، جرمانہ ، تیسرا بہن بھائی ، دوسرا بچہ ، کولہا ، پٹھا ، کمر ، جوتر ۔

سیاسی منسوبات

صحت نسواں ، اخلاقی بے راہ روی ، شرح اموات بچگان ، جنگ و جدل ، بیرونی ممالک سے تعلقات ، امور خارجہ ، بین الاقوامی معاہدات اسی خانے سے مکمل دشمن ممالک کو دیکھا جاتا ہے ۔ وزیر خارجہ اور اس کے زیر اثر محکمے ۔

خانہ ہشتم

عمر ، نقصانات ، ورثہ ، اشتراک سے متعلق مالی مسائل ، جہیز اور

ذہنی الجھنیں، مشترکہ اکاؤنٹ، حادثات، فتنہ فساد، رنج و غم، بلندی سے گرنا، قرضہ کے سبب پریشانی، سزا و قید و بند، شکست، کشتی و جہاز رانی اور اس کا غرق ہونا، دشمن سے مقابلہ، چور کا بیت المال، نفسانی خواہشات چغل خوری، دو فریقوں میں مقابلہ، وصیت، خوف اور قتل، زہر سے ہلاکت فضول خرچی، قرض لینے والا، گرفتاری، عظیم واقعہ، سمندری سفر، تکلیف سے رہائی، رسومات، موت، سمدھی اور امراض مقعد۔

سیاسی منسوبات

شرح اموات، قلعہ یا دریا عبور کرنا، ملک یا شہر کا حصہ یا نزدیکی علاقہ کا الحاق کرنا، درآمد برآمد میں نقصانات، عوامی فرائض و اخلاق، صدر بادشاہ، گورنر یا لیڈر کی موت، بین الاقوامی زائچہ میں موسیقی، آرٹ، لٹریچر کے رجحانات کا اندازہ اسی خانہ سے لگایا جاتا ہے۔ عالمی سیاست میں جو قومیں یا ملک یا ادارے مٹ جاتے ہیں اور جن کے رسم و رواج اور فکر و عمل میں تبدیلی آجاتی ہے وہ بھی اسی گھر سے دیکھے جاتے ہیں۔ زلزلے طوفان، سیلاب اور آندھیاں (جن کے نتیجہ میں وسیع پیمانے پر اموات واقع ہوں) اسی خانے سے۔ دیکھے جاتے ہیں۔

خانہ نہم

طویل سفر، شہرت، خوشیاں، خوش نصیبی، اثر و رسوخ، اچھی صحبت بڑوں کی طرف رغبت اور ان سے لگاؤ، اجداد، والد، رفاہی کام، علوم مذہبی کا حصول، پیشگوئیاں، قانونی معاملات، غیر ملکی مسائل، غیر ملکی جائیداد اعتقاد اور طریقہ عبادت، حج و زیارت، عجائبات کا شوق، کارِ ثواب، منطق فلسفہ، مذہبیات، خوش مزاجی، خیرات، زکوٰۃ، پیر، استاد، معلّم، جائیدادِ پدری، عزت، شہرت، غیب بینی، نیکی بدی، سالا، سالی، پوتا، نواسا،

دیور، جیٹھ، فقہی مسائل، فن ہوا بازی، تعمیرات، طویل المدت سکیمیں، تیسرا بچہ، چوتھا بھائی اور بہن، دوسری بیوی، ملازم کی بیوی، ملازم یا کرایہ دار کے بچے، رانیں، جانگھ۔

سیاسی منسوبات

نشر واشاعت، انشورنس، یونیورسٹیز، قانون، جماعت علماً، وقف جاگیریں وجائیداد، آثار قدیمہ، عبادت گاہیں، پاسپورٹ، ویزا، چنگی و کسٹم آفس، ملک میں داخلہ بھی اسی خانہ سے دیکھا جاتا ہے۔ مصنوعی سیارے خلابازی اور راکٹ وغیرہ کے سلسلے میں جتنی بھی مشقیں کی جاتی ہیں وہ سب اسی خانہ کے تحت آتی ہیں۔

ملکی اور بین الاقوامی مذہبی امور اور مذہبی تحریکات کے لئے بھی اسی خانہ کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ سائنس اور مذہبی کتب بھی اسی خانہ سے منسوب ہیں۔ طیارہ سازی، ایجادیں، حکومت کا انداز جوڈیشل بھی اسی خانے سے دیکھا جاتا ہے۔ غیر ممالک کی کرنسی کا تعلق بھی اسی خانہ سے ہوتا ہے۔

خانہ دہم

عزت وتکریم، تجارت (شعبہ) سرکاری اعزاز، مقام اور شہرت، مستقل پیشہ، سرکاری امور، زن منکوحہ، طلاق شدہ عورت سے نکاح، تبدیلی مکان یا عہدہ، ملازمت، کسی مریض کے متعلق سوال ہو تو یہ خانہ اور اس کا حاکم معالج کو ظاہر کرتا ہے اور بیمار کی زندگی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ حالات سماوی، لمبے ہوائی سفر، دنیاوی تعلقات، حکام وقت بلندی مراتب، مذہبی اعمال وافعال، جائیداد زرعی وغیر منقولہ، جائے قیام جانب مشرق، پدری ورثہ، ساکھ اور وقار، حاجت مسافر، کھانے والے

کی کیفیت، تقرری یا تقرر کرنا، چوروں کا مال لے جانا، زانو۔

سیاسی منسوبات

بادشاہوں، حکمرانوں، صدر اور گورنروں کا گھر ہے۔ سیاسی زائچوں میں سب سے اہم اسی گھر کو تصور کیا جاتا ہے۔ برسرِ اقتدار پارٹی اور پارلیمانی نظام کے تحت وزیرِ اعظم کا خانہ بھی یہی ہے۔ کسی قوم یا ملک کی عزت یا وقار کا انحصار بھی اسی خانہ پر ہے۔ بعض بھاری صنعتیں مثلاً لوہا، فولاد، مشینری اسی خانہ سے منسوب ہیں۔ ڈگری، ڈپلومہ، ملکی رسوخ سیاسی بیداری، ضابطۂ قانون، امراء حکومت، پارلیمنٹ، انقلابات اور لاقانونیت، شاہانہ منصب اسی خانہ کے تحت ہیں۔

خانہ یازدہم

دوست، امیدیں، خواہشات، توقعات، نفع و آمدنی، دولت از قسم جائیداد، خوش قسمتی اور بدقسمتی، زناکاری، رشوت، زمین جائیداد کی خرید و فروخت کے متعلق بھی اسی خانہ کو مدِ نظر رکھا جاتا ہے۔ شناسا معتمد، دفتری شرکار، بیوی کا قرض، گمشدہ چیز کا ملنا، بایاں کان، ٹخنہ ٹانگ، سیلک۔

سیاسی منسوبات

دوسری اقوام سے فوائد، بین الاقوامی تعلقات، قانون ساز اسمبلی صوبائی اور مرکزی اسمبلیاں، الیکٹریکل اشیاء، ہوائی جہاز، میگنٹ، ادیب شاعر، صحافی، فنکار، موسیقار، معاشرہ کے اونچے افراد کو ظاہر کرتا ہے ملک کی تہذیب و ثقافت کا اندازہ بھی اسی خانہ سے لگایا جاتا ہے۔ علوم مخفیہ، نجوم، جادو، ٹونکے اور خانقاہیں وغیرہ بھی اسی خانہ کے تحت آتے ہیں۔

خانہ دوازدہم

خفیہ دشمن ، قرض دینے والا ، رکاوٹیں ، خفیہ امور ، خوراک ، سزائے سرکاری ، نقصان زر ، غیر ممالک میں ملازمتیں ، بیجا صرف ، محنت مشقت قرض و بیماری ، قیدی اور اس کی مشکلات ، غربت و افلاس ، سزائے سرکاری بسبب تنازعہ و بد معاشی ، شادی بیاہ پر خرچ ، خلوت و تنہائی ، رازداری سوشل امداد ، قربانی ، بے خبری میں حملہ ، حد بندی ، عداوت ، خودکشی ، جلا وطن لوگ ، شریک حیات کی بیماری ، بچوں کی موت ، غداری نمکحرامی جسم کو ضرر یا چوٹ ، شادی کی مسرتیں ، جنسی لذت ، بائیں آنکھ ، پھوپھی ممانی ، خالو ، پاؤں ، ٹخنے ۔

سیاسی منسوبات

ہسپتال ، مخفی جرائم اور سازشیں ، پلاٹ ، جنگ اور نقصان شپنگ اور جہازرانی ، ماہی گیری ، مشروبات ، تیل ، ربڑ اور اس کی اشیاء ، آپریشن ڈبکی کشتی ، قید خانے ، بیمار اور معذور لوگ ، پراسرار اور مذہبی تحریکیں ہنگامے ، قتل و غارت گری ۔

حصّہ چہارم

استخراج زائچہ

گھر اور ان کے منسوبات

استخراج زائچہ

کسی مولود کا زائچہ پیدائش بنانا ہو یا ملکی حالات معلوم کرنے ہوں یا کسی کے سوال کا جواب دینا ہو، غرضیکہ کسی بھی قسم کی معلومات بذریعہ نجوم درکار ہوں تو سب سے پہلے "طالع" "لگن" معلوم کرنا پڑتا ہے۔ طالع عربی لغت "طلع" سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں وقتی طور پہ طلوع ہونے والا اصطلاحاً "دائرہ الشمس" کا وہ مقام جس کے متصل کسی شہر یا علاقہ کا افق شرقی گزر رہا ہو، طالع وقت کہلاتا ہے۔

شائقین نجوم کو طالع وقت معلوم کرنے کے لئے جن چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے ان میں تاریخ، مقام اور وقت بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان میں وقت کو سب سے نمایاں درجہ حاصل ہے۔ اس مقصد کیلئے جو وقت استعمال کیا جاتا ہے وہ مقامی (LOCAL TIME) ہوتا ہے، جو معیاری (STANDARD TIME) وقت سے قطعی مختلف ہوتا ہے۔ معیاری وقت وہ کہلاتا ہے جو ملکی نظام میں باضابطگی پیدا کرنے کے لئے مقرر کر لیا جاتا ہے جیسے پاکستان کا معیاری وقت "گرین وچ" سے پانچ گھنٹے آگے ہے مشرقی پاکستان (حال بنگلہ دیش) کا ۶ گھنٹے آگے ہے اور بھارت کا ۵½ گھنٹے

آگے ہے۔ اس اعتبار سے جب گرین وچ کی گھڑیاں رات کے بارہ بجا رہی ہوں تو اس وقت پاکستان میں صبح کے پانچ، مشرقی پاکستان میں صبح کے ۶ اور بھارت میں صبح کے ساڑھے پانچ بج رہے ہوں گے۔ اس کے برعکس مقامی وقت کا انحصار مقامات کی جغرافیائی حیثیت پر ہوتا ہے یعنی جس مقام کا طول بلد جو درجات رکھتا ہوگا۔ اگر وہ گرین وچ سے مشرقی یا مغربی سمت ہوگا تو اس کا مقامی ۴ منٹ فی درجہ کے حساب سے اتنا ہی آگے یا پیچھے گرین وچ سے ہوگا۔

جیسے کراچی کا طول بلد ۶۷ درجے ایک دقیقہ گرین وچ سے مشرق کی جانب ہے لہٰذا ۴ منٹ فی درجہ کے حساب سے اور ۴ سیکنڈ فی دقیقہ کے حساب سے ۴ گھنٹے ۲۸ منٹ اور ۴ سیکنڈ بنتے ہیں۔ اس لئے جب گرین وچ میں رات کے بارہ بجیں گے تو کراچی میں صبح کے ۴ بجکر ۲۸ منٹ اور ۴ سیکنڈ ہوں گے۔ حالانکہ کراچی کی گھڑی میں اس وقت صبح کے ۵ بج رہے ہوں گے۔ اس طرح سے معلوم ہوا کہ پاکستان کے معیاری وقت اور کراچی کے مقامی وقت میں ۳۱ منٹ اور ۵۶ سیکنڈ کا فرق ہوا۔ اس حساب سے آپ جب بھی پاکستان کے معیاری وقت سے کراچی کا مقامی وقت معلوم کرنا چاہیں تو آپ گھڑیوں کے مقامی وقت میں سے ۳۱ منٹ ۵۶ سیکنڈ کم کر دیں تو کراچی کا مقامی وقت معلوم ہو جائے گا۔ اسی اصول کو سامنے رکھ کر آپ دنیا کے کسی بھی مقام کا مقامی وقت بآسانی معلوم کر سکتے ہیں، بشرطیکہ اس جگہ کا جغرافیائی طول بلد آپ کو معلوم ہو۔

مقامی وقت کے بعد جس چیز کا نمبر آتا ہے، وہ ہے خانے و بروج کا تعین، جس کے لئے آپ کو سب سے پہلے کوکبی وقت (SIDEREAL TIME) معلوم ہونا چاہیئے جو کہ آپ کو تقویم سیارگان ۱۹۵۱ء تا ۲۰۰۰ سے مطلوبہ تاریخ کا مل جائے گا۔ اس کوکبی وقت کو اپنے مطلوبہ شہر کا بنانے کے لئے

تھوڑی سے تبدیلی کرنی پڑے گی۔ یعنی گرین وچ سے آپ کے مطلوبہ شہر کا جتنے گھنٹوں، منٹوں کا فرق ہے اس کو ۹۶۸۵۶ سیکنڈ فی گھنٹہ یا آسانی کے لئے ۱۰ سیکنڈ فی گھنٹہ کے حساب سے فرق نکال لیں۔ اگر مقام مطلوبہ گرین وچ سے مشرق میں ہو تو حاصل شدہ منٹ، سیکنڈ کو تاریخ مطلوبہ کو کوکبی وقت سے کم کر دیں۔ اگر مقام مطلوبہ گرین وچ سے مغرب میں ہو تو جمع کر دو، اس طرح جو کوکبی وقت حاصل ہوگا وہ مقام مطلوبہ کا کوکبی وقت ہوگا۔ مثلاً ۲ جنوری ۱۹۸۹ء کو تقویم سیارگان ۱۹۸۹ء ۲ جنوری کے سامنے گرین وچ کی نصف شب کا کوکبی وقت ۶ گھنٹے، ۴۶ منٹ اور ۲۶ سیکنڈ دیا ہوا ہے اس کو کراچی کی نصف شب کا بنانے کے لئے کراچی کے مقامی وقت ۴ گھنٹے ۲۸ منٹ اور ۴ سیکنڈ کو، ۱۰ سیکنڈ فی گھنٹہ سے فرق معلوم کیا تو ۴۴ سیکنڈ ہوا۔ ان کو کم کیا تو ۶ گھنٹے ۴۵ منٹ اور ۴۲ سیکنڈ ہوئے۔ یہی کراچی کی نصف شب کا کوکبی وقت ہوا۔ یہی کوکبی وقت طالع معلوم کرنے کے کام آئے گا۔

سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
۲۶	۴۶	۶
۴۴	۰۰	۰
۴۲	۴۵	۶

مثلاً ہم ۲ جنوری ۱۹۸۹ء کو صبح ۱۰ بجکر ۴۸ منٹ پر کراچی میں طالع معلوم کرنا چاہیں تو عمل اس طرح ہوگا۔

کراچی کی گھڑی کا وقت ۱۰ گھنٹے ۴۸ منٹ نفی معیاری و مقامی وقت ۳۱ منٹ، ۵۶ سیکنڈ باقی = ۱۰ گھنٹے، ۱۶ منٹ اور ۴ سیکنڈ

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
۲ جنوری ۸۹ء کراچی نصف شب کا کوکبی وقت	۴۲	۴۵	۶
کراچی کا مقامی وقت +	۴	۱۶	۱۰
	۴۶	۱	۱۷

اب ایک عمل اور کریں جو وقت جمع کیا ہے اس کا بھی ۱۰ سیکنڈ فی گھنٹہ فرق نکال کر حاصلہ کوکبی وقت میں جمع کر دیں۔ یعنی ۱۰۲ سیکنڈ یا ایک منٹ ۴۲ سیکنڈ بنے۔

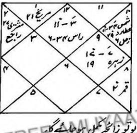
	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
حاصلہ کوکبی وقت	۴۶	۱	۱۷
فرق جمع کیا +	۴۲	۱	۰۰
	۲۸	۳	۱۷

اس کوکبی وقت کو جدول طالع و عاشر (لگن سارنی) میں کراچی کے نیچے اور ۱۷ گھنٹے ۴ منٹ کے سامنے دیکھا تو عاشر برج قوس کے ۱۷ درجے ۷ دقیقہ ملے اور طالع برج حوت کے گیارہ درجے تین دقیقے ملے۔

یعنی ۲ جنوری ۱۹۸۹ء کو ۱۰ بجکر ۴۸ منٹ معیاری وقت پر طالع برج حوت اور عاشر برج قوس ہے۔ اس طرح آپ ہر جگہ اور تاریخ وقت کا طالع و عاشر نکال سکتے ہیں۔

اب اس زائچہ میں تقویم سیارگان ۱۹۵۱ء تا ۲۰۰۰ء سے مطلوبہ تاریخ کے جن بروج میں سیارے ہوں ان کو زائچہ کے خانوں میں لکھ لو۔ جیسے شمس برج جدی میں ۱۱ درجے ۳۴ دقیقہ، قمر برج عقرب میں ۲ درجے، راس برج حوت میں ۶ درجہ ۳۴ دقیقہ، عطارد برج جدی میں ۲۹ درجے، زہرہ برج قوس میں ۱۹ درجے، مریخ برج حمل میں ۲۱ درجے مشتری برج ثور میں راجع ۲۷ درجے، زحل برج جدی میں ۶ درجے۔ اسی طرح سیارے لکھ لو تو زائچہ مکمل ہو جائے گا۔

مثالی زائچہ



منجم کو چاہیئے کہ جب کوئی سائل کسی امر کے لئے معلوم کرنا چاہے تو پہلے وقتی زائچہ بنائے پھر ان دلائل پر غور کرے۔ واضح رہے کہ سائل کے دلائل چار ہوتے ہیں۔

۱۔ طالع وقت۔

۲۔ مالک طالع۔

۳۔ خانہ سوال۔

۴۔ مالک خانہ سوال اور قمر، وہ سیارہ بھی جس سے قمر منصرف ہو منجم کے لئے ساتواں گھر اور مالک اس کا اور وہ سیارہ جس سے قمر متصل ہونے والا ہو، لہٰذا خطوط خمسہ وسعادت، نحوست، قوت وضعف سیارگان کو ملاحظہ کرے۔ اگر دلائل مسعود الحال و قوی ہو تو حکم سعادت کے ساتھ سرانجام ہونے کا لگائے اگر دلائل نحس الحال وضعیف ہوں تو حکم نحوست کی وجہ سے سرانجام نہ پانے کا لگائے۔ یہ ایک قاعدہ کلیہ ہے کسی نتیجہ پر پہنچنے کا۔

حکیم بطلیموس منجم نے "ثمرۃ الفلک" میں لکھا ہے۔

اَکْثَرُ مَا یَکُوْنُ خَطَاءُ الْمُنَجِّمِ اِذَا کَانَ السَّابِعَ وَ صَاحِبَ مَنْحُوسَیْنِ۔

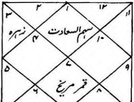
"محقق طوسی" نے یہ کہا ہے کہ طالع دلیل سائل اور ساتواں گھر دلیل منجم ہے لہٰذا جب ساتواں گھر اور اس کا مالک کمزور یا نحس کے ہمراہ ہو تو منجم ذہنی طور پر درستگی پر نہیں ہے۔ اس لئے اس کی رائے یا حکم میں غلطی کا امکان ہے یہ کلیہ اس وقت استعمال ہوگا جب سوال سائل کا ساتویں گھر سے نہ ہو۔ اگر سوال ساتویں گھر کا ہے تو پھر یہ نحوست سائل پر پڑے گی اس کا خیال رکھنا چاہیئے۔

ذیل میں زائچہ کے بارہ گھروں کے منسوبات اور ان کے احکامات دیئے جا رہے ہیں۔

پہلے گھر کے منسوبات کے احکام

واضح ہو کہ دلائل آغاز کسی کام کے لئے ان چار کا خیال ضرور رکھنا چاہیئے طالع و مالک طالع، قمر اور سہم السعادت۔ اگر سوال کسی کام کے شروع کرنے کا ہے تو زائچہ سوال میں ان کا قوی ہونا ضروری ہے۔ اگر یہ دلائل قوی الحال ہیں تو جو کام شروع کیا جارہا ہے وہ بہتر اور فائدہ مند رہے گا۔ اگر یہ دلائل ضعیف الحال ہیں تو کام کی ابتدا نہ کریں۔ اگر کیا تو مشکلات اور نقصان سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اگر سوال کسی کام کے اختتام کے متعلق کیا ہے تو اس کا انجام دیکھنے کے لئے چوتھا گھر اور اس کے مالک کو مالک خانہ قمر و مالک سہم السعادت پر غور کرنا چاہیئے۔ اگر یہ سعود الحال ہوں تو انجام کار بہتر ہوگا۔ اگر ان میں سے کچھ اچھے اور کچھ خراب ہوں تو ان کا اندازہ لگا کر اسی فیصد سے اچھائی، برائی کا حکم لگاؤ۔ جیسے دلیل آغاز کار اوتادی ہوں اور دلیل انجام کار "زائل اوتاد" ہیں تو کام کی ابتدا بہت اچھی ہوگی مگر انجام خراب ہوگا۔ زائچہ ہذا میں سہم السعادت، قمر اور مالک طالع

زائچہ



اوتادی ہیں لہٰذا ابتدا بہتر ہوگی۔ مگر خانہ قمر کا مالک زہرہ زائل اوتادیں، سہم السعادت اور طالع کا مالک ہے تو اوتادیں مگر وبالی کیفیت میں ہے اس لئے انجام کار بُرا ہوا۔ جو کچھ پونجی تھی اس کاروبار میں یکے بعد دیگرے نقصان ہوتے رہے اور پریشانیوں نے گھیر لیا۔

اگر دونوں دلائل اوتادیں ہوں تو ابتداء وانجام دونوں اچھے ہوں گے۔ اگر دونوں زائل اوتادیں ہوں تو ابتدا و انجام دونوں خراب ہوں۔ اگر ابتدا میں

دلائل کار منقلب برج میں ہو تو کاروبار تبدیل ہو جائے گا۔ اگر برج ثابت میں ہو تو کاروبار مستقل رہے گا۔ اگر برج ذوجسدین میں ہو تو کبھی چھوڑے گا کبھی کرے گا۔ اگر قمر آغاز کار کی دلیل سے متصل ہو اور سعد سیارہ ساتھ ہو تو پھر آغاز و انجام بہتر ہو گا۔

اگر قمر ساتھ مشتری کے ہو اور راس قوی ہو کر "وسط السما" پہ ہو اس وقت جس کام کی ابتدا کی جائے تو وہ کام بخوبی انجام کو پہنچے گا اور فائدہ دے گا۔ اگر سوال یہ ہو کہ میرا ماضی کیسا رہا اور مستقبل کیسا رہے گا؟ تو ایسے سوال کے لئے قمر کو دیکھنا چاہیئے کہ قمر کسی نحس سیارہ کے ساتھ منصرف ہو کر سعد سیارہ سے متصل ہونے والا ہو تو کہہ دیں کہ گزشتہ سالوں میں سائل کے حالات اچھے نہ تھے مگر آئندہ حالات بہتر گزریں گے۔ اگر قمر کا حال اس کے برعکس ہو تو پھر حالات بھی برعکس ہوں گے۔

اگر قمر کسی سعد سیارے سے منصرف ہو کر کسی سعد سے متصل ہونے والا ہو تو سائل کی مالی حالت پہلے بھی اچھی تھی اور آئندہ بھی اچھی رہے گی۔ اگر قمر کسی نحس سے منصرف ہو کر نحس ہی سے متصل ہونے والا ہو تو سائل کی حالت پہلے بھی خراب تھی اور آئندہ بھی خراب رہے گی۔ اگر طالع کا مالک تحت الشعاع آفتاب ہو یا محرق ہو یا راس کے منہ میں ہو اور قمر منحوس ہو یا ساقط النظر طالع ہو یا کوئی نحس سیارہ طالع میں یا ساتویں ہو تو سائل کے لئے یہ پوزیشن بدترین ہے۔

اگر سوال سائل کی حالت کے متعلق ہو تو دلیل سائل طالع میں قوی ہو یا زائچہ کے دوسرے گھروں میں قوی الحال ہو اور ساعت کا مالک بھی قوی الحال ہو تو سائل کے حالات اچھے بسر ہوں گے۔ سائل جس رنج و غم میں مبتلا تھا اس سے نجات مل جائے گی اور خوشیاں نصیب ہوں گی۔ اگر دلیل کسی سعد سے منصرف ہو کر کسی بد سیارہ سے متصل ہو تو سائل کے مسئلہ میں شروع شروع

میں بہتر ہوگا لیکن بعد میں بہت خراب ہوگا۔ اگر وہ نحس تر سیارہ جس گھر میں ہوگا اسی کے مطابق خرابی ہوگی۔

پس اگر وہ نحس دوسرے گھر میں ہو تو زر و مال کا نقصان اور تکلیف ہوگی اگر تیسرے گھر میں ہو تو عزیز و اقارب اور اندرون ملک چھوٹے سفر نقصان دیں گے۔ علیٰ ہذا القیاس جس خانہ میں وہ نحس ہو اسی کے منسوبات سے سائل کو رنج و غم پہنچے گا۔ اگر دلیل سائل شرفی برج میں ہو تو سائل کو عہدہ و مرتبہ حاصل ہوگا۔ اگر دلیل سائل شرفی برج میں راجع یا محترق یا ساقط النظر از طالع ہو تو جان لینا چاہیئے کہ سائل اقتدار سے معزول ہو چکا ہے اور زر و مال و اقتدار اس کے ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ اگر دلیل سائل مائل بہ شرف ہو تو سائل کو عزت، شہرت و مرتبہ ملنے والا ہے۔ اگر دلیل سائل "برج غریب" میں ہو یا ساقط از طالع ہو (برج وہ برج کہلاتا ہے جس میں سیارہ کو نہ قوت ملے اور نہ ہی ضعف اور ساقط وہ برج ہیں جو طالع کو ناظر نہ ہوں یعنی دوسرے چھٹے، آٹھویں اور بارہویں گھر میں واقع ہوں) تو سائل اس شہر میں نو وارد ہے یا اس کا کوئی غمخوار نہیں ہے۔ اگر دلیل سائل برج غریب کا ہو کر اوتاد اربعہ میں ہو (اوتاد اربعہ پہلا، چوتھا، ساتواں اور دسواں گھر کہلاتے ہیں) تو سائل نو وارد تو ہوگا مگر لوگوں کی ہمدردیاں اس کے ساتھ ہوں گی۔ اگر دلیل سائل چھٹے گھر میں ہبوطی برج کا ہو تو سائل دوسروں کے چنگل میں پھنسا ہوا ہے یا دوسروں کی غلامی میں ہے۔ اگر اس کو سعد ناظر ہو تو سائل روز کی مزدوری سے گزر اوقات مشکل سے کر رہا ہے۔ اگر اس کو نحس یا بد سیارہ ناظر ہو تو سائل دوسروں سے مانگ کر گزر اوقات کر رہا ہے۔ اگر دلیل سائل محترق سیارہ سے متصل ہو اور وہ سیارہ پانچویں گھر میں ہو تو سائل کی اولاد بیمار ہے اور سائل اسی وجہ سے پریشان ہے۔ اگر وہ محترق سیارہ ساتویں گھر میں ہو تو سائل بیوی کی طرف سے پریشان ہے۔

اگر وہ محترق سیارہ دوسرے گھر میں ہو تو سائل کو زر و مال کا نقصان ہو چکا ہے جس کی بناء پر پریشان ہے اور حصول مال کی کوششوں میں مصروف ہے۔

اگر سوال یہ کیا گیا ہو کہ میری عمر کس قدر باقی ہے یعنی میں ابھی کتنا اور زندہ رہوں گا تو اس کے لئے مالک طالع، قمر اور مالک خانہ قمر میں سے جو اوتاد میں ہو وہی بقایا عمر کی دلیل ہوگی۔

اگر ان میں سے کوئی اوتاد میں نہ ہو تو اس سیارہ کو لینا چاہیئے جو طالع کے درجہ پر ہو یا اوتاد اربعہ کے درجوں کو ناظر ہو تو یہی بقایا عمر کی دلیل ہے۔ اگر یہ دلیل برج ثابت میں ہو کر اوتاد یا مائل اوتاد میں ہو تو درجہ دلیل سے درجہ طالع تک ہر درجہ ایک سال شمار ہوگا۔ اگر دلیل برج ذوجسدین میں ہو تو ہر درجہ ایک ماہ شمار ہوگا۔ اگر دلیل برج منقلب میں ہو تو ہر درجہ ایک دن شمار ہوگا۔ جو شمار میں آئے گا وہی سائل کی عمر ہوگی اور جب سیارہ مرّیخ درجہ نحس تک یعنی کسی درجہ قاطع تک پہنچے گا اس وقت سائل بیمار ہو جائے گا اور جب ان درجات سے زحل نظر بنائے یا پہنچے اس وقت سائل کی موت واقع ہو جائے گی (درجہ نحس یا قاطع درجات وہ کہلاتے ہیں جو زائچہ کے دوسرے، ساتویں، آٹھویں گھر کے ہوں) اس پورے قاعدہ کی تفصیل مسلم منجمین نے بیان کی ہے۔ "رسالہ حل المسائل" میں قطب الدین لاری نے بھی اس مسئلہ کو تفصیل سے بیان کیا ہے، یہاں جتنی ضرورت تھی اس کو لکھ دیا ہے۔

دوسرے گھر کے منسوبات کے احکام

واضح ہو کہ زر و مال کے دلائل چار ہیں۔

قمر و سہم السعادت، مالک خانہ دوسرا، مالک طالع مستولی ہو طالع پر

(مستولی سیارہ وہ ہوتا ہے جو قوتِ ہیئتی میں زیادہ قوی ہو اور طالع کو یا دوسرے گھر کو ناظر ہو)

سوال حصول زرو مال کا ہو تو قمر کو دیکھو کہ قمر متصل ہو کسی سعد سیارہ سے اور وہ سیارہ بحالت صعد ہو (صاعد سیارہ وہ ہوتا ہے جو بالائی افق ہو یعنی دسویں گھر سے چوتھے گھر تک اور علوی ہو، اگر سفلی سیارہ ہو تو وہ زیریں افق یعنی چوتھے گھر سے دسویں گھر تک ہو) یا قمر زائد النور ہو اور طالع کو ناظر بھی ہو تو زرو مال ملنے کی اُمید ہوتی ہے، اگر قمر منحوس ہو یا ناقص النور ہو یا قمر جس سیارہ سے متصل ہو رہا ہو وہ بالائی افق ہو اور سفلی ہو یا زیریں افق ہو اور علوی ہو تو پھر زرو مال ملنے کی امید نہیں ہوتی بلکہ بقایا اثاثہ بھی گھٹنے لگتا ہے۔

اگر قمر کسی سیارہ سے طالع میں متصل ہو رہا ہو اور وہ سیارہ صاعد ہو تو سائل کو بغیر کوشش مال ملے گا۔ یعنی اس وقت جو طریقہ رائج ہو مثلاً لاٹری، سٹہ، معمہ اور انعامی سکیمیں وغیرہ ان ذرائع سے مال ملے گا۔ اگر قمر خانہ دوم میں کسی سے متصل ہو تو کاروبار یا کسب سے حاصل ہو گا۔ اگر تیسرے گھر میں کسی سے متصل ہو تو بھائیوں، عزیز و اقارب یا اندرون ملک چھوٹے سفر سے حاصل ہو گا۔ اگر چوتھے گھر میں کسی سے متصل ہو تو والدین یا زرعی زمین یا جائیداد سے روپیہ ملے گا۔

علیٰ ہذا القیاس ساتھ ہی سہم السعادت کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ دولتمندی یا تونگری میں اس کا بڑا دخل ہے۔ اگر سہم متصل ہو شمس و مشتری سے اور نحوست سے پاک ہو یا شمس و مشتری میں سے کوئی شرف کا ہو اور سہم آلاذ دائو میں مسعود الحال ہو تو سائل دولتمند ہو گا اور اپنی اولاد کے لئے اچھا خاصا زرو مال چھوڑے گا۔ مسلم منجمین میں سے ابو معشر بلخی کا قول ہے کہ اگر صاحب خانہ دوم، سہم السعادت کے ساتھ یہ سعد شمالی ہو تو سائل مالِ کثیر

حاصل کرے گا اور دولتمند بن جائے گا اور ماشاء اللہ مصری کا قول ہے کہ مالک دوسرے گھر کا طالع میں قوی الحال ہو اور مالک طالع دوسرے قوی الحال ہو تو مال زر بہت سی جگہوں سے حاصل کرے گا اور دولتمند بن جائے گا۔ اگر خانہ دوم کا حاکم خانہ دوم میں ہو تو پھر زر و مال محنت و مشقت سے حاصل کریگا اور دولتمند ہو گا۔

عمر خیام و البیرونی کا قول ہے کہ صاحب دوم و سہم السعادت صاعد میہ شمال ہو اور مشتری یا زہرہ قوی ہو کر نظر تثلیث سے ناظر ہو تو سائل ملک التجار ہو جائے گا اور شہرت پائے گا۔

اگر سوال مقدار مال کا ہو تو زر و مال کی دلیل دوسرے گھر کا مالک ، سیارہ عطارد ، سہم المال ، مالک سہم المال ہیں۔ ان میں سے جو قوی تر ہو چاہے ذاتی طور پر یا عارضی طور پر ، وہی مقدار مال کو ظاہر کرے گا۔ اگر دلیل عطارد ہو اور ہبوط ، وبال یا نحستی طور پر نحس ہو تو مروجہ سکہ کا ادنیٰ عطیہ ۲۰ عدد کرے گا۔ (جہاں روپیہ رائج ہے وہاں ۲۰ روپے ، جہاں ڈالر رائج ہے وہاں ۲۰ ڈالر ، جہاں پونڈ رائج ہے وہاں ۲۰ پونڈ وغیرہ دے گا) اگر اپنے خطوط میں ہو تو اپنے ادنیٰ عطیہ کو دس گنا کر دے گا۔ اگر شرف میں ہو تو اپنے ادنیٰ عطیہ کو ۱۰۰ گنا کر دے گا۔ اگر اپنے گھر کا ہو تو اپنے ادنیٰ عطیہ کو ہزار گنا کر دے گا۔ اگر اپنے گھر کا ہو کر اوتاد میں بیٹھا ہو تو اپنے ادنیٰ سے عطیہ کو دس ہزار گنا کر دے گا۔ اگر اپنے گھر کا ہو کر اوتاد میں بیٹھا ہو اور اس کو زہرہ و مشتری قوی ہو کر تثلیث کی نظر سے ناظر ہوں تو اپنے ادنیٰ عطیہ کو لاکھ گنا کر دے گا۔ اسی طرح یہ جانیں کہ جو سیارہ دلیل مال ہو وہ اگر خراب ہو یا ہبوط و وبال کا ہو تو وہ اپنے عطیہ ادنیٰ کے مطابق دے گا۔ اس میں کمی اور زیادتی دلیل مال سیارہ کی ضعف و قوت پر ہے جو اوپر بیان کیا ہے۔

اب یہاں ہر سیارہ کا عطیہ ادنیٰ وغیرہ بتاتے ہیں۔

نقشہ عطیات سیارگان

سیارے	عطیہ ادنیٰ	عطیہ میانہ	اعلیٰ	اعلیٰ تر	خاص	خاص الخاص
شمس	۱۹	۱۹۰	۱۹۰۰	۱۹۰۰۰	۱۹۰۰۰۰	۱۹۰۰۰۰۰
قمر	۲۵	۲۵۰	۲۵۰۰	۲۵۰۰۰	۲۵۰۰۰۰	۲۵۰۰۰۰۰
مریخ	۱۵	۱۵۰	۱۵۰۰	۱۵۰۰۰	۱۵۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰۰
عطارد	۲۰	۲۰۰	۲۰۰۰	۲۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰
مشتری	۱۲	۱۲۰	۱۲۰۰	۱۲۰۰۰	۱۲۰۰۰۰	۱۲۰۰۰۰۰
زہرہ	۸	۸۰	۸۰۰	۸۰۰۰	۸۰۰۰۰	۸۰۰۰۰۰
زحل	۳۰	۳۰۰	۳۰۰۰	۳۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰
راس و ذنب	۳۰	۳۰۰	۳۰۰۰	۳۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰

اگر دلیل راجع ہو تو جتنا بغیر رجعت کے ملے گا اسکا نصف رہ جائے گا
اگر دلیل محترق ہو تو کچھ بھی نہیں ملے گا۔ اگر دلیل مقدار کا فاصلہ شمس سے ۴
درجہ ہو تو جتنا وہ دیتا ہے اس کا تیسرا حصہ کم کر دے گا اور اگر سعدین کی
نظر ہو تو جتنا دیتا ہے اس میں اضافہ کر دے گا اگر نحس کی ہو تو کم کر دے گا

سخی یعنی دینے والے پانچ برج ہیں۔ سنبلہ، میزان، عقرب، قوس اور حوت۔ اگر بوقت سوال ان برجوں میں سے کوئی طالع میں ہو یا مالک طالع یا قمر یا سیارہ قوی ان برجوں میں ہو تو دلیل ہے کہ سائل اصراف کرنے والے اور بخشش کرنے والا ہوگا اور جو برج تونگری دینے والے ہیں وہ مثلثہ خاکی برج یعنی ثور، سنبلہ، جدی ہیں اور جو مال دے کر واپس لیتے ہیں وہ مثلثہ بادی برج یعنی جوزا، میزان اور دلو ہیں۔ اگر بوقت سوال برج خاکی طالع ہو اور بحالت مسعود ہو تو دلیل ہے تونگری وسعادت کے اور اگر یہ ضعیف و منحوس ہو تو دلیل ہے تنگیٔ معاش ونقصان مال وزر کے۔

اگر یہ دیکھنا ہو کہ نقصان مال وزر کس سبب سے ہوگا تو اس سیارہ کو دیکھیں جو دلیل مال واقع ہوا ہے اور اس سے نحس سیارہ کس برج میں اتصال کررہا ہے جس خانہ میں ہوگا اسی خانہ کے منسوبات سے سائل کو نقصان ہوگا اگر وہ نحس سیارہ طالع میں ہمراہ مالک طالع ہو تو مال کا نقصان بسبب سائل کی کاہلی وسستی ہوگا۔ اگر وہ نحس خانہ دوم میں ہمراہ مالک دوم ہو تو سائل اپنے ہاتھ سے مال کو تلف کرے گا۔ اگر وہ نحس سیارہ تیسرے گھر میں ہمراہ تیسرے گھر کے مالک کے ہو تو نقصان مال عزیزواقارب و چھوٹے سفر میں ہوگا اگر چوتھے گھر میں مالک چہارم کے ہمراہ ہو تو مال کا نقصان والدین اور بذریعہ سواری وغیرہ ہوگا۔ علیٰ ہذا القیاس۔

تیسرے گھر کے منسوبات

اگر سوال بھائیوں کے متعلق ہو تو سعد سیارہ قوی ہو کہ تیسرے گھر میں ہو تو دلیل ہے بھائی سے موافقت ہونے کی۔ اگر نحس سیارہ تیسرے گھر میں ہو تو دلیل ہے بھائیوں میں بگاڑ پیدا ہونے کی۔ اگر طالع میں ذوجسدین برج ہو اور اس میں کئی سیارے ہوں یا بدتر سیارہ ہو تو بھائی ایک ماں باپ

سے نہ ہوں۔ جو سیارہ پہلے برج میں ہو وہ دلیل ہے بڑے بھائی کی۔ اگر کوئی پوچھے کہ بھائی بہن سے امیدیں بر آئیں گی یا نہیں؟ تو اس کے لئے دیکھیں دلیل طالع اور مالک سوم کو اگر ان دونوں میں اتصال، جمع نور یا نقل نور ہو تو امید بر آئے گی۔ اگر سوال خرید و فروخت سے ہے کہ ہو گی یا نہیں؟ تو مالک طالع و مالک ہفتم، قمر سے متصل ہو تو فروخت کا معاملہ طے ہو جائے گا۔ اگر قمر مستقیم الطلوع برج میں زائد النور والعدد ہو اور سعدین اس کو ناظر ہوں تو جتنے کی وہ چیز خریدی تھی اس سے زیادہ کی بکے گی اور نفع ہو گا۔ اگر یہ پوچھا جائے کہ اس جنس کو ابھی سٹاک میں رکھیں یا بیچ ڈالیں تو دیکھو مالک طالع و قمر قوی الحال و سعد حالت میں ہوں اور کسی سعد سے متصل ہوں تو اس جنس کو ابھی سٹاک میں رکھو بعد میں بیچنے سے فائدہ ہو گا۔ اگر دلیل اس کے برخلاف ہو تو جنس کو فوراً بیچ ڈالو۔

اگر یہ پوچھا جائے کہ فلاں چیز نفع سے بکے گی یا نقصان سے؟ اس کے لئے مالک دوم و قمر کو دیکھنا چاہیئے ان میں سے جو قوی تر ہو وہی دلیل اس کی ہے، اگر دلیل اوتاد میں یا مائل اوتاد میں ہو یا اس سیارہ سے متصل ہو جو طالع سے ساقط ہو تو چیز ارزاں بکے گی اور اگر دلیل خانہ ساقط سے مائل اوتاد سے متصل ہو ساتھ اس سیارہ کے جو اوتاد میں یا شرف میں ہو تو چیز نفع سے بکے گی۔ اگر مائل وتد میں ہو تو نفع نقصان برابر رہے گا، اگر زائل وتد میں ہو تو نقصان کے ساتھ بکے گا۔

چوتھے گھر کے منسوبات

واضح ہو کہ چوتھا گھر و مالک چہارم، زحل و قمر دلیل ہیں باغیچہ، باغ، زمین، جائیداد، اگر مالک طالع، ساتویں گھر میں ہو یا مالک ہفتم سے متصل ہو تو مکان خریدا جائے گا۔ اگر یہ پوچھا جائے کہ جو مکان، زمین یا باغ وغیرہ خریدا

جا رہا ہے وہ کیسا رہے گا تو اس کے لئے چوتھے گھر کے مالک کو اور جو سیارہ چوتھے گھر میں بیٹھا ہے ان کی کیفیت سے نقصان، تکلیف، فائدہ اور راحت کا اندازہ لگانا چاہیئے۔ اگر کوئی نحس سیارہ کمزور ہو کر بیٹھا ہے یا مکمل نظر سے ناظر ہو یا چوتھے کا مالک خراب حالت میں ہو تو مکان خراب ہے۔ اگر اس کے برعکس حالت ہو تو اچھا ہے۔

طالع وقت مکان، جائیداد، زمین، باغ باغیچہ کا گزرگاہ ہے۔ اگر مالک طالع قوی ہو اور قابضین یا ناظر سیارہ بہتر ہو تو راستہ اچھا ہے۔ اگر اس کے برعکس ہو تو راستہ خراب ہے۔ قمری برج دروازہ، شمس برج صحن وکشادگی کو، زہرہ کا برج عیش وعشرت اور سونے کے کمرے کو، عطارد کا برج گودام ذخیرہ کرنے کی جگہ، دفینہ کی جگہ، کتب خانہ کو، زحل کا برج گندی و تاریک جگہ کو، مشتری کا برج مہمان خانہ، مجلس گاہ، نماز کی جگہ، مریخ کا برج مذبح خانہ باورچی خانہ، راس کا برج زینہ وسیڑھی کو اور ذنب کا برج کوڑا کرکٹ کی جگہ منسوب ہیں۔ لہٰذا سیاروں کی پوزیشن سے مکان کے مختلف حصوں کی کیفیت بتائی جا سکتی ہے۔

اگر کوئی سوال کرے کہ مجھے اس مکان وغیرہ کے خریدنے سے نفع ہوگا یا نہیں تو ایسے سوال میں سائل ومسئول کے درمیان نظرِ دوستی ہو یا اتصال قبول النور ہو تو کثیر منافع ہوگا۔ اگر نظر ردّ النور ہو تو منافع تھوڑا اور تکلیف کے بعد ہوگا۔ اگر نظر دوستی ہو مگر اتصال قبول النور نہ ہو تو کام تو آسانی وسکون کے ساتھ ہو جائے گا لیکن زیادہ نفع نہ ہوگا، اگر نظر دشمنی کی ہو اور دلیل اتصال نور نہ ہو تو اس کے خریدنے سے کوئی اچھائی نہیں اور نہ ہی فائدہ مند رہے گا۔

اس قسم کے سوال کے لئے سہم السعادت و مالک سہم السعادت کو بھی دیکھنا چاہیئے۔ اگر یہ قوی الحال ہو اور مسعود الحال ہو اور طالع کو ناظر ہو تو پھر خرید سے منافع کثیر ہوگا۔

اگر سوال ہمسایہ کے متعلق ہو تو اس کے لئے طالع اور جو سیارہ اس میں واقع ہو اس کے مطابق ہمسایہ کی کیفیت ہو گی۔ اگر طالع میں زحل ہے تو ہمسائے میں ایسے لوگ ہیں جن پہ اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔ اگر مشتری ہو تو پھر ہمسائے میں شریف النسل لوگ ہیں۔ اگر طالع میں کوئی نحس کمزور ہو کر واقع ہو تو ہمسائے میں چور یا بد دیانت اور خراب لوگ ہوں گے۔ اگر طالع میں سعد سیارہ ہو یا ناظر ہو تو ہمسائے میں نیک لوگ ہیں۔ اگر وہ سیارہ مستقیم ہے تو ہمسائے زیادہ عرصہ رہیں گے۔ اگر راجع ہو تو کم عرصہ کے بعد چلے جائیں گے۔

اگر سوال یہ ہو کہ جو کام میں کر رہا ہوں یہ کیسا رہے گا اور اس کا انجام کیا ہو گا؟ اگر چوتھے گھر میں کوئی سعد سیارہ واقع ہو اور یہ راجع، محترق، ہبوطی نہ ہو تو انجام اس کام کا بہتر رہے گا۔ اگر اس کے برعکس ہو تو انجام خراب ہو گا اگر چوتھے گھر میں کوئی سیارہ نہ ہو تو دیکھیں چوتھے گھر کے مالک کو، اگر یہ اپنے چوتھے گھر کو ناظر ہو اور کوئی نحوست بھی نہ ہو تو موجودہ کام کا انجام بہتر رہے گا۔ اگر چوتھے گھر کا مالک اپنے گھر کو ناظر نہ ہو تو پھر دیکھیں کہ چوتھے گھر کا مالک کس برج میں ہے۔ اگر اس برج کا مالک قوی الحال ہو اور مالک طالع کو یا چوتھے گھر کے مالک کو ناظر ہو یا ان دونوں میں سے کوئی ایک اس کو ناظر ہو تو کاروبار کا انجام بہتر ہو گا۔

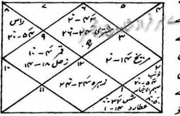
اگر سوال کوئی ٹھیکہ لینے دینے کے متعلق کرے تو اس کے لئے طالع سائل کے متعلق اور ساتواں گھر ٹھیکہ کی حالت کو بتائے گا اور چوتھا گھر و مالک چہارم مزدور وغیرہ کو اور دسواں گھر و مالک دہم ٹھیکہ کے انجام پانے کو، دوسرا گھر اور مالک دوم پیسے کی لین دین کو اور بارہواں گھر و مالک دوازدہم ٹھیکہ وغیرہ پہ خرچ وغیرہ کو ظاہر کرتے ہیں۔ لہٰذا ان گھروں کی سعد و نحس کیفیت سے اس کے انجام کا نتیجہ نکالا جا سکتا ہے۔

پانچویں گھر کے حالات

پانچویں گھر سے خبریں ، افواہیں ، اولاد ، محبوبہ وغیرہ کو دیکھا جاتا ہے مسلم منجمین کے خیال کے مطابق خبر اور افواہ کے سچ ، جھوٹ کے لئے ان چار چیزوں کو مدنظر رکھنا چاہیئے ،

قمر و درجہ طالع و مالک طالع و "سہم الاخبار" ، سہم الاخبار نکالنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ عطارد سے ، قمر تک کتنے بروج ، درجے ، دقیقوں کا فاصلہ ہے ، جو فاصلہ ہو اس کو طالع سے شمار کرو جہاں شمار ختم ہو اس سے اگلے برج میں سہم الاخبار ہوگا ۔

مثلاً کسی کا زائچہ حسب ذیل ہو تو عطارد سے قمر تک کا فاصلہ ۸ ۴۲ ۲ درجے ۵۰ دقیقے یعنی ۸ خانے پورے گزرے اور نویں خانے کے حصے میں ۸ درجے ۵۰ دقیقے آئے حسب طالع سے شمار کیا تو نویں گھر میں سہم الاخبار آیا ۔ پس اسی طرح سہم الاخبار نکالا جا سکتا ہے لہٰذا ان چار چیزوں میں سے جو



قوی تر ہوگی اسی کے مطابق خبر کی اہمیت ہوگی ۔ اسی سوال میں اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ نحسین میں زحل سچی خبر سے اور مریخ جھوٹی خبر سے اور سعدین میں مشتری کا سچی خبر سے اور زہرہ جھوٹی خبر سے اور قمر کم سچی ، عطارد ممتزج یا جھوٹی خبر سے منسوب ہیں ۔

اگر دلیل خبر اس سیارہ سے جو راجع ہو ، منصرف ہو یا اس سیارہ سے جو برج معوج الطلوع میں بیٹھا ہو یا منقلب برج میں بیٹھے ہوئے سے یا دلیل

خبر زائل اوتاد میں یا ساقط الطالع ہو اور نحوست میں ہو تو جو خبر یا افواہ پہنچی ہے وہ جھوٹی ہے۔ اگر قمر بھی اس میں شامل ہو تو پھر خبر میں ذرہ بھر بھی سچائی نہیں ہوگی۔ اگر طالع میں مالک طالع و قمر ہو اور نحسین کی نظر سے دور ہو اور اس سیارہ سے جو زائل اوتاد میں بیٹھا ہو، متصل نہ ہو تو جو خبر پہنچی ہے وہ صادق ہے اگر قمر یا مالک طالع اوتاد کا ہو کر کسی ساقط سیارہ سے متصل ہو یا رد نور بن رہا ہو تو جو خبر پہنچی ہے وہ جھوٹی ہے۔ اگر مالک طالع و قمر دونوں یا ان میں سے ایک اوتاد میں ہو اور سعد سیارہ ساتھ ہو یا ناظر ہو تو خبر سچی ہے۔

اگر سوال خبر یا خط آنے کے متعلق ہو تو اس کے لئے قمر، پانچواں گھر اور مالک پنجم کو دیکھنا چاہیئے کیونکہ یہی دلیل قاصد یا ڈاکیئے کی ہے۔ اگر یہ تینوں مسعود الحال ہوں تو قاصد یا ڈاک سے خبر ملنے والی ہے اور اچھی خبر ہے۔ اگر قمر مالک طالع سے متصل ہو جائے یا ساتویں گھر کے درجے پر پہنچے تو خبر پہنچانے والا ٹھیک پتہ پر پہنچ جائے گا۔ اگر قمر طالع یا وسط السماء کے درجوں کے قریب ہو اور نحوست سے پاک ہو تو قمر جب ان کے درجوں پر پہنچے گا قاصد یا ڈاکیہ آجائے گا۔ اگر قمر چوتھے یا ساتویں گھر ہو کر طالع کے درجہ سے متصل ہو یا اس سیارہ کے درجہ سے جو طالع میں ہو اور نحوست سے پاک ہو تو ڈاکیہ یا قاصد پہنچ جائے گا۔ اگر قمر "خانہ ثانی عشر" (ثانی عشر وہ گھر کہلاتا ہے جو زائچہ نوبرہ میں دسواں گھر ہوا ہی) ہو اور اپنی شعاع طالع پر ڈالے تو قاصد یا ڈاکیہ کے ذریعے جلد خبر پہنچے۔ اگر قمر یا پانچویں گھر کا مالک، ساتویں گھر کے مالک سے منصرف ہو کر مالک طالع سے اتصال کرے یا طالع میں پہنچے تو قاصد یا ڈاکیہ آنے والا ہے۔

اگر سوال ہو کہ بیوی حاملہ ہے، بتائیے کہ لڑکا ہوگا یا لڑکی۔ اگر وقت سوال مذکر برج کا طالع ہو اور اس کا درجہ بھی مذکر ہو اور مذکر سیارہ ناظر ہو اور یہ سب قوی الحال ہوں اور مذکر سیارے بھی قوی ہوں تو حاملہ کے ہاں لڑکا ہوگا۔ اگر اس کے برعکس ہو تو لڑکی ہوگی۔ اگر طالع قوی نہ ہو اور عطارد نحس ہو کر

ناظر ہو، پانچواں گھر اور اس کا مالک بھی کمزور ہو تو بچہ پیٹ میں مر جائے گا، اگر پانچویں گھر کو زہرہ ناظر ہو اور باقی باتیں اوپر والی ہوں، عطارد کے علاوہ تو حمل ساقط ہو جائے گا، اگر مالک پنجم منحوس بنظر ہو یا راجع احتراق، ساقط طالع و پنجم، ہبوط وبال کا ہو تو حمل پورا نہ ہوگا۔ مزید وضاحت کے لئے قمر و مالک ہفتم کو بھی اس امر کے لئے شامل کر لیں۔ اگر قمر ممتلی نور ہو (زائد النور کی آخری دنوں کا قمر ممتلی نور کہلاتا ہے) اور مریخ اس کو دشمنی کی نظر سے ناظر ہو تو دلیل ہے اولاد کے ضائع ہونے اور حاملہ کو تکلیف ہونے کی۔ اگر مریخ زہرہ کو ناظر ہو اور زہرہ خراب ہو خصوصاً عقرب کی ہو تو حمل گر جانے کا زیادہ امکان ہے۔ اگر ذوجسدین برج کا طالع ہو اور اس میں دو سعد سیارے ہوں تو حمل پورا ہوگا اور ۲ یا ۲ سے زیادہ بچے ہوں گے۔

اگر سوال ہو کہ میرے ہاں لڑکا ہوگا یا نہیں تو مالک طالع پانچویں ہو یا مالک پنجم سے متصل ہو اور نحوست سے پاک ہو تو بعد ایک مدت کے لڑکا ہوگا۔ اگر پانچویں کا مالک طالع میں ہو اور نحوست سے پاک ہو، قمر ناظر ہو تو جلد لڑکا پیدا ہو اور مسعود الحال ہو یا مشتری سعد ہو کر طالع کو ناظر ہو اور پانچویں کا مالک قوی ہو تو لڑکا پیدا ہو۔ اگر منحوس ہو تو لڑکا نہ ہوگا۔ اگر نحسین سے متصل ہو تو ہرگز حمل نہیں ہوگا۔

اگر کوئی سعد سیارہ طالع میں ہو یا مالک طالع، طالع میں ہو یا دسویں، گیارہویں یا پانچویں ہو یا مشتری اچھے گھر میں "حاکم مثلث" کے ساتھ ہو اور حاکم مثلث اپنے گھر کو ناظر ہو، نحوست سے پاک ہو تو سائل کے ہاں اولاد کثیر ہوگی۔ اگر نحسین طالع میں ہوں یا طالع کو ناظر ہوں خراب نظر سے اور مالک طالع خراب گھر میں ہو اور مشتری طالع سے ساقط یا تحت الشعاع آفتاب ہو تو لڑکوں کی کمی ہے اور جو لڑکا پیدا ہو وہ کم عمر ہو۔ اگر زائچہ سوال میں مالک طالع یا قمر طالع میں ہو اور کوئی سعد ناظر ہو تو اولاد ہوگی۔ اگر مالک طالع و قمر و زہرہ پانچویں یا

گیارہویں قوی ہوں تو اولاد ہوگی۔ اگر قمر و زہرہ میں سے کوئی خانہ پانچ کو نہ دیکھے اور پانچواں گھر اور اس کا مالک کمزور ہو تو اولاد نہ ہوگی۔

اگر سوال یہ ہو کہ حمل کتنے ماہ کا ہے تو پانچویں کے مالک و قمر اور مالک ساعتہ میں سے جو کوئی کسی سیارہ سے منصرف ہوا ہو تو یہی دلیل اس بات کی ہے۔ اگر انصراف مقارنہ سے ہوا ہو تو حمل ایک ماہ کا ہے۔ اگر انصراف نظر تسدیس سے ہوا ہو تو حمل تین ماہ سے چھ ماہ تک کا ہو۔ اگر انصراف تربیع سے ہے تو حمل چار ماہ کا ہے اور اگر انصراف مقابلہ سے ہے تو حمل سات ماہ یا اس سے اوپر کا ہے۔

اگر سوال یہ ہو کہ پیدائش کب ہوگی تو جس وقت شمس یا مریخ مالک پنجم سے قرآن کرے اس وقت پیدائش ہوگی اور اگر شمس و مریخ، پانچویں کے مالک سے دور ہوں تو پھر ساعتہ کے مالک اور قمر کو دیکھیں کہ پانچویں کے مالک کے ساتھ کب قرآن کریں گے۔ جب قران کریں گے اسی وقت ولادت ہوگی یا جس وقت کوئی سعد سیارہ سہم الولادت سے متصل ہو اس وقت ولادت ہو جائے گی۔

اگر سوال محبوبہ کا ہو اور معلوم یہ کرنا ہو کہ محبوبہ کا دل اس کی طرف راغب ہے یا نہیں؟ اس کے لئے طالع، مالک طالع، پانچواں گھر اور اس کا مالک، اگر سائل مرد ہے تو زہرہ کو، اگر سائلہ عورت ہے تو مریخ کو مد نظر رکھنا چاہیئے۔ اگر پانچویں کا مالک اوتاد میں ہو اور طالع یا مالک طالع سے اچھی نظر ہو، کارک محبوب (محبوب سے منسوب زہرہ و مریخ سیارہ) بھی اچھا ہو تو دل محبوب کا راغب ہے اگر اس کے برعکس ہو تو محبوب کا دل راغب نہیں ہے تمہیں کوئی غلط فہمی ہے۔ اگر مالک پنجم اوتاد میں راجع ہو اور مالک طالع مستقیم ہو اور دونوں میں رجعت سے پہلے نظر تھی مگر رجعت کے بعد ختم ہوگئی لہٰذا محبوب سے مزاجی اختلاف سے جدائی ہو جائے گی۔ مگر جب پانچویں کا مالک مستقیم ہو کر

مالک طالع سے نظر بنلئے گا صلح ہو جائے گی۔ اگر پانچویں کا مالک زائل اوتاد میں ہو اور مالک طالع سے اتحاد نہ ہو تو پھر دونوں میں کبھی نہ بنے گی اور مراد کو نہ پہنچیں گے۔

اس کے متعلق حل المسائل میں قطب الدین لاری نے اور شرح ثمرۃ الفلک میں محقق طوسی نے لکھا ہے۔

اگر مالک پنجم، مالک طالع سے پانچویں یا گیارہویں گھر میں قِران کرے تو دلیل ہے کہ معشوق، عاشق سے رغبت اور محبت رکھے گا۔ اگر اس کیفیت میں قمر شامل ہو کہ ناظر ہو جائے تو پھر دونوں میں وصل ہو جائے گا۔ اگر سعدین یا احدالسعدین کے سیارے ناظر ہوں تو بھی وصل کی دلیل ہے اگر پانچویں کا مالک قِران کرنے والا نہ ہو بلکہ اتصال کرنے والا ہو تو بھی دونوں میں وصل کی اُمید بندھتی ہے۔

اگر سوال حصول مطلوب کا ہو تو اس کے لئے صاحب اجتماع و استقبال مقدم کے اگر وہ کسی وتد میں طالع سوال میں پڑے یا خانہ مطلوب میں پڑے تو دلیل ہے کہ وہ مطلوب جس کا سوال کیا گیا ہے حاصل ہو گا (اور حاکم اجتماع و استقبال مقدم سے وہ سیارہ مراد ہے جو خط طالع میں ہو اور جزو اجتماع و استقبال میں زیادہ درجہ کا ہو)

چھٹے گھر کے حالات

چھٹے گھر سے بیماری، دشمن وغیرہ کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ پس طالع اور صاحب طالع دلیل مریض ہے۔ چھٹا گھر و مالک اس کا اور وہ سیارہ جس سے قمر منصرف ہو اور دوازدہم بہرہ، قمر و مالک خانہ قمر یہ سب مریض کی عاقبت کو ظاہر کرتے ہیں۔ اگر کوئی سعد سیارہ طالع میں ہو تو علاج سے مریض کو صحت مل جائے گی۔ اگر کوئی نحس سیارہ طالع میں ہو تو علاج مفید نہ ہو گا۔ اگر

طالع برج ثابت کا ہو اور اس میں نحس بیٹھا ہو یا مالک طالع قوی نہ ہو تو بیماری طول پکڑے گی۔ اگر کوئی سعد سیارہ دسویں گھر میں ہو تو بیمار دوا، غذا، پرہیز کے معاملہ میں ٹھیک طور پہ رہے گا۔ اگر نحس سیارہ دسویں ہو تو مریض دوا کھانے اور پرہیز کرنے کے معاملہ میں احتیاط نہ برتے گا۔ اگر سعد سیارہ ساتویں گھر میں ہو تو مریض بغیر علاج کے ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر علاج کرے گا تو دوائیں بہتر ملیں گی۔ اگر ساتویں نحس واقع ہو تو بیماری موجودہ سے دوسری بیماری پیدا ہو جائے گی اور بیماری طول پکڑے گی اور دوائیں بھی اچھی نہ ملیں گی اس لئے علاج جاری کو چھوڑ کر دوسرا علاج معالجہ پکڑا جائے تو مریض کے لئے بہتر ہے۔

اگر سعد سیارہ چوتھے گھر میں ہو تو مریض کو دوا فائدہ دے گی۔ اگر نحس سیارہ چوتھے گھر میں ہو تو دوا مفید نہیں، فائدہ نہ دے گی۔ طالع و مالک طالع معالج ہے۔ چوتھا گھر اور اس کا مالک دوا ہے۔ چھٹا گھر اور اس کا مالک مرض ہے۔ ساتواں گھر اور اس کا مرض کی زیادتی و کمی کو ظاہر کرتا ہے اور دسواں گھر مریض کی صحت و تندرستی کو ظاہر کرتا ہے۔ ساتھ میں اس کے مالک کو بھی ملا لو۔

اگر یہ پوچھا جائے کہ بیماری جسمانی ہے روحانی تو طالع و قمر جسم سے منسوب ہیں اور مالک طالع و شمس و قمری برج کا مالک "روح" یا اندرون جسم یا ذہنی امراض سے منسوب ہیں اس لئے اگر طالع و قمر ضعیف ہوں اور نحسین ناظر ہوں یا چھٹے گھر کا مالک طالع پہ حادی ہو یا قمر کو متاثر کر رہا ہو تو بیماری جسمانی ہے اگر مالک طالع یا قمری برج کا مالک یا شمس منحوس ہو تو جسمانی بیماری نہیں بلکہ ذہنی یا روحانی بیماری ہے۔ اگر دونوں نحس ہوں تو جسمانی و ذہنی بیماری ہے۔ اگر ان پہ سعد نظر ہو تو بیمار کو صحت ہو جائے ورنہ نہیں۔ اگر چھٹے گھر کا مالک فوق الارض ہو تو بیماری جسمانی اور ظاہری ہے۔ اگر تحت الارض ہو

تو بیماری ذہنی یا باطن میں ہے۔

اگر مالک طالع اور وہ سیارہ جس سے قمر منصرف ہوا ہے وہ مشرقی ہے تو بیماری تازہ ہے اور اگر وہ مغربی سیارہ ہے تو بیماری پرانی ہے۔ اگر وقت سوال شمس پہلے گھر میں یا آٹھویں یا بارہویں گھر میں ہو اور مالک طالع زائل اوتاد میں ہو تو مریض کو آسیب وغیرہ کا اثر ہے اور یہ اسی گھر میں رہتا ہے۔ اگر قمر پہلے گھر میں یا چھٹے یا بارہویں گھر میں ہو تو مریض پر جادو وغیرہ کیا گیا ہے۔ اگر مریخ دسویں یا بارہویں گھر میں ہو تو مریض نے کچھ منت مانی تھی جو پوری نہ ہوئی۔

اگر زہرہ ساتویں یا بارہویں گھر میں ہو تو جنسی تسکین نہ ہونے کی وجہ سے ذہنی بیماری ہے۔ اگر زحل ساتویں یا بارہویں گھر میں ہو تو نظر بد یا کسی ذہنی دباؤ کی بناء پہ بیمار ہے۔ اگر راس ساتویں یا بارہویں ہو تو کسی عزیز یا پڑوسی کے سبب ذہن متاثر ہوا ہے اور مریض کو ڈراؤنی شکلیں نظر آتی ہیں یا مریض اپنے آپ کو عجیب سا محسوس کرتا ہے۔ وہ اُڑ رہا ہے یا وہ صاحبِ کرامت ہو گیا ہے یا جن وپری سے اس کی ملاقات ہوتی ہے۔

اگر سوال مریض کی صحت سے متعلق ہو تو مالک طالع اور قمر میں سے جو اوتاد میں ہو اور طالع کو ناظر ہو اور تحت الشعاع آفتاب سے دور ہو تو بیمار کو شفا ہو جائے گی۔ اگر ان میں کوئی ایک سعدین سے متصل ہو تو بھی مریض کو شفا ہو جائے گی۔ اگر قمر تحت الارض ہو اور متصل ہو اس سیارہ سے جو وسط السماء میں ہو اور احتراق میں نہ ہو تو مریض کو شفا ہو جائے گی۔ اگر قمر فوق الارض ہو اور متصل ہو اس سیارہ سے جو تحت الارض ہو اور نحوست میں ہو تو مریض کو صحت نہ ہوگی بلکہ ہلاکت کا اندیشہ رہے گا۔ اگر قمر مالک طالع کو ناظر ہو زائد النور والعدد ہو تو مریض شفا پا جائے گا۔ اگر قمر نحس ہو اور چھٹے گھر کے مالک سے متصل ہو تو مریض کو شفا نہ ہوگی بلکہ تکلیف کو اضافہ

ہو جائے گا۔ اگر قمر اور مالک طالع نحس ہوں اور آٹھویں کا مالک طالع پر قابض ہو اور نحسین اس کو ناظر ہوں تو مریض کو شفا نہ ہو گی بلکہ موت کا ڈر ہے۔ اگر قمر نحس ہو اور مالک طالع آٹھویں گھر میں ہو اور کسی نحس کو ناظر ہو تو مریض کو شفا نہ ہو گی بلکہ موت واقع ہو جائے گی۔ اس میں یہ ضروری ہے کہ کوئی نحس قوی ہو کر اچھی نظر سے طالع کو مالک طالع کو ناظر نہ ہو۔ اگر ناظر ہو تو تربیع و مقابلہ سے طالع کو ناظر ہو تو پھر زیادہ خرابی ہو گی۔ اگر صاحب طالع سعد العدد ہو اور طالع کو ناظر ہو، قمری برج کا مالک بھی سعد ہو اور قمر بھی اچھے گھروں میں ہو تو مریض مکمل طور پر صحت مند ہو جائے گا۔

اگر سوال کے وقت یا بیماری شروع ہوتے وقت منازل قمر رشا (ریوتی) یا اکلیل (انرادھا) ہو تو مشکل سے صحت پائے گا۔ اگر قمری منزل بلدہ (اترا کھاڑ) یا ہقعہ (مرگشرا) ہو تو مریض کو ۱۵ دن میں آرام آجائے گا۔ اگر قمری منزل شولہ (مولا) یا شرطین (اشنی) یا ثریا (کرتکا) ہو تو مریض ایک سال کے اندر صحت پائے گا۔ اگر قمری منزل بطین (بھرنی) یا سماک (چترا) یا بلعہ (شردن) یا الجبّہ (ست بکھا) پہ ہو تو گیارہ دن میں صحت ہو جائے گی۔ اگر قمری منزل مؤخر (اترا بھادرپد) یا نثرہ (پکھ) یا ذراع (پنروس) پہ ہو تو پھر ایک ہفتہ میں صحت ہو جائے گی۔ اگر قمری منزل غفرہ (سواتی) یا طرفہ (اشلیکھا) یا زہرہ (پوربا پھالگنی) یا قلب (جیشٹا) پہ ہو تو پھر کوئی دوا مفید نہ ہو گی، لہٰذا صحت کی امید نہیں ہے۔

حل المسائل میں کتاب برہان الکفایہ سے قطب الدین لاری نے مریض کی ایک مثال پیش کی ہے۔

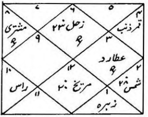
ایک دفعہ ایک سائل آیا تو زائچہ وقت سوال بنایا تو مالک طالع زہرہ بادی برج میں ہے اور قمر آفتاب کے مقابل ہے تو پتہ چلا کہ بیمار عورت ہے چونکہ زہرہ مریخ کے ساتھ ہے لہٰذا بیماری اس کی گرمی یعنی حدت خون کی ہے

چونکہ ساعت سوال کا مالک زحل ہے جو طالع میں ہے اور درد سر کو ظاہر کرتا ہے۔ چونکہ مشتری سے منصرف ہے اور مشتری پہلے برج میں ہے۔ اس لئے بھی درد سر کی تکلیف سے بے چین ہے چونکہ مشتری مغربی ہے اور مالک طالع زہرہ بھی مغربی ہے لہذا یہ بیماری پرانی ہے۔ اب مریض کی صحت کو دیکھا تو قمر کو عطارد سے متصل بنظر مقابلہ پایا اور عطارد محترق ہے اور مالک طالع مریخ کی وجہ سے نحس ہوگیا ہے اور قمر بھی نحس ہے مقابل عطارد و شمس کے۔ لہٰذا ان وجوہ کی بناء پر کہا گیا کہ بیمار مر جائے گا۔

اب موت کا زمانہ معلوم کرنے کے لئے قمر کی طرف جو دلیل بیماری ہے اس کو عطارد کے ساتھ کس دن قران ہوگا۔ حساب کیا تو معلوم ہوا کہ ۱۶ دن میں قران ہوگا تو اندازہ لگا کر بتایا کہ مریض کی موت آج سے سولہ دن بعد ہونی چاہیئے۔

قطب الدین لاری نے حل المسائل میں لکھا ہے کہ مجھ سے بیماری سے متعلق سوال کیا گیا تو وقت سوال کا زائچہ یہ دیا ہے۔ طالع برج سنبلہ تھا آفتاب ۲۷ درجے ۴۷ دقیقے برج ثور میں تھا۔ چونکہ طالع میں زحل سیارہ مذکر گندمی رنگ ہے۔ اس لئے کہا جاتا ہے کہ بیمار مرد ہے اور چونکہ صاحب طالع عطارد دندعاشر میں اپنے گھر میں ہے اس لئے کہا گیا کہ بیمار صاحب عزت و مرتبہ ہے یا حاکم وقت میں سے ہے۔ چونکہ

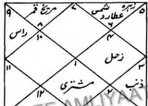
مریض کا مثالی زائچہ



طالع میں زحل راجع ہے اور دسویں مالک طالع عطارد راجع ہے۔ اس لئے کہا گیا کہ مریض نے حکومت سے ذلت و رسوائی وغیرہ اٹھائی ہے۔ چونکہ طالع

جسم سے منسوب ہے جو زحل کی بناء پر نحس ہو گیا ہے اور مالک طالع رُوح یا جان کو مریخ تربیع کی نظر ناظر ہے اس لئے کہا گیا کہ مریض کو جسمانی و ذہنی یا روحانی دونوں قسم کی بیماری ہے۔ چونکہ طالع و مالک طالع زحل و مریخ سے متاثر ہیں اس لئے درد سر و درد کمر ہے۔ چونکہ مریخ و زحل میں نظر مقابلہ ہے اور زحل طالع میں ہے لہٰذا مریض کو بخار بھی لرزہ سے چڑھتا ہے مالک طالع دسویں گھر میں راجع ہے اور مریخ ناظر ہے تو یہ بیماری بسبب خوف حاکم یا گرم ہوا لگنے سے ہوئی ہے۔ چونکہ طالع مغربی ہے اس لئے دردِ کمر و گردہ پرانی ہے مگر مریخ مشرقی ہے اس لئے بخار کی تکلیف تازہ ہے پھر پوچھا گیا کہ بیمار اچھا ہو گا تو خانہ عاقبت کو دیکھا جس کا مالک مشتری برج عقرب میں ہے اور راجع ہے لہٰذا کہا گیا کہ بیمار صحت نہیں پائے گا پھر طالع کو دیکھا تو ایک نحس قابض ہے، دوسرا ناظر ہے پھر مالک طالع کو دیکھا تو راجع ہے اس کو بھی ایک نحس چھٹے گھر کا مالک ہو کر ناظر ہے، دوسرا آٹھویں گھر کا مالک ہو کر ناظر ہے لہٰذا کہا گیا کہ بخار کی شدت سے مریض مر جائے گا پوچھا گیا کہ موت کب ہو گی تو دیکھا کہ زحل طالع میں ۲۳ درجے پر اور مریخ ۲۰ درجے پر، ان دونوں کے درمیان ۳ درجہ کا فرق ہے لہٰذا کہا گیا کہ تین ہفتہ یعنی ۲۱ روز میں مر جائے گا کیونکہ

زائچہ مثالی



اوتاد میں زحل و مریخ ذوجسدین برج کے ہیں آخر وہی ہوا کہ مریض ۲۱ روز کے بعد مر گیا۔

اسی کتاب میں برہان الغایہ کا حوالہ دے کر لکھا ہے کہ سائل نے سوال کیا تو زائچہ وقت سوال بنایا تو طالع برج میزان تھا، مالک طالع زہرہ زیر شعاع

آفتاب بارہویں گھر میں اور زحل اوتاد میں ہے جو طالع کو تربیع سے ناظر ہے اور مشتری مرض کی مالک ہو کر طالع کو مقابلہ سے ناظر ہے ۔ لہٰذا کہا گیا کہ سائل بیمار ہے ۔ مالک طالع زہرہ بارہویں ہے جس سے پتہ چلا کہ مریض ملازمین میں سے ہے چونکہ زہرہ مشرقی ہے اور مشرقی سیارہ سے مرد منسوب ہے ، اس لئے کہا گیا کہ مریض مرد ہے چونکہ زہرہ ہمراہ شمس کے ہے اس لئے مریض سرکاری ملازم ہے چونکہ عطارد شرف کا ہے اور اس کے ساتھ زہرہ ہے اس لئے مریض محکمہ مال کا آفیسر ہے ، چونکہ قمر، مریخ سے متصل ہے اور عقرب میں ہے لہٰذا بیماری ناسور جیسی ہوگی اور مالک طالع زیر شعاع آفتاب ہے لہٰذا مریض کو بخار کی شدت ہوگی اور رات کو ڈرتا ہے یا سوتے میں ڈرتا ہے اب قمر کو دیکھا کہ اس کو سعد ناظر ہے یا نحس تو قمر کو برج کے آخری حصہ میں پایا جو دوسرے برج میں آنے والا ہے اور مشتری اس کو نظر تثلیث سے ناظر ہو جائے گا ۔ لہٰذا اُمید بندھی کہ مریض شفا پائے گا ۔

پھر پوچھا گیا کہ مریض کو کب تک شفا ہوگی تو شفا گھر دسواں ہے اور اور زہرہ و زحل میں نظر تسدیس ہے اور درمیان زہرہ و زحل ۴ درجوں کا فرق ہے اور ایک منقلب برج و منقلب گھر میں ہے اور دوسرا ذوجسدین برج و ذوجسدین گھر میں ہے لہٰذا دونوں سے ۴ ہفتے ۴ دن بنے ۔ ان کو نصف کیا تو ۲ ہفتے ۲ دن رہے یعنی ۱۶ دن میں صحت پائے گا ۔

ساتویں گھر کے احکامات

اس گھر سے نکاح ، شریک کار ، چوری وغیرہ کے متعلق دیکھا جاتا ہے اور اسی سے صحبت دیکھی جاتی ہے ۔

اگر سوال صحبت داری کا ہو تو طالع میں مریخ اور ساتویں زہرہ ہو تو غیر عورت کے ساتھ صحبت ہو ۔ اگر ساتویں مشتری اور طالع میں زہرہ ہو تو

اپنی عورت کے ساتھ صحبت کرے، اگر ساتویں راجع عطارد ہو تو طوائف کے ساتھ صحبت کرے۔ اگر نویں گھر میں قمر ہو تو عورت کم سن ملے گی۔ اگر قمر جوان ہو تو جوان عورت، اگر قمر ضعیف ہو تو سن رسیدہ عورت ملے گی۔

اگر سوال نکاح کا ہو تو اس کے لئے مالک طالع قمر اور وہ سیارہ جس سے قمر منصرف ہو دلیل سائل کی ہے اور ساتواں گھر، اس کا مالک اور وہ سیارہ جس سے قمر متصل ہو دلیل نکاح ہے۔ اگر دلیل نکاح طالع میں ہو یا ساتھ دلیل طالع کے متصل ہو تو نکاح ہو جائے گا۔ بغیر تکلیف و پریشانی کے، اگر دلیل نکاح نحس یا غیر مقبول ہو تو دلیل ہے کہ نکاح سے تباہی و بدخوئی کی وجہ سے نکاح نہ ہو۔ اگر مالک طالع ساتویں گھر کو ناظر ہو اور ساتویں کا مالک، طالع کو ناظر ہو یا دونوں سیاروں کا قران ہو تو نکاح ہو جائے گا۔ اگر یہ دونوں ایک دوسرے کے دشمن نہ ہوں دوست ہوں تو نکاح مبارک رہے گا۔

اگر مالک طالع، طالع میں ہو اور قمر اس سے مقارن ہو یا ناظر ہو اور ساتویں کا مالک، ساتویں ہو اور مالک طالع و ساتویں کا مالک ایک دوسرے سے نظر دوستی رکھتے ہوں تو شب عروسی ہو گی اور میاں بیوی کے درمیان اچھی محبت رہے گی۔

اگر ساتویں کا مالک ساتویں میں نہ ہو، لیکن طالع کو ناظر ہو اور طالع کا مالک ساتویں کے مالک کو ناظر نہ ہو اور دونوں ایک دوسرے کے دشمن ہوں تو سائل کو کہہ دو کہ آج شب عروسی نہ ہو گی اور اگر ہو گی تو صحیح طور پہ نہ ہو گی، بلکہ رنجش کا سبب بنے گی۔

اگر بوقت سوال ساتویں کا مالک پانچویں یا نویں ہو اور سعد سیارہ اس سے قران کرے یا ناظر ہو اور نحس نظر نہ ہو تو دلیل ہے کہ عروسی ہو گی اور میاں بیوی میں محبت۔ اگر پانچویں کا مالک پانچویں ہو اور سعد سیارہ اس سے قرآن کرے یا ناظر ہو تو عروسی ہو گی اور اولاد کثیر پیدا ہو گی۔

اگر بوقت سوال طالع کا مالک طالع میں ہو یا ناظر ہو یا ساتویں کا مالک ساتویں ہو یا ناظر ہو اور پانچویں نحس سیارہ ہو یا ضعیف سیارہ ہو تو عروسی ہو گی لیکن اولاد نہ ہو گی ۔ اگر طالع کا مالک آٹھویں گھر میں ہو تو سائل کا اعضائے تناسل اس عروسی میں درست نہ رہے کوئی تکلیف ہو جائے ۔ اگر چھٹے گھر میں پڑے تو سائل کو اس عروسی میں راحت نہ ملے ۔ اگر بارہویں گھر میں واقع ہو اور نحس سے قِران کرے تو اس عروسی میں سائل مال و زر تلف و ضائع ہو جائے ۔

اگر بوقتِ سوال منقلب برج کا طالع ہو اور مالک طالع بھی منقلب برج کا ہو اور قمر ان کے ساتھ ہو یا ناظر ہو تو سائل عروسی کے بعد تھوڑے عرصہ بھی اپنے گھر میں نہ رہے جلد چلا جائے اور اگر یہی کیفیت ساتویں گھر و مالک ساتویں کے ساتھ ہو تو عروسی کے بعد بیوی فوراً الگ ہو جائے یا بھاگ جائے ۔

اگر سوال یہ ہو کہ بیوی خوبصورت یا بدصورت ہے تو اگر ساتویں کا مالک سعد سیارہ ہو یا سعد سیارہ سے متصل ہو اور ان کو قمر ، زہرہ ناظر ہو تو بیوی خوبصورت ہے ۔ اگر ساتویں کا مالک نحس سیارہ ہو یا نحس سے متصل ہو اور مریخ ، زحل ، راس ناظر ہو تو عورت بدصورت ہو گی ۔ اگر ساتویں کا مالک اپنے گھر کو دوستی کی نظر سے ناظر ہو تو عورت خوشخو ہے اگر مقابلہ سے ناظر ہو تو بدخو ہے اگر تربیع سے ناظر ہے تو میانہ خو ہے ۔

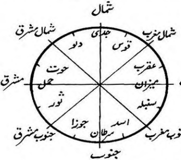
اگر سوال ہو کہ بیوی غصہ میں چلی گئی ہے واپس آئے گی یا نہیں تو شمس اگر اوتاد میں فوق الارض ہو اور زہرہ راجع و مغربی ہو (زہرہ مغربی اس وقت ہوتا ہے جب غروب آفتاب کے بعد دکھائی دے) تو تمہاری بیوی پشیمان ہو کر صلح کرے گی اور واپس آ جائے گی ۔ اور اگر شمس تحت الارض اور زہرہ فوق الارض ہو تو سائل کی بیوی آسانی کے ساتھ واپس نہ آئے گی کچھ دشواری کے بعد آئے گی ۔ اگر اس سوال میں شمس و زہرہ ساقط الطالع ہوں اور ساتویں نحس سیارہ قابض ہو تو پھر بیوی کو طلاق دے دے کیونکہ ملاپ میں کوئی خیر و منفعت ، سکون و

راحت نہ ملے گی ۔ اگر زہرہ مستقیم ہو اور ساتویں کا مالک قوی ہو اور شمس پر زہرہ مستولی ہو، طالع کا مالک کمزور ہو تو بیوی شوہر پہ حاوی ہو گی۔ اگر شمس اور زہرہ ایک دوسرے سے ساقط ہوں اور مالک طالع و مالک ہفتم بھی ایک دوسرے سے ساقط ہوں یا ایک دوسرے سے نظرِ مقابلہ ہو اور نحسین ساتھ ہوں تو میاں بیوی ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں گے ۔ اگر دلیل اہلیہ یا زہرہ راجع ہو تو عورت واپس نہ آئے گی ۔ اگر دلیل مرد یا شمس بنظر دشمنی خانہ ہفتم کو ناظر ہو اور مریخ راجع ہو تو مرد عورت کو نہیں رکھے گا۔

اگر سوال یہ ہو کہ عورت اور مرد میں سے کون پہلے وفات پائے گا، تو اگر مالک طالع محترق ہونے والا ہو یا نحس سیارے سے متصل ہونے والا ہو تو مرد پہلے وفات پائے گا ۔ اگر ساتویں کا مالک محترق ہونے والا ہو یا نحس قاطع سیارے سے متصل ہونے والا ہو تو پہلے عورت مرے گی ۔ ہاں اگر کوئی سعد سیارہ قوی ہو کر اچھی نظر سے ناظر ہو تو پھر بیماری ہو گی، موت نہیں۔ اگر قمر ساتویں یا نویں ہو اور ان گھروں میں مذکر برج ہو اور ساتویں و نویں نحس سیارہ ہو تو پہلے مرد کی موت ہو، اگر ان گھروں میں مؤنث برج ہو اور نحس بھی ہو تو پہلے عورت مرے گی ۔

اگر سوال کسی غائب کے متعلق ہو تو دیکھیں کہ جس سیارہ سے قمر و مالک متصل ہو اور ساتویں کا مالک، اگر یہ تینوں دلائل طالع میں یا وسط السماء میں یا قمر سے اوتاد میں ہوں یا قمری برج کے مالک سے اوتاد میں ہوں تو غائب شہر کے باہر نہیں گیا ہے لہٰذا ان تین دلیلوں میں سے جو دلیل قوی ہو اور اگر مشرقی برج میں ہو تو غائب شہر کے مشرقی سمت ہو گا۔ اگر مغربی برج میں ہو تو مغربی سمت، اسی طرح شمال، جنوب یا ان کے درمیانی سمت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

اگر یہ دلائل ثلاثہ مائل اوتاد میں ہوں تو غائب شہر سے باہر نکل گیا ہے



مگر ابھی دور نہیں گیا ہے۔ اگر یہ تینوں دلیلیں زائل اوتاد میں ہوں تو غائب شہر سے دور چلا گیا ہے۔

سمت کا اندازہ بروج سے منسوب سمت سے لگاؤ، بروج کی سمتیں سامنے درج ہیں۔

چونکہ سمت آٹھ ہیں جو گول زائچہ میں دیکھائی گئی ہیں۔

برج مشرقی حمل ہے، ثور و جوزا جنوب مشرق، سرطان جنوبی، اسد و سنبلہ جنوب مغرب، میزان مغربی، عقرب و قوس شمال مغرب، جدی شمالی دلو و حوت شمال مشرق سے منسوب ہیں۔

اگر سوال ہو کہ غائب کی خبر ملے گی اور وہ واپس آئے گا یا نہیں۔

اگر طالع کا مالک و قمر دونوں متصل ہوں، مالک وسط السمأ یا شمس یا مالک قمری طالع کے مقارنہ یا تربیع یا مقابلہ ہو تو غائب کی خبر ملے گی اور شاید وہ واپس بھی آجائے۔ اگر ساتویں کا مالک نحس ہو اور قمر بھی ساتھ نحس سے متصل ہو تو ایسا نہیں ہوگا یعنی اس کی خبر نہیں ملے گی۔

اگر وہ نحس جس سے قمر متصل ہو رہا ہے ساتویں ہو اور ساتھ ہی کوئی سعد سیارہ بھی ہو یا ناظر ہو تو بھی غائب کی خبر نہیں ملے گی۔ اگر نحس ساتویں کا مالک ساتویں ہی گھر میں ہو اور قمر کسی سعد سیارہ سے متصل ہو اور سعد احتراق میں ہو تو جان لینا چاہیئے کہ غائب حیات نہیں ہے۔ اگر قمر سے متصل ہونے والا

سیارہ راجع ہو تو غائب واپس آئے گا۔ اگر راجع سیارہ سریع السیر ہو تو جلد واپس آئے گا۔ اگر بطی السیر ہو تو دیر میں آئے گا۔ اگر بوقت غائب قمر سعد سے منصرف ہو کر نحس سے متصل ہو تو غائب پکڑا جائے گا۔ اگر قمر یا مالک طالع کسی راجع سے متصل ہو تو غائب خود واپس آجائے گا۔ اگر طالع میں سعد سیارہ ہو اور ساتویں نحس ہو اور قمر بھی نحس متصل ہو تو غائب پکڑا جائے گا۔ اگر قمر اور مالک طالع، قاطع نحس سیارے سے متصل ہو تو غائب سفر میں مر جائے گا۔ اگر قمر تحت الشعاع آفتاب ہو کر زحل یا مریخ سے متصل ہو تو غائب مر جائے گا۔ اگر مشتری سے متصل ہو اور مشتری راجع ہو تو غائب بخوشی واپس آجائے گا۔

بطلیموس کے مطابق اگر قمر، قمری برج کے مالک سے متصل ہو اوتاد کے یا مائل اوتاد گھروں میں تو غائب کی خبر مل جائے گی۔

اگر سوال یہ ہو کہ غائب خود گیا ہے یا کوئی لے گیا ہے؟

اس کیلئے دیکھیں کہ قمر منصرف ہو، قمر برج کے مالک سے یا اپنے شرفی برج کے مالک سے یا اپنے مثلثہ کے مالک سے یا مالک طالع سے تو غائب خود بھاگا ہے۔ اگر کوئی سیارہ قمری برج کے مالک سے منصرف ہوا ہو تو غائب کو کوئی لے گیا ہے۔

اگر سوال چوری کے متعلق ہو تو طالع و مالک طالع اور جس سیارہ سے قمر منصرف ہے وہ دلیل صاحب مال کی ہے اور جس سیارہ سے قمر متصل ہو وہ اور ساتویں کا مالک اور کوکب غریب (کوکب غریب وہ سیارہ کہلاتا ہے کہ وہ ایسے برج میں ہو جہاں اس کو کوئی قوت نہ مل رہی ہو، جیسے شمس سنبلہ میں یا قمر حوت و قوس میں ہو) طالع میں یا وسط السماء میں یا وتد دزدی (وتد دزدی یعنی چور کا گھر جو ساتواں ہے) یا وتد الارض (چوتھا گھر) میں دلیل چور کی ہے اور دوسرا گھر و مالک اس کا، دسواں گھر و مالک اس کا اور

سہم السعادت و مالک اس کا، قمر و قمری برج کا مالک، ان میں جو قوی تر ہو وہی دلیل چوری کے مال کی ہے۔

بعض کا خیال ہے (یعنی البیرونی، ابو معشر بلخی وغیرہ) کہ مالک طالع، شمس قمر دلیل چوری شدہ مال کی ہے اور ساتویں کا مالک دلیل چور کی ہے۔ لہٰذا چور کی شکل و صورت، تذکیر و تانیث کا اندازہ ساتویں گھر کے مالک سے لگانا چاہیئے یا بقول دیگراں اگر دلیل چور کی مذکر برج میں ہے یا مشرقی برج میں ہے تو پھر چور مرد ہے، اگر مؤنث برج میں یا مغربی برج میں ہے تو چور عورت ہے اگر دلیل چور سعد ہے یا مقبول برج میں ہے (مقبول برج وہ کہلاتا ہے جس میں سیارہ کو کوئی قوت حاصل ہو) تو چور آزاد ہے نوکر پیشہ نہیں ہے۔ اگر دلیل چور نحس ہے یا منحوس ہے یا اپنے ذاتی گھر میں چھٹے گھر میں واقع ہو تو چور ملازم ہے۔

اگر دلیل چور طالع میں یا مالک طالع مستولی ہے (مستولی یعنی قابض ہونے کے) ساتویں گھر پہ تو چور خود سائل ہے۔ اگر قمر برج سرطان میں ہو اور طالع کو ناظر ہو تو چور اہل خانہ ہوگا۔ اگر نیرین طالع میں ہوں یا طالع و مالک طالع کو ناظر ہوں تو چور مسافر ہے۔ اگر نیرین ذوجسدین برج میں ہوں اور طالع کو ناظر ہوں تو چور رشتہ داروں یا خاندان کا آدمی ہے۔ اگر دلیل چور شمس ہے تو والد، اگر دلیل چور ساتویں کا مالک ہے تو والدہ چور ہے۔ اگر مریخ ہو تو بھائی یا بیٹا چور ہے اگر مشتری دلیل چور ہے تو گھر کا مالک چور ہے اگر عطارد دلیل چور ہے تو دوست یا قریبی رشتہ داروں میں سے کوئی چور ہے اگر دلیل چور زہرہ ہو تو عورت چور ہے۔ اگر دلیل چور زحل ہو تو خدمتگار قسم کا فرد چور ہے۔ اگر ساتویں کا مالک ساتویں گھر میں ہو تو ہم نشین، ہم صحبت یا خاص دوست چور ہے۔ اگر دلیل چور دوسرے یا بارہویں واقع ہو تو گھر یلو ملازم چور ہے۔ اگر دلیل چور شرف میں ہو تو شریک کار یا نائب چور ہے۔

اگر سوال کے وقت ثابت برج کا طالع ہو یا ذوجسدین برج کا نوبہرہ کا طالع ہو یا طالع کا نوبہرہ بھی طالع کا ہو تو چور ابھی گھر میں ہے اور مال بھی گھر میں ہے۔

اگر سوال یہ ہو کہ چور کہاں ہے تو اگر دلیل چور تیسرے یا نویں میں ہو یا تیسرے یا نویں کے مالک سے متصل ہو یا جو سیارہ تیسرے یا نویں ہو اس سے متصل ہو تو چور شہر سے باہر چلا گیا ہے اور دور جانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اگر دلیل چور آتشی برج میں ہو یا مشرقی برج سے جنوبی برج تک ہو تو چور مشرق کی طرف گیا ہے یا مشرق و جنوب کے درمیانی حصّہ کی طرف چلا گیا ہے۔ وعلیٰ ہذالقیاس مغرب، جنوب، شمال و درمیانہ حصّہ کا اندازہ لگاؤ۔

اگر دلیل چور اوتاد میں ہو اور اوتاد میں برج ذوجسدین ہوں تو چور بیرون شہر چلا گیا ہے۔ اگر دلیل چور اوتاد میں ہو اور اوتاد میں منقلب برج ہوں تو چور ابھی شہر میں ہے مگر ایک جگہ قیام نہیں کر رہا، جگہ تبدیل کر رہا ہے۔ اگر دلیل چور اوتاد میں ہو اور اوتاد میں ثابت بروج ہوں تو ابھی چور گھر میں ہی موجود ہوگا۔

اگر سوال یہ ہو کہ چوری شدہ مال کہاں ہے؟

اگر طالع برج ثابت کا ہو یا ثابت برج کا نوبہرہ طالع میں ہو تو مال ابھی اسی مکان میں ہے یعنی جہاں رکھا تھا۔ پس اگر طالع کی پہلی "وجہ" ہے (صفر درجہ سے ۱۰ درجہ تک پہلی وجہ، ۱۱ سے ۲۰ تک دوسری وجہ، ۲۱ سے ۳۰ تک تیسری وجہ ہوتی ہے، اسے سہ بہرہ بھی کہتے ہیں) تو چوری شدہ مال ابھی دروازہ کی سمت ہے۔ اگر طالع کی دوسری وجہ ہے تو چوری کا مال مکان کے درمیان جو کمرہ ہے اس میں ہے۔ اگر طالع کی تیسری وجہ ہے تو چوری کا مال مکان کے پچھلے حصّہ میں ویران جگہ پر ہے یا جو جگہ کم استعمال میں آتی ہے۔

اگر سوال یہ ہو کہ مال کدھر گیا ہے یا کہاں رکھا ہے تو ایسے سوال میں اس سیارہ کو جو اوتاد میں قوی ہو کر بیٹھا ہو یا دلیل مال اوتاد میں بیٹھا ہو تو وہ سیارہ

جس سمت سے منسوب ہوگا مال اسی طرف رکھا ہوگا۔ جیسے اگر شمس اوتاد میں ہوتو مشرق کی طرف، اگر زحل ہوتو مغرب کی طرف ، اگر مریخ ہوتو جنوب کی طرف اگر مشتری ہوتو شمال کی طرف ، اگر زہرہ ہوتو مشرق وجنوب کے درمیانی گوشہ ہیں ، اگر قمر ہوتو مغرب وشمال کے درمیانی گوشہ میں ، اگر عطارد ہوتو مغرب وجنوب کے درمیانی گوشہ میں ، اگر راس وذنب ہوتو مشرق وشمال کے درمیانی گوشہ میں ہوگا۔ اگر طالع ہیں کوئی سیارہ ہے تو مشرق کی طرف ، اگر چوتھے گھر ہیں کوئی سیارہ ہوتو جنوب کی طرف ، اگر ساتویں گھر میں کوئی سیارہ ہوتو مغرب کی طرف اگر دسویں گھر میں کوئی سیارہ ہوتو شمال کی طرف مال رکھا ہوگا۔

زائچہ سوال سے جب یہ معلوم ہو جائے کہ چور یا مال باہر نکل گیا ہے تو فاصلہ معلوم کرنے کے لئے دیکھیں دلیل چور و مال کس برج ہیں ہے۔

اگر حمل میں ہوتو ۸۰ میل ،	ثور میں ۱۱۰ میل
جوزا ہیں ۶۰ میل	سرطان ہیں ۱۱۵ میل
اسد میں ۶۰ میل	سنبلہ میں ۷۰ میل
میزان میں ۳۰ میل	عقرب میں ۳۵ میل
قوس میں ۹۰ میل	جدی ہیں ۵۰ میل
دلو ہیں ۴۵ میل	حوت میں ۲۰ میل کا فاصلہ

اگر ان برجوں میں کوئی شرف ، اوج کا سیارہ ہوتو مقررہ فاصلہ کو ۹۰ سے ضرب دے دو اور حاصل ضرب سے اگر یہ برج اوتاد ہیں ہوتو پھر ایک دفعہ ۹۰ کم کر دو۔ اگر مائل اوتاد میں ہوتو ۱۸۰ کم کر دو۔ اگر زائل اوتاد ہیں ہوتو ۲۷۰ کم کر دو۔ اگر اپنے برج کا یا دوست کے برج کا ہوتو مقررہ فاصلہ کو ۹ سے ضرب دے دو اور حاصل ضرب سے اگر یہ اوتاد ہیں ہوتو ۹۰ کم کر دو ، اگر مائل اوتاد میں ہوتو ۵ ۳ ۱ کم کر دو ، اگر زائل اوتاد میں ہوتو ۱/۲ ۱۵۷ کم کر دو ، تو فاصلہ نکل آئے گا۔ باقی صورتوں ہیں مقررہ فاصلہ ہی رہے گا۔

اگر سوال یہ ہو کہ چوری ظاہر ہوگی یا نہیں تو اگر قمر کا اتصال ہو، مالک طالع سے یا اس سیارہ سے جو طالع یا وسط السماء میں ہو تو چور ظاہر ہو جائے گا، اگر قمر کا اتصال نحس کے ساتھ اوتاد میں ہو تو چور ظاہر ہو جائے گا، اگر نیرین ناظر نہ ہوں دلیل چور کو تو پھر چور ظاہر نہ ہو گا۔

اگر سوال یہ ہو کہ چوری شدہ مال ملے گا یا نہیں تو بوقت سوال اگر نحس سیارہ مالک طالع و ساتویں کے مالک کو ناظر ہو تو مال مل جائے گا۔ کیونکہ مالک طالع چوری شدہ مال ہے اور ساتویں کا مالک چور ہے لہٰذا نحس نظر جب ان پر پڑے گی تو چور کے دل میں خوف پیدا ہو گا اور وہ مال واپس کرنے کی کوشش کرے گا یا اپنے قبضہ سے ہٹانے میں لگے گا تو پکڑا جائے گا۔ اگر مالک طالع کو ساتویں کا مالک ناظر ہو مال مشکل سے ملے گا۔ اگر زائچہ سوال کے گیارہویں گھر میں کوئی سعد قوی سیارہ ہو یا پوری نظر سے ناظر ہو تو مال مل جائے گا۔ کیونکہ یہ گھر آمید و نفع و آمدن سے منسوب ہے۔ لہٰذا اس گھر میں کسی سعد کا قوی ہو کر بیٹھنا یا ناظر ہونا، آمدن و نفع کراتا ہے اگر طالع کا مالک ساتویں گھر میں ہو یا ساتویں کے مالک کے زیر اثر ہو تو چوری کا مال نہیں ملے گا۔

اگر دلیل چور یا ساتویں کا مالک تحت الشعاع آفتاب ہو یا کسی نحس کے ساتھ ہو یا محصور بین النحسین ہو تو چور پکڑا جائے گا اور قید ہو جائے گا۔ اگر دلیل مال طالع میں ہو یا قمر اس سے متصل ہو تو مال ملے گا۔ اگر طالع قمری یا طالع شمس کے مالک سے متصل ہو، نیرین میں سے کسی ایک سے اور یہ اتصال اوتاد میں یا مائل اوتاد میں ہو تو مال مل جائے گا۔ اگر دلیل مال طالع یا مالک طالع یا قمر سے ساقط ہو یا ساتویں گھر میں ہو یا ساتویں کے مالک سے متصل ہو تو مال چور واپس نہیں کرے گا۔

اگر آٹھویں کا مالک (چور کا بیت المال ہے)، یا دوسرے گھر کا مالک (جو بیت المال سائل ہے) ساتویں گھر میں ہو یا ساتویں کے مالک سے متصل ہوں تو مال

نہیں ملے گا۔

اگر بوقت سوال زائچہ کے دوسرے ،تیسرے ،پانچویں ،گھر دں میں سعد سیارے ہوں تو مال مل جائے گا۔ اگر چھٹے یا ساتویں گھر میں سے کوئی سیارہ ہو اور اوتاد میں مشتری قوی الحال ہو تو گم شدہ یا چوری شدہ مال سات دن ، یا ۲۷ دن میں مل جائے گا۔

حل المسائل میں لکھا ہے کہ اگر سوال یہ ہو کہ مال کہاں چُھپا رکھا ہے تو اس سوال کو حل کرنے کے لئے دیکھیں کہ اگر کوئی سعد سیارہ چوتھے گھر میں ہو یا چوتھے گھر کا مالک سعد ہو تو چوری شدہ مال کسی خوبصورت جگہ پر چھپا رکھا ہے یا کسی شریف آدمی کے پاس ہے ۔ اگر کوئی نحس سیارہ چوتھے گھر میں ہو تو خراب وگندی جگہ پہ رکھا ہے ۔ یہ بھی دیکھیں حاکم ساعت ، قمر اور چوتھے گھر میں جو برج ہو ، اگر یہ تینوں بروج آبی ہوں تو چوری کا مال پانی کے قریب چھپایا گیا ہے ۔

اگر یہ تینوں بروج آتشی ہوں تو آگ کے قریب کسی جگہ پر چھپایا گیا ہے اگر یہ تینوں بروج خاکی ہوں تو مال زمین کھود کر دبایا گیا ہے ۔ اگر یہ تینوں بادی بروج ہوں تو صحرا وجنگل میں اونچی جگہ پہ چھپایا گیا ہے ۔

اگر حاکم ساعت کا سیارہ وسط السماء میں واقع ہو تو چوری کا مال اونچی جگہ مثلِ مکان کی چھت یا مچان ، دو چھتی میں رکھا گیا ہے ۔

اگر یہ تینوں برج ذوجسدین ہوں یا حاکم ساعت وسط السماء میں ذوجسدین برج کا ہے تو اونچی جگہ صندوق میں یا دیوار میں مخفی ہے ۔ اگر حاکم ساعت برج سنبلہ میں ہو تو جہاں کھانے پینے کی چیزیں رکھی ہیں وہاں رکھا ہے ۔ اگر حاکم ساعت مریخ ہو یا مریخ کے برج میں ہو تو آگ کی جگہ ، اگر زحل یا برج زحل میں ہو تو تاریک وغیر آباد جگہ ، اگر مشتری ہو یا مشتری کا برج ہو تو پاک و صاف جگہ یا چیزیں ، اگر شمس یا برج شمس ہو تو چیز بلند ہے اور یہ چیز حاکم یا

حاکم اعلیٰ کی جگہ پر۔ اگر حاکم ساعت زہرہ ہو یا زہرہ برج میں ہو تو مستورات کی جگہ یا شراب خانہ یا رقص و سرود کی جگہ۔ اگر حاکم ساعت ہو یا عطارد کے برج میں ہو تو لائبریری، بچوں کے پڑھنے کی جگہ، کتب خانہ ہیں، اگر قمر اپنے گھر میں ہو یا حاکم ساعت کے گھر میں ہو یا حاکم ساعت اوتاد میں ہو تو چوری کا مال، صاحبِ مال کے گھر میں ہو۔

اگر سوال یہ ہو کہ مقدمہ کا کیا بنے گا، اگر مالک طالع، ساتویں گھر میں ہو اور کمزور ہو تو سائل ہار جائے گا۔ اگر آخری نحس درجہ پر پہنچا ہوا ہو اور کوئی قاطع سیارہ ناظر ہو تو سائل مقدمہ کے فیصلہ سے پہلے وفات پا جائے گا۔ اگر ساتویں کا مالک طالع میں ہو اور باقی پوزیشن وہی ہو جو اوپر بیان کی ہے تو پھر سامنے والا ہار جائے گا یا مر جائے گا۔ اگر ساتویں کا مالک دوسرے گھر میں محترق ہو یا ضعیف ہو تو سائل کا مدمقابل مر جائے گا یا ہار جائے گا۔ اگر دلیل سائل متصل ہو ساتھ دلیل مسئول عنہ کے (یعنی سائل کا مدمقابل) تو لڑائی جھگڑے کی ابتدا سائل کی طرف سے ہوئی ہے۔ اگر دلیل مسئول عنہ متصل ہو ساتھ دلیل سائل کے ساتھ تو لڑائی جھگڑے کی ابتدا ہوئی ہے مدمقابل کی طرف سے۔

اگر سہم السعادت طالع میں ہو یا مائل اوتاد میں ہو یا طالع کو ناظر ہو تو سائل کو مقدمہ میں کامیابی ہو گی۔ اگر ساتویں و آٹھویں کے مالکان نحس ہوں یا ایک ان میں سے طالع میں کمزور ہو گیا ہو تو سائل کو مقدمہ میں کامیابی ہو گی۔

واضح ہو کہ تیسرے گھر سے آٹھویں گھر تک مدمقابل یعنی مدعا علیہ کی حد ہے اور نویں گھر سے دوسرے گھر تک سائل یعنی مدعی کی حد ہے۔

لہٰذا جس حد میں سعد سیارے قوی ہو کر واقع ہوں گے وہی حصے والا جیتے گا اور جس کی حد میں نحس سیارے کمزور ہو کر واقع ہوں گے وہ ہارے گا اگر ساتویں کا مالک طالع میں ضعیف ہو کر بیٹھا ہو تو مدعا علیہ کمزور پڑ جائے گا، مدعی کے سامنے۔ اگر اس کے برعکس ہو تو مدعی کمزور پڑے گا مدعا علیہ کے سامنے

اگر مالک طالع، طالع میں ہو یا ناظر ہو تو مدعی مقدمہ جیت جائے گا۔ اگر تو ساتویں کا مالک ساتویں گھر میں ہو تو مدعا علیہ مقدمہ جیتے گا۔ اگر پہلے، دسویں گیارہویں اور بارہویں گھر میں نحس سیارے ہوں تو مدعی ہار جائے گا۔ اگر ساتویں کا مالک سعد سیارہ ہو اور کوئی سعد اس کو ناظر ہو یا اس کے ساتھ ہو اور طالع کا مالک اس کو اچھی نظر سے ناظر ہو تو مدعی اور مدعا علیہ میں صلح ہو جائے گی اگر دونوں کی دلیلوں میں نظر محبت ہو تو دونوں میں صلح ہو جائے گی۔ اگر مدعی اور مدعا علیہ کے دلائل شرقی ہوں تو صلح ہو جائے گی۔ اگر دونوں کی دلیلیں تحت الشعاع آفتاب ہو یا چوتھے گھر میں ہوں تو دونوں کی دشمنی برقرار رہے گی۔ اگر دونوں کی دلیل قِران کرے اور قوی وسعد ہو تو دونوں کی آپس میں صلح ہو جائے گی۔

اگر بوقت سوال طالع میں سنبلہ، میزان یا دلو ہو اور اس میں نحس سیارے ہوں تو صلح ہو جائے گی۔ اگر طالع میں ذوجسدین برج ہو اور اوتاد میں سعد سیارے ہوں تو دونوں کی صلح ہو جائے گی۔

اگر سوال یہ ہو کہ مقدمہ کب ختم ہوگا؟ تو جب مالک طالع، ساتویں میں اور ساتویں کا مالک طالع میں پہنچ کر اتصال کریں گے اس وقت ختم ہوگا۔

اگر سوال شراکت کے متعلق ہو تو دلیل سائل طالع و مالک طالع، قمر اور وہ سیارہ جس سے قمر منصرف ہو، حالات سائل کو ظاہر کریں گے اور ساتواں گھر اور اس کا مالک اور وہ سیارہ جس سے قمر متصل ہو یہ حالات شراکت دار کو ظاہر کریں گے۔ اور دونوں کے درمیانی کیفیت و ماجرے کو وسط السماء و مالک وسط السماء اور موضع قمر (قمر کا نشستی مقام) بتائے گا اور شراکت کا انجام کار چوتھا گھر اور اس کا مالک بتائے گا۔ پس اگر یہ دلائل مضبوط اور سعد ہوں تو شراکت اچھی رہے گی اور انجام بھی اچھا ہوگا۔ اگر یہ دلائل نحس اور کمزور ہوں تو شراکت خراب رہے گی اور انجام بھی اچھا نہ ہوگا۔

اگر سوال ملاقات کا ہو تو اگر ساتویں کا مالک اوتاد میں قوی ہوگا تو جس سے ملاقات کرنی ہے وہ اپنے گھر میں ہوگا اور ملاقات ہو جائے گی۔ اگر یہ مائل اوتاد میں ہو تو وہ اپنے گھر کے قریب ملے گا۔ اگر یہ زائل اوتاد میں ہو تو وہ نہیں ملے گا اگر ساتویں کا مالک اوتاد میں ضعیف ہو مثلاً تحت الشعاع آفتاب، ہبوط، وبال حضیض کا ہو تو ملاقات نہ ہوگی۔

ملنے جانے والے کے دلائل حسب ذیل ہیں۔

طالع، مالک طالع، چوتھا گھر اور اس کا مالک،

اسی طرح جس سے ملنا ہے اس کے دلائل بھی حسب ذیل ہیں۔

ساتواں گھر، ساتویں کا مالک، دسواں گھر اور اس کا مالک۔

لہٰذا دونوں کی دلیلیں جس طرح آپس میں تعلق رکھتی ہوں گی، ملاقات کی وہی کیفیت ہوگی۔

اگر سوال شکار کے متعلق ہو تو ساتویں کا مالک، طالع کے مالک سے متصل ہو تو شکار ملے گا، اگر متصل نہ ہو تو بڑی مشکل سے تھوڑا سا ملے گا۔ اگر مالک طالع مسعود ہو تو بہت شکار ملے گا، اگر منحوس ہو تو بہت ہی تھوڑا، اگر ساتویں کا مالک مسعود ہو تو بہت ہی کم شکار ملے گا۔ اگر ساتویں کا مالک طالع میں اور طالع کا مالک ساتویں گھر میں ہو تو شکار ملے گا۔ اگر ساتویں کا مالک ساتویں گھر میں ہو اور طالع کے مالک سے ساقط ہو تو شکار نہیں ملے گا۔ اگر ملے گا بھی تو بہت تھوڑا اگر ساتویں گھر میں مریخ ہو اور ساتویں کا مالک کمزور ہو اور مالک طالع مضبوط ہو تو شکار بہت ملے گا۔ اگر بوقت سوال دسویں گھر میں برج حمل یا عقرب ہو یا دسویں گھر کو مریخ، عطارد و مشتری ناظر ہو تو وافر مقدار میں شکار ملے گا اگر سوال کے وقت طالع برج قوس یا حوت ہو یا دسویں گھر کو عطارد ناظر ہو تو بہت زیادہ شکار ملے گا۔

آٹھویں گھر کے احکامات

اس گھر سے میراث وغیرہ کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔

اگر سوال میراث کے متعلق ہو تو آٹھویں گھر کے مالک و قمر میں سے جو بھی قوی تر ہو اور طالع کو ناظر ہو تو وہی دلیل میراث کی ہوگی۔ لہٰذا مالک طالع آٹھویں گھر کے مالک سے متصل ہونے والا ہو تو میراث جد وجہد سے ملے گی اگر آٹھویں کا مالک، طالع کے مالک سے اتصال کرنے والا ہو تو میراث آسانی کے ساتھ مل جائے گی۔ اگر آٹھویں کا مالک و طالع کا مالک، ایک دوسرے سے ساقط ہوں اور نہ ہی ان کا کوئی تعلق طالع و ساتویں گھر سے ہو تو میراث نہیں ملے گی، اگر ان دونوں کا تعلق طالع و ساتویں گھر سے کسی طرح پر ہو تو پھر میراث ملے گی مگر تھوڑی ملے گی۔

نویں گھر کے احکامات

اس گھر سے سفر وغیرہ کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔

اگر سوال سفر کا ہو تو اس میں طالع، مالک طالع و قمر دلیل سائل کی ہے اور تیسرا، ساتواں، نواں گھر اور مالکان ان گھروں کے مالک ساعت و سہم السعادت اور سہم السفر، سفر میں جانے کی دلیل ہے۔ منزل قمر مسافر ہے۔ ساتواں گھر و اس کا مالک اور وہ سیارہ جو ساتویں گھر میں ہو دلیل اس زمین یا مقام کی ہے جہاں جانا مقصود ہو۔ دسواں گھر و مالک اس کا اور وہ سیارہ جو دسویں گھر میں ہے دلیل مقصد سفر ہے۔ اور چوتھا گھر و مالک اس کا انجام سفر ہے۔ لہٰذا ان دلائل کی کیفیت سے سفر، مقصد سفر اور انجام کا اندازہ لگانا چاہیئے۔ جیسے مالک طالع و چوتھے گھر و تیسرے گھر و نویں گھر کے مالکان ایک ہی برج میں ہوں یا ایک دوسرے کو ناظر بنظر دوستی ہوں تو سفر ضرور ہوگا۔ پس اگر طالع منقلب

برج کا ہو تو سفر جلدی ہوگا۔ اگر طالع ثابت برج کا ہو تو سفر نہیں ہوگا۔ اگر طالع ذوجسدین کا ہو تو مسافر روانہ ہو کر چند روز میں واپس آجائے گا۔ اسی طرح مالک طالع راجع ہو تو بھی مسافر جلد واپس آجائے گا یا راستہ سے ہی آجائے گا۔ اگر قمر، راجع سیارہ سے نظر تثلیث یا نظر تسدیس بنائے تو سفر نہ ہوگا اگر نحس سیارہ چوتھے یا دسویں ہو تو سفر نہ ہوگا۔ اگر سعد ہو تو سفر ہوگا۔ اگر چوتھے گھر میں سعد سیارہ ہو تو مسافر کا مقصد سفر سے پورا ہو جائے گا، اگر نحس ہو تو سائل کی مرادیں پوری نہ ہوں گی۔

اگر سوال یہ ہو کہ سفر ہوگا یا نہیں تو اگر صاحب طالع یا قمر، نویں گھر میں یا نویں گھر کا مالک متصل ہو یا جو سیارہ نویں گھر میں ہو اس سے متصل ہو تو سفر ہوگا مگر سائل کے اختیار میں ہوگا چاہے کرے چاہے نہ کرے، اگر نویں گھر کا مالک طالع میں ہو اور جو سیارہ نویں گھر میں ہو اس کو ناظر ہو یا جو سیارہ نویں ہے وہ متصل مالک طالع سے ہو یا اس سیارہ سے جو طالع میں ہے تو سفر ضرور ہوگا، اگر سوال ثابت برج میں کیا ہے اور زحل و مشتری جو کہ دونوں سیارے بطی السیر ہیں اس کو ناظر ہو تو سفر نہ ہوگا، اگر طالع منقلب برج کا ہو اور سریع السیر سیارے قمر، زہرہ، عطارد، طالع کو ناظر ہوں تو سفر ہوگا، اگر طالع ثابت برج کا ہو اور بطی السیر سیارے اس کو ناظر ہوں اور قمر بھی ثابت برج میں ہو تو سفر نہ ہوگا، اگر مالک طالع، نویں گھر کے مالک سے مقارن ہو اور چوتھے گھر کا مالک بھی ساتھ ہو تو سفر نہ ہوگا، اسی جگہ پر رہے گا جہاں وہ ہے۔ اگر چوتھے گھر میں سیارہ ہو اور اس کو یہاں کوئی خط حاصل نہ ہو تو پھر یہ سفر نہ ہوگا۔

اپنے زمانہ کے سلطان المنجمین میر غلام حسین "انوار النجوم" میں لکھتے ہیں کہ بوقت سوال زائچہ کے ساتویں گھر سے مسافر کے حالات بیان کریں، اگر ساتویں کا مالک، قمر کے ہمراہ قوی الحال ہو تو مسافر خوش و خرم ہے اور ایک

عورت سے محبت رکھتا ہے۔ اگر ہمراہ مشتری کے ساتویں ہو تو مسافر کسی بڑی ملازمت کے انجام دینے پر لگا ہوا ہے اور اس کا ارادہ حج و زیارت کا ہے اگر زہرہ کے ہمراہ ہو کر ساتویں گھر میں ہو تو مسافر عیش و عشرت میں مبتلا ہے اور کسی ملازمہ کے چکر میں یا طوائف کے چکر میں ہے۔ اگر ہمراہ عطارد کے ساتویں ہو تو مسافر تجارت و کاروبار میں مصروف ہے اور اس کے ملازمین زن و مرد اس کی خدمت کرتے ہیں۔ مسافر کی نیت نیک ہے اور اس کو بزرگوں کی صحبت حاصل ہے۔

مسافر آنے کا ارادہ رکھتا ہے یا نہیں ؟

اگر بوقت سوال سب سیارے ثابت برج میں ہوں تو مسافر کا ارادہ آنے کا بالکل نہیں ہے۔ اگر ذوجسدین میں ہوں تو مسافر نے ارادہ کیا تھا یا روانہ ہوا تھا مگر ارادہ بدل دیا اور واپس ہو گیا۔ اگر ساتویں گھر میں راجع سیارہ ہو تو مسافر بار بار ارادے باندھے گا مگر پورا نہ ہو گا۔ اگر تیسرے، دسویں گھر میں سعد سیارے قوی ہوں تو مسافر کا ارادہ سفر کا ہے۔ اگر نحس ہو تو اس کا ارادہ سفر کا نہیں ہے۔ اگر ساتویں کا مالک، نویں گھر میں اور نویں گھر کا مالک ساتویں گھر میں ہو تو مسافر سفر کے معاملہ میں ڈھل مِل یقین ہے۔ بوقت سوال طالع منقلب برج کا ہو یا مالک طالع منقلب برج کا ہو یا ساتویں کا مالک جہاں بیٹھا ہو اس کا مالک منقلب برج میں ہو تو مسافر روانہ ہو چکا ہے اور راہ میں ہے اگر صاحبِ ہفتم طالع میں ہو تو مسافر اپنے گھر میں پہنچ چکا ہے۔

اگر بوقت سوال قمر ساتویں گھر میں ہو تو مسافر راہ میں ہے۔ اگر قمر نے آدھا برج طے کیا ہے تو مسافر نے بھی آدھا راستہ طے کیا ہے اگر قمر نے پورا برج طے کر لیا ہے تو مسافر نے بھی تمام راستہ طے کر لیا ہے اور اب اپنے گھر پہنچنے والا ہے۔ اگر زائچہ سوال میں دوسرے یا تیسرے یا پانچویں سعد سیارے ہوں تو مسافر اپنے وطن میں آئے گا۔ اگر زہرہ مشتری دونوں مذکورہ گھروں میں

ہوں تو مسافر اسی دن اپنے گھر پہنچے۔

اگر سوال یہ ہو کہ مسافر کے لئے کونسا شہر اچھا ہے ؟

اگر ساتویں گھر میں سعد سیارہ ہو یا قمر جس سیارہ سے متصل ہونے والا ہو اور وہ ساتویں ہو یا ساتویں کا مالک ہو تو موجودہ شہر اس کے لئے مناسب نہیں ہے وہ بہتر ہے جہاں کا وہ ارادہ کر رہا ہے۔ اگر طالع میں سعد سیارہ ہو یا مالک طالع کے ساتھ سیارہ ہو اور ساتویں گھر میں نحس سیارہ ہو یا ساتویں کے مالک کے ساتھ نحس سیارہ ہو تو سائل کے لئے یہی شہر بہتر ہے جہاں وہ رہتا ہے دوسرا شہر مناسب نہیں ہے۔

دسویں گھر کے احکامات

اس گھر سے سرکاری امور، روزگار، عزت و مرتبہ کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

اگر سوال روزگار کے متعلق ہو یعنی سائل امید روزگار ہو تو اس کے لئے محقق طوسی نے شرح ثمرۃ الفلک میں لکھا ہے کہ اگر سوال کسی مطلب سے ہو کہ حاصل ہو گا یا نہیں تو اس کے لئے دیکھیں کہ حاکم اجتماع مقدم یا حاکم استقبال مقدم کونسا سیارہ ہے۔ اگر وہ سیارہ کسی اوتاد میں طالع سے پڑے یا وہ سیارہ مطلوب چیز کے گھر میں پڑے تو دلیل ہے کہ سائل کا مطلب پورا ہو گا اور حاکم اجتماع و استقبال اس سیارہ کو کہا جاتا ہے جس کو طالع میں سب سے پہلے یا سب سے زیادہ قوت حاصل ہو۔ اگر مالک طالع و گیارہویں کے مالک و قمر و مشتری میں سعد اتصال ہو تو دلیل ہے کہ سائل کی امید روزگار وغیرہ کی پوری ہو جائے گی۔ اگر یہ اتصال نظر تربیع و مقابلہ ہو تو امید پوری تو ہو گی مگر کافی دیر سے اور محنت و مشقت کے بعد۔ اگر مشتری قوی ہو کر گیارہویں گھر کے مالک کے ساتھ طالع میں ہو تو سائل کو جلد روزگار ملے یا امید پوری ہو۔ اگر قمر ساتھ

مشتری کے دسویں گھر میں قوی ہوں اور مالک طالع سے سعد اتصال ہو تو سائل کو روزگار جلد مل جائے اور امید پوری ہو۔ اگر گیارہویں گھر کا مالک، طالع کے مالک سے اچھے گھروں میں یا اچھے گھروں سے اتصال کرے تو اُمید پوری ہو گی۔

اگر سوال ملازمت یا روزگار کا ہے تو جلد مل جائے گا۔ اگر گیارہویں گھر میں کوئی قوی سعد سیارہ ہو اور مالک طالع بمعہ قمر کے اس سے بنظر تسدیس یا تثلیث اتصال کرے یا قمری برج کا مالک قوی ہو کر ان سے اتصال کرے تو آسانی کے ساتھ امید پوری ہو گی۔ اگر اس کے برعکس یعنی تربیع و مقابلہ سے اتصال کرے تو بدقت اور دیر سے اُمید پوری ہو۔ اگر اتصال نہ ہو یا دلیل اُمید راجع یا محترق ہو یا گیارہویں کوئی نحس سیارہ ہو تو اُمید پوری نہ ہو گی اور نہ ہی روزگار ملے گا۔

مسلم منجمین نے ایک اور قاعدہ کی طرف اشارہ کیا ہے کہ بوقت سوال سہم کون الحاجت نکالیں۔ اگر یہ طالع میں یا تیسرے گھر میں یا پانچویں گھر میں یا نویں گھر میں یا دسویں گھر میں یا گیارہویں گھر میں پڑے تو سائل کی حاجت پوری ہو جائے گی۔ اگر سہم کون الحاجت، مالک طالع کے ساتھ ہو یا کسی سعد کے ساتھ ہو یا درجہ سعید پہ واقع ہو یا درجہ وسط السماء پہ ہو یا نیرین کے درجات پہ ہو تو سائل کی امید یا روزگار بہت اعلیٰ و ارفع حاصل ہو گا۔ اگر اس کے برعکس ہو یعنی درجہ نحس پہ یا نحس کے ہمراہ یا احتراق میں ہو یا خراب گھروں ۶، ۸، ۱۲ میں ہو تو پھر اُمید پوری نہ ہو گی بلکہ تکلیف و پریشانی اور بڑھ جائے گی۔

سہم کون الحاجت نکالنے کا طریقہ

سہم کون الحاجت نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ وقت سوال جس سیارہ کی ساعت ہے وہ حاکم الساعت کہلاتا ہے لہٰذا زائچہ میں یہ جہاں بیٹھا ہو وہاں سے مالک طالع تک فاصلہ معلوم کرو جو فاصلہ ہو اس کو طالع کے برج و درجات میں جمع

کردو ، جو حاصل ہو اس کو طالع کے درجات سے ۳۰ ، ۳۰ درجات شمار کرو جہاں شمار ختم ہوگا ۔ اس سے اگلے برج میں سہم کون الحاجت ہوگا ۔ مثلاً مالک ساعت عطارد برج سرطان میں ۱۰ درجے ۵۲ دقیقے پر اور مشتری مالک طالع ہوکر برج میزان میں ۱۳ درجے ۴۳ دقیقے پر لہذا مالک ساعت سے مالک طالع مشتری تک ۹۲ درجے ۵۱ دقیقے یا تین بروج اور ۲ درجے ۵۱ دقیقے کا فاصلہ ہوا ، ۹۲ درجے ۵۱ دقیقے میں طالع برج قوس کے ۹ درجے ۱۲ دقیقے جمع کئے یا تین برج ۲ درجے ۵۱ دقیقے میں ۸ برج ۹ درجہ ۱۲ دقیقہ جمع کئے ۔

جیسے حاکم ساعت عطارد کے سرطان کے بقایا	۱۹ - ۸ - ۰
اس کے بعد برج اسد ، سنبلہ کے	۶۰ - ۰ - ۰
مشتری نے میزان کے طے کئے	۱۳ - ۴۳ - ۰
حاکم ساعت سے مالک طالع تک مکمل فاصلہ :	۹۲ - ۵۱ - ۰

طالع برج قوس	۸ - ۹ - ۱۲
مالک طالع و مالک ساعت کا فاصلہ	۳ - ۲ - ۵۱
برج حمل سے گیارہ برج گزرنے کے بعد	
بارہویں برج یعنی حوت میں سہم ہے	۱۱ - ۱۳ - ۳

لہٰذا مذکورہ عمل سے معلوم ہوا کہ گیارہواں برج پورا گزر گیا اور ۱۳ درجے ۳ دقیقے برج حوت میں آنے جو زائچہ کا چوتھا گھر ہے ۔ معلوم ہوا کہ سہم کون الحاجت برج حوت کے ۱۳ درجے ۳ دقیقہ پر ہے ۔ اسی طرح دیگر سہم نکالے جا سکتے ہیں ۔

باقی سہم مندرجہ ذیل ہے

سہم الضمیر

مالک طالع سے مالک ساعت تک جتنے بروج و درجات کا فاصلہ ہو ان کو طالع کے درجوں و بروج میں جمع کر دو جو حاصل ہو اس کو برج حمل سے شمار کرو جہاں شمار ختم ہو اس سے اگلے برج میں سہم الضمیر ہوگا۔

سہم الاخبار

عطارد سے قمر تک کے فاصلہ کو طالع کے بروج و درجہ میں جمع کر دو، جو حاصل ہو اس کو برج حمل سے شمار کرو، جہاں شمار ختم ہو اس سے اگلے برج میں سہم الاخبار ہوگا۔

سہم المال

مالک خانہ مال اور خانہ مال میں جتنے بروج و درجوں کا فاصلہ ہو اس کو طالع کے برج و درجوں میں جمع کرو حاصل جمع کو برج حمل سے شمار کرو جہاں شمار ختم ہو اس سے اگلے برج میں سہم المال ہوگا۔

سہم الاولاد

مشتری سے مالک طالع تک جتنے بروج و درجوں کا فاصلہ ہو اس کو طالع میں جمع کر دو جو حاصل ہو اس کو برج حمل سے شمار کرو جہاں شمار ختم ہو اس سے اگلے برج میں سہم الاولاد ہوگا۔

سہم الامید

گیارہویں گھر کے مالک اور گیارہویں گھر میں جتنے بروج و درجوں کا فاصلہ ہو اس کو طالع کے بروج و درجوں میں جمع کر دو جو حاصل ہو اس کو برج حمل سے شمار کرو جہاں شمار ختم ہو اس سے اگلے برج میں سہم الامید ہوگا۔

سہم السفر

نویں گھر کے مالک اور نویں گھر میں جو فاصلہ ہو اس کو طالع میں جمع کر دو

جو حاصل ہو اس کو برج حمل سے شمار کرو جہاں شمار ختم کرو اس سے اگلے برج میں سہم السفر ہوگا۔

سہم النکاح

ساتویں گھر کے مالک اور ساتویں گھر میں جو فاصلہ ہو اس کو طالع میں جمع کر دو، جو حاصل ہو اس کو برج حمل سے شمار کرو جہاں شمار ختم ہو اس سے اگلے برج میں سہم النکاح ہوگا۔

سہم العزت و مرتبہ

دسویں گھر کے مالک سے دسویں گھر تک جو فاصلہ ہو اس کو طالع میں جمع کر دو، جو حاصل ہو اس کو برج حمل سے شمار کرو جہاں شمار ختم ہو اس سے اگلے برج میں سہم العزت و مرتبہ ہوگا۔

سہم کی تعریف

سہم ایک اسم ہے جو زندگی کے اہم اہم واقعات کے لئے مخصوص ہے اس طریقہ پر زیادہ تر مسلم منجمین نے کام کیا ہے۔ ان کے اسی طریقہ کو دوسری قوموں نے بھی اپنایا ہے۔

ویسے تو اس کے نکالنے کے مختلف طریقے ہیں۔ زائچہ پیدائش میں طریقہ اور ہے تو زائچہ سوال میں اور، چونکہ یہ کتاب زائچہ سوال پہ لکھی گئی ہے اس لئے یہاں وہ طریقے لکھے گئے ہیں جو زائچہ سوال میں کارآمد ہیں۔

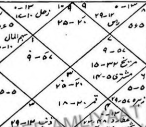
سہم جس برج میں آتا ہے اس برج کا مالک حاکم سہم کہلاتا ہے۔ احکام کے لئے طریقہ تقریباً وہی ہے جو زائچہ میں کسی گھر کو یا اس کے مالک کو اور نظرات کو مدنظر رکھ کر نکالا جاتا ہے۔ زائچہ کے جس برج میں مطلوبہ سہم واقع ہوگا اس کا مالک جب بھی مالک طالع یا طالع سے اتصال کرے گا اور ان سب میں کوئی کمزوری و نحوست نہ ہوگی تو مطلوبہ کام ہونے کا وقت وہی ہوگا، اگر

اتصال نظری ہو اور کچھ درجوں کا فاصلہ ہو تو پھر درجوں سے وقت کا تعین ۔
منقلب ، ثابت ، ذوجسدین بروج اور اوتاد ، مائل اوتاد ، زائل اوتاد سے
کہنا چاہیئے کیونکہ منقلب اور اوتاد دنوں و گھنٹوں کو ، ذوجسدین و مائل اوتاد
مہینوں کو ثابت و زائل اوتاد سالوں کو ظاہر کرتے ہیں ۔ جب یہ اپنے مقام سے
ہٹتے ہیں تو سال مہینوں میں ، مہینے دنوں میں اور دن گھنٹوں میں تبدیل ہو
جاتے ہیں ۔ اس طرح آپ وقتی زائچہ میں کسی واقعہ کے ظہور کا وقت سہم وہ
حاکم سہم ، طالع و مالک طالع کے اتصال وغیرہ سے تعین کر سکتے ہیں ۔

مثلاً سوال مالی حالت کی بہتری کا ہے ۔

زائچہ سوال سے سیاروں کی کیفیت سے یہ اندازہ ہو کہ سائل کی مالی حالت
بہتر ہو جائے گی یا مالی آمدنی ہو گی اور کب ہو گی تو زائچہ میں دیکھا کہ سہم المال
۸ درجہ ۱۰ دقیقہ ذوجسدین برج میں واقع ہے اور طالع بھی ذوجسدین برج
ہے اور حاکم سہم المال و حاکم طالع ایک ہی سیارہ مشتری ہے اور مال کا مالک
زحل ہے جو منقلب برج میں ہے ، حاکم مال اور حاکم طالع میں اتصال ہے ۔
اس اتصال میں ۳ درجہ ۵ دقیقہ کا فاصلہ ہے اور دونوں منقلب برج میں ہیں
مگر حاکم طالع اوتاد میں اور حاکم مال
مائل اوتاد میں ہے چونکہ اوتاد
دنوں کو اور مائل اوتاد مہینوں
کو ظاہر کرتا ہے ۔

مثالی زائچہ



اب عمل اس طرح کریں گے
مائل اوتاد کے تین درجہ برابر ہیں
تین ماہ اور پانچ دقیقہ برابر ہیں
پانچ دن کے ۔ اوتاد کے تین
درجہ برابر ہیں ۳ دن کے اور پانچ

دقیقہ برابر ہیں ۲ گھنٹے۔ لہٰذا کل تین ماہ، پانچ دن اور ۱۴ گھنٹے ہوا۔ اس کا آدھا کیا تو ایک ماہ ۱۷ دن ۱۹ گھنٹے ہوئے۔ چونکہ حاکم طالع اوتاد میں اور حاکم مال مائل اوتاد میں واقع ہیں لہٰذا سائل کو ایک ماہ ۱۸ دن بعد مال ملنے کی اُمید ہے۔

اگر سوال دوستی کے متعلق ہو تو اس کے لئے تیسرے کا مالک، پانچویں، نویں یا گیارہویں ہو اور طالع کے مالک سے سعد نظر ہو تو دوستی ہو جائے گی اور بہتر رہے گی۔ اگر قمر بھی اس اتحاد میں شامل ہو جائے تو پھر دوستی زیادہ پائیدار رہے گی۔ اگر زہرہ و مریخ بھی ان میں شامل ہو جائیں تو محبت کے ساتھ جسمانی ملاپ بھی ہوگا۔ اگر ان میں اتصال نہ ہو تو پھر دوستی نہ ہوگی۔

اگر سوال یہ ہو کہ ہمیں دولت ملے گی یا نہیں، اگر ملے گی تو کس طرف سے تو بوقت سوال زائچہ بنا کر دیکھیں کہ زائچہ میں دولت ملنے کے دلائل ہیں یا نہیں اگر دولت ملنے کے ہیں تو دیکھیں کہ قمر طالع سے دسویں تک ہو تو والدہ سے یا والدہ کی دولت ملے گی۔ اگر طالع یا قمری طالع سے دسویں گھر تک شمس ہو تو چچا والد کی۔ اگر مریخ ہو تو دوست کی، اگر مشتری ہو تو بھائی کی۔ اگر زہرہ ہو تو عورت کی، اگر زحل یا راس و ذنب ہو تو ملازم کی دولت ملے گی۔ اگر عطارد ہو تو دشمن کی یا ان لوگوں کی وجہ سے دولت ملے گی۔

اگر سوال فائدہ کا ہو تو طالع سے تیسرے، پانچویں، ساتویں یا گیارہویں سعد سیارہ ہو تو فائدہ ہوگا۔ اگر نحس ہو تو نقصان ہوگا۔ اگر طالع برج جوزا، سنبلہ میزان یا دلو کا ہو اور اس میں سعد سیارہ ہو تو فائدہ، اگر اس کے برعکس ہو تو نقصان ہوگا۔

بارہویں گھر کے احکامات

اگر سائل کا سوال دشمنوں کا ہو تو دیکھیں اگر بارہویں کا مالک طالع میں

منحوس ہو تو سائل کے دشمن بہت ہوں گے مگر وہ سب سائل سے زیر ہو جائیں گے۔ اگر طالع کا مالک بارہویں گھر میں ہو تو سائل اپنے دشمن خود پیدا کرے گا۔ اگر طالع کے مالک پر کسی سعد کی نظر نہ ہو بلکہ مالک طالع یہاں کمزور ہو گیا ہو، تو پھر سائل کو دشمن مار ڈالیں گے۔ اگر بوقتِ سوال بارہویں گھر کا مالک، بارہویں گھر میں ہو تو دشمن، دشمنی نہ کر سکیں گے اور سائل ان کے شر سے محفوظ رہے۔ اگر بارہویں گھر میں نحس سیارہ قوی ہو کر بیٹھا ہو اور یہ نظر مسعود سے ساقط ہو تو پھر دشمن سائل کو تکلیف یا ایذا پہنچائیں اور صلح نہ کریں بلکہ سائل کا زخمی ہونا ہی ظاہر ہوتا ہے۔ اگر بارہویں قوی مریخ ہو تو ہتھیار سے سائل زخمی ہو یا تیزاب ڈال کر نقصان پہنچائیں یا قید کرا دیں۔ اگر بارہویں قوی زحل ہو تو دھوکہ فریب سے لے جا کر قید کریں اور سخت تکلیفیں دے کر مار دیں۔ اگر راس بارہویں ہو تو دشمن سائل کو غلط کاموں میں پھنسا کر مجرم بنا دیں یا پھر خطرناک قسم کے نشہ کا عادی بنا کر برباد کر دیں۔ ہاں اگر نحس کو سعد قوی ہو کر ناظر ہو جائے تو پھر بچاؤ کی شکل پیدا ہو جائے گی۔

اگر سوال قیدی یا مجرم کا ہو تو اگر مالک طالع اور بارہویں کا مالک بارہویں گھر میں ہوں تو سائل کو قید ہو جائے گی۔ اگر چوتھے گھر کے درجات سے اتصال کریں تو حاکم اپنے پاس قید رکھے۔ اگر قمر ثابت برج کا ہو کر اس سیارہ سے متصل ہو جو اوتاد میں ہے تو مجرم دیر تک حوالات یا جیل میں رہے، ضمانت وغیرہ نہ ہو۔ اگر قمر منقلب برج کا ہو کر اس سیارہ سے متصل ہو جو زائل اوتاد میں ہو تو قیدی چند قید سے نجات پا جائے گا یا ضمانت دے کر باہر آ جائے گا۔ اگر بوقت سوال قمر برج سرطان کا ہو اور اس کو نحس ناظر ہو، مالک طالع بارہویں ہو تو قیدی دیر تک جیل میں رہے۔ اگر قمر زائل اوتاد میں متصل ہو اوتاد کے مالک سے تو قیدی دیر تک قید میں رہے۔ اگر قمر منصرف ہو اوتاد کے مالک سے اور متصل ہو زائل اوتاد سے بیٹھے ہوئے سیارہ سے تو قیدی جیل سے باہر

آجائے گا۔

اگر وقتِ سوال قمر و عطارد منقلب بروج میں ہو اور مسعود الحال ہوں اور مالک طالع سے سعد نظر بناتے ہوں تو قیدی جلد قید سے باہر آجائے اگر گرفتاری کے وقت مشتری طالع میں قوی ہو یا ناظر ہو اور قمر بھی اس سے متصل ہو رہا ہو تو قید جلد خلاصی پا جائے گا۔ اگر سعدین قمری طالع کے مالک کو ناظر ہوں اور بارہویں کا مالک طالع کو یا مالک طالع کو اچھی نظر سے ناظر ہو تو وہی شخص آزاد کرائے گا جس نے پکڑوایا تھا۔

اگر قمر کسی سعد سے منصرف ہو کر کسی نحس سے متصل ہو تو قیدی کو مزید دشواری پیش آئے اور اس کے برعکس یعنی قمر نحس سے منصرف ہو کر سعد سے متصل ہو تو قیدی جلد خلاصی پائے گا۔

<u>اگر سوال یہ ہو کہ قیدی جیل سے کب رہائی پائے گا؟</u>

حل المسائل میں قطب الدین لاری نے یہ طریقہ لکھا ہے کہ اگر مالک طالع اور قمر دونوں زائل اوتاد میں ہوں اور اس سیارہ سے متصل ہو جو زائل اوتاد میں بیٹھا ہو تو قیدی کے باہر آنے کا وقت وہ ہوگا جب وہ سیارہ اوتاد سے بطرف مائل اوتاد میں آئے یا منصرف ہو اس سیارہ سے جو زائل اوتاد کے گھر میں ہو تو وہی وقت ہوگا قیدی کی خلاصی کا۔

اگر سوال جسمانی تکلیف کے متعلق ہو تو مریخ ڈنک، ڈنڈے، چابک و ہتھیار سے جسمانی ایذا کا ہے۔

اگر مریخ کا مالک ثانی عشر (ثانی عشر دسویں گھر سے دسواں گھر اور نوبہ کا دسواں گھر ثانی عشر کہلاتا ہے) سے اتصال ہو تو جسمانی تکلیف کی دلیل ہے، اگر یہ اتصال بنظر تربیع، مقابلہ و مقارنہ ہو تو سخت جسمانی تکلیف پہنچے گی، جس سے زخم یا نشان پڑ جائیں گے۔ اگر مریخ اوتاد میں ہو تو زیادہ سخت ایذا رسانی پہنچے گی۔ اگر اتصال نظر دوستی سے ہو تو ایذا رسانی کم ہوگی۔ اگر

اتصال مریخ کا ساتھ مالک ثانی عشر سے برج قوس میں ہو تو سزا کوڑوں کی ہوگی یا جسم کو زیادہ ایذا پہنچے گی۔ اگر مریخ کی بجائے زحل ہو اور اپنے گھر میں ہو تو جسمانی ایذا ڈنڈوں سے ملے گی۔ اگر کوئی سعد سیارہ مریخ یا زحل کو ناظر ہو تو وہ سعد سیارہ ایذا رسانی و سزا کو کم کر دے گا۔

حصہ پنجم

نظرات درشٹی

جس طرح زائچہ میں سیاروں کی نشست خاص اہمیت کی حامل ہوتی ہے بالکل اسی طرح زائچہ میں سیاروں کی نظرات بھی اہم تر ہوتی ہیں کیونکہ نظرات سے سیاروں کی نشست کے تحت جو اثرات مرتب ہوتے ہیں ان میں خاصی تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ لہٰذا علم النجوم میں جہاں اور کلیات کو مدنظر رکھا جاتا ہے وہاں نظرات کو نظر انداز کرنا منجم کی ایک فاش غلطی تصور کی جاتی ہے۔ اس لئے اس مضمون میں نظرات کو تفصیلاً پیش کر دوں گا۔

تمام سیارے اپنے مدار پر اور شمس کے گرد چکر لگاتے ہوئے جو زاویہ ایک دوسرے سے بناتے ہیں اس کو نظر کہتے ہیں۔ یہ زاویاتی فاصلے سیاروں کے طول فلکی سے شمار کئے جاتے ہیں۔ سیاروں کی ایک دوسرے سے نظر ان کے اثرات میں تبدیلی پیدا کر دیتی ہے لہٰذا احکام لگاتے وقت نظرات کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔

نریانا اور سیانا طریقوں میں نظرات کا فرق

نریانہ طریقہ میں جن اصولوں کے تحت نظرات کو لیا جاتا ہے وہ سیانا طریقہ سے بالکل مختلف ہے۔

نریانا طریقہ میں دو سعد اور قوی سیاروں کے درمیان ہر نظر اچھی مانی جاتی ہے اور نحس و خصیف سیاروں کے درمیانی نظر کو خراب قرار دیتے ہیں جبکہ سیانا طریقہ میں نحس نظر (مقابلہ و تربیع) خراب سعد نظر (تثلیث تسدیس) اچھی مانی جاتی ہے خواہ وہ کیسے ہی سیاروں کے درمیان بن رہی ہو۔ کیونکہ ان کا خیال ہے کہ نظرات کی وجہ سے سیاروں کی کیفیات میں تبدیلی آجاتی ہے۔ جب کہ نریانا والے نظرات کو فی نفسہ نہ اچھی مانتے ہیں اور نہ ہی خراب بلکہ وہ سیاروں کی نشستی کیفیت اور مزاج کے تحت نظرات کا اچھا یا بُرا ہونا تصور کرتے ہیں۔

مثلاً سیانا طریقہ نجوم میں شمس و مشتری کے مقابلہ کو بُرا تصور کیا جاتا ہے اور اسی طرح ان کی نظر تربیع کو بُرا جانتے ہیں۔ چاہے یہ دونوں قوی ہی کیوں نہ ہوں۔

جبکہ نریانا طریقہ نجوم میں ان دونوں کے مقابلہ اور تربیع کو بُرا تصور نہیں کرتے بشرطیکہ یہ دونوں سعد گھروں کے مالک ہوں یا قوی ہوں۔

نریانا اور سیانا طریقوں میں جو نمایاں فرق نظر آتا ہے وہ یہ ہے کہ سیانا طریقہ میں دو سیاروں کے درمیان نظراتی مزاج کے لحاظ سے "نظر تثلیث" اچھی اور "نظر مقابلہ" بُری اور "نظر تسدیس" اچھی اور "نظر تربیع" بُری مانی جاتی ہے۔

نریانا طریقہ، نظرات میں سیاروں کی مزاجی کیفیت (نظراتی مزاج سے ہیں) کے لحاظ سے دو حاکم سیاروں کے درمیان، جبکہ ان میں سے ایک نحس گھر میں ہو تو چاہے ان میں نظر تثلیث ہی کیوں نہ ہو بُری ہی جاتی ہے اور اگر دونوں سیارے سعد ہوں اور سعد گھروں کے مالک ہوں تو خواہ ان دو سیاروں

کے درمیان نظر مقابلہ ہی کیوں نہ ہو۔ یہ اچھی سمجھی جائے گی۔
مثلاً طالع برج حمل ہو اور قمر تیسرے گھر میں برج جوزا کا ہو اور مشتری نویں گھر میں قوس کا ہو تو ان دونوں کا یہ مقابلہ نریانہ طریقہ نجوم میں اچھا ہی تصور کیا جائے گا۔ اسی طرح طالع اسد ہو اور ان کا انہی بروج میں مقابلہ اچھا ہو گا۔
نریانہ طریقہ والوں نے نظرات کے ضمن میں سیاروں اور گھروں کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ یعنی سعد و نحس جس کی تفصیل یہ ہے۔

سعد سیارے

۱۔ مشتری، زہرہ، بدر کا چاند (آٹھویں تاریخ کے بعد کا چاند) اور عطارد (جب یہ سعد کے ہمراہ ہو یا سعد کے برج میں یا سعد ناظر ہو۔
۲۔ پانچویں اور نویں گھر کے مالکان چاہے کیسے ہی سیارے ہوں نحس نہیں ہوتے بلکہ سعد ہوتے ہیں۔ اگر سعد گھروں میں واقع ہوں۔ اگر یہ قدرتی طور پر بھی سعد ہوں تو زیادہ سعد ہو جاتے ہیں۔
۳۔ خانۂ اوتاد (۱۔ ۴۔ ۷۔ ۱۰) کے مالکان اگر نحس سیارے ہوں اور ان کو کسی قسم کی ذاتی کمزوری نہ ہو تو یہ سعد عارضی ہوتے ہیں۔ دسویں گھر کا مالک بہ نسبت ساتویں کے زیادہ سعد ہوتا ہے۔ ساتویں گھر کا مالک چوتھے گھر کے مالک سے زیادہ سعد ہوتا ہے اور چوتھے گھر کا مالک پہلے گھر کے مالک سے زیادہ سعد ہوتا ہے۔
۴۔ جو سیارہ طالع کا مالک ہو اور آٹھویں کا بھی مالک ہو تو وہ سعد عارضی ہوتا ہے اور یہ خوبی صرف دو سیاروں مریخ و زہرہ کے حصہ میں آتی ہے۔ یعنی طالع حمل ہو تو آٹھویں کا مالک مریخ ہو گا۔ اسی طرح اگر طالع میزان ہو تو آٹھویں کا مالک زہرہ ہو گا۔ ان دونوں سیاروں میں زہرہ زیادہ سعد ہوتا ہے کیونکہ یہاں یہ سعد عارضی ہوا۔ اور قدرتی طور پر بھی یہ سعد ہے اس لئے یہ زیادہ سعد ہوا۔ برعکس اس کے مریخ یہاں سعد عارضی ہوا مگر قدرتی طور پر یہ نحس ہے۔ اس لئے یہ زہرہ سے کم سعد ہے۔

۵۔ آٹھویں گھر کا مالک اگر شمس یا قمر ہو تو یہ سعد عارضی ہوتے ہیں۔ ان میں سے قمر بہ نسبت شمس کے زیادہ سعد ہوتا ہے۔

۶۔ دوسرے اور بارہویں گھر کے مالکان اگر سعد گھروں میں ہوں تو سعد عارضی ہوتے ہیں۔

نحس سیارے

۱۔ شمس، مریخ، راس و ذنب، زحل اور قمر (جب یہ آٹھ تاریخ سے قبل کا ہو اور نیا چاند ہو) عطارد (جب نحس کے ہمراہ ہو یا نحس سیارے کے بروج میں ہو یا نحس سیارہ ناظر ہو) مریخ، شمس کی نسبت زیادہ نحس ہے راس و ذنب مریخ سے زیادہ نحس ہیں اور زحل ان سب سے زیادہ نحس ہے۔

۲۔ تیسرے، چھٹے، آٹھویں، گیارہویں اور بارہویں کے مالکان نحس ہوتے ہیں۔ چھٹے گھر کا مالک، تیسرے گھر کے مالک سے زیادہ نحس ہوتا ہے، بارہویں کا مالک بہ نسبت گیارہویں کے زیادہ نحس ہوتا ہے (۱۱، ۶، ۳ گھر کے مالکان نحس ہوتے ہیں چاہے سعد ہوں یا نحس)

۳۔ خانہ اوتاد (۱۔۴۔۷۔۱۰) کے مالکان اگر سعد سیارے ہوں اور ان کو زائچہ میں ذاتی قوت حاصل نہ ہو تو یہ سیارے نحس عارضی ہوتے ہیں۔ اور اپنے دور میں خراب اثرات دیتے ہیں۔ عطارد اوتاد کا مالک ہو تو یہ زہرہ و مشتری سے کم نحس ہوتا ہے۔

۴۔ آٹھویں گھر کا مالک، شمس و قمر کے علاوہ کوئی سیارہ ہو اور وہ طالع کا مالک نہ ہو تو یہ سیارہ نحس عارضی کہلاتا ہے۔

۵۔ دوسرے اور بارہویں گھر کے مالکان اگر نحس گھروں میں ہوں یا نحس سیارہ کے ہمراہ ہوں تو نحس عارضی ہوتے ہیں۔

۶۔ دوسرے اور ساتویں گھر کے مالکان مہلک ہوتے ہیں اور موت کے سیارے کہلاتے ہیں۔ جیسے طالع حمل میں زہرہ دوسرے اور ساتویں کی مالک ہے یا طالع میزان میں مریخ دوسرے اور ساتویں کا مالک ہے۔ اگر سیارہ نحس گھر کا

مالک ہو اور ساتھ ہی ساتویں گھر کا بھی مالک ہو تو اس طرح یہ زندگی کے لئے مہلک ہو جاتا ہے۔

۷۔ مریخ دسویں گھر کا مالک ہو اور پانچویں گھر کا مالک نہ ہو تو زیادہ خراب ہوتا ہے۔ یہ کیفیت صرف طالع سرطان میں واقع ہوتی ہے۔ خرابی کا سبب اس وقت زیادہ ہوتا ہے۔ جب طالع برج دلو ہو، کیونکہ یہ دسویں اور تیسرے کا مالک ہوتا ہے۔

۸۔ آٹھویں اور نویں کا مالک ایک ہی سیارہ ہو تو نحس ہوتا ہے اور یہ کیفیت صرف طالع جوزا میں واقع ہوتی ہے۔ کیونکہ زحل آٹھویں کے ساتھ نویں گھر کا بھی مالک ہوتا ہے۔

۹۔ اوتاد (۱۔۴۔۷۔۱۰) یا ترفع (۵۔۹) کا مالک سیارہ اگر تیسرے، چھٹے یا گیارہویں کا بھی مالک ہو تو "پاراشر" کے قول کے مطابق نحس ہوتا ہے بشرطیکہ وہ سعد سیارہ ہو، جیسے طالع سرطان میں مشتری نویں اور چھٹے گھر کی مالک ہے۔

مساوی سیارے

۱۔ قمر طالع کا مالک ہو تو مساوی ہوتا ہے۔

۲۔ شمس و قمر جب آٹھویں یا بارہویں کے مالک ہوں تو مساوی ہوتے ہیں۔

۳۔ سعد سیارہ، سعد گھروں کا مالک ہو کر نحس گھر میں واقع ہو تو مساوی ہوتا ہے۔

۴۔ نحس سیارہ سعد گھروں کا مالک ہو کر نحس گھر میں واقع ہو تو مساوی ہو جاتا ہے یا نحس سیارہ نحس گھروں کا مالک ہو کر سعد گھروں میں واقع ہو تو مساوی ہو جاتا ہے۔

یہ وضاحت علم النجوم میں کلیات کی حیثیت رکھتی ہے اور احکام لگانے میں اس کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ آئندہ مضامین میں بھی کلیاتِ نجوم کو زیادہ سے زیادہ تفصیلاً پیش کر رہا ہوں جس کی مدد سے مندرجہ بالا وضاحت سعد و

نحس کی حقیقت سے آگاہی ہونے کے بعد سیاروں کی نظرات کو سمجھنے میں بڑی آسانی ہوجائے گی۔

نظراتی کیفیت

تمام سیارے اپنے جائے قیام سے ساتویں گھر کو پوری نظر سے ناظر ہوتے ہیں۔
〃 〃 〃 چوتھے اور دسویں گھر کو ۳/۴ یا نظر تربیع سے ناظر ہوتے ہیں۔
〃 〃 〃 〃 پانچویں اور نویں گھر کو ۱/۲ یا نظر تثلیث سے ناظر ہوتے ہیں۔
〃 〃 〃 〃 تیسرے اور گیارہویں گھر کو ۱/۴ یا نظر تسدیس سے ناظر ہوتے ہیں

نریانا والے ان نظروں کے علاوہ کچھ سیاروں کی مخصوص نظرات کے بھی قائل ہیں جو تجربات پر پوری اترتی ہیں جو حسب ذیل ہیں

۱۔ مریخ اپنے نشستی مقام سے ساتویں گھر کے علاوہ چوتھے اور آٹھویں گھر کو پوری نظر سے ناظر ہوتا ہے۔
۲۔ مشتری 〃 〃 〃 پانچویں اور نویں 〃 〃 〃 〃
۳۔ زحل 〃 〃 〃 تیسرے اور دسویں 〃 〃 〃 〃
۴۔ راس 〃 〃 〃 پانچویں، نویں اور بارہویں 〃 〃 〃 〃

راس چونکہ ہمیشہ الٹا چلتا ہے اس لئے اس کی نظر کا شمار اس کی چال کے مطابق لینا چاہیئے۔ ذنب کسی گھر کو ناظر نہیں ہوتا۔

ذیل میں نظرات کے باعث سیاروں کے اثرات میں پیدا شدہ تبدیلیوں کو چند مثالوں کی مدد سے سمجھا رہا ہوں۔

نظرات کی مثالیں

مثلاً کسی کے زائچہ میں مریخ عام حالت میں دوسرے گھر کو ناظر ہو تو صاحب زائچہ مالی پریشانیوں کا شکار رہے گا!

کیونکہ مریخ نحس سیارہ ہے اور دوسرا گھر مالی امور کو ظاہر کرتا ہے۔ اس لئے مریخ کی نحوست دوسرے گھر کو ضرور متاثر کرے گی جس کی وجہ سے مالی امور میں رکاوٹیں پیدا ہونا لازمی ہیں۔ اگر زائچہ میں دیگر سیاروں کی حالت بہتر ہونے کے باعث یا "دلیل زر و دولت" کی وجہ سے اس کے پاس دولت کی فراوانی ہو تب بھی مریخ جیسے نحس سیارہ کی فطری کرتوت کی بناء پر اس کو نقصان سے دوچار ہونا ہی پڑے گا۔ لیکن اس کے برعکس اگر دوسرے گھر پر مریخ کی بجائے مشتری کی نظر ہو جو سعد اکبر ہے اور زر و جواہر سے منسوب ہے اس کی نظر کیمیائی جیسی اثر رکھتی ہے۔ لہٰذا ان کی ان خصوصیات کی بناء پر صاحبِ زائچہ کی مالی حالت بہت زیادہ بہتر رہے گی

اگر کسی کے زائچہ میں مریخ دوسرے گھر میں مقیم ہو اور اس کو مشتری ناظر ہو تو مریخ کے باعث پیدا شدہ خرابی، مشتری کے ناظر ہونے کے باعث دور ہونے کی توقع ہے۔

اسی طرح اگر دوسرے گھر میں مشتری ہو اور اس کو مریخ ناظر ہو تو مشتری کی وجہ سے دوسرے گھر کے منسوبات کو جو ترقی مل رہی تھی ان میں مریخ کی نظر سے خرابی پیدا ہو جائے گی۔ (سیاروں کی نشست اور نظرات کا اثر ان دونوں سیاروں کی قوت پر منحصر ہے ان میں سے جو زیادہ قوی ہوگا اس کے اثرات زیادہ اور دوسرے کے کم ظاہر ہوں گے۔

اب نظرات کی تفصیل ایک مثالی زائچے کے ذریعہ پیش کی جا رہی ہے۔

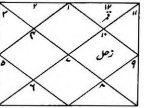
مثالی زائچہ میں قمر بارہویں اور زحل دسویں گھر میں واقع ہیں لہٰذا زحل اپنے جائے مقام سے تیسرے گھر کو مکمل نظر سے ناظر ہے۔

دیکھنا یہ ہے کہ اس نظر کے کیا اثرات مرتب ہوں گے اس کی تشریح حسب ذیل ہے۔

قمر دل سے منسوب ہے اور زحل ٹھہراؤ و رکاوٹ کو ظاہر کرتا ہے۔ بارہواں گھر اخراجات کی طرف اُبھارتا ہے۔ اگر ان تینوں باتوں کو یکجا کیا جائے تو مندرجہ ذیل اشارے حاصل ہوں گے۔

صاحبِ زائچہ اخراجات کے بارے میں اپنی طبیعت پر ایک بوجھ اور جبر محسوس کرے گا۔ اور باوجود لاکھ کنجوسی کے مولود سے خرچ ہوتا ہی رہے گا چونکہ بارہواں گھر نقصان مال، فضول خرچی، زحل مفلسی کو اور قمر جو مؤنث سیارہ ہے اور چوتھے گھر کا مالک ہو کر بارہویں گھر میں واقع ہے اور یہ گھر صنفِ نازک سے تعلقات کو ظاہر کرتا ہے۔ چونکہ زحل بارہویں گھر کو ناظر ہے۔ اس لئے مولود باوجود کنجوسی کے گھر کے بے جا اخراجات اور غیر جنس سے تعلقات پر روپیہ خرچ کرے گا۔ جس کی وجہ سے وقتی طور پر مالی پریشانیوں سے دوچار ہوگا۔

مثالی زائچہ



قمر چونکہ دولت سے منسوب ہے اور سعد سیارہ ہے اور دوسرے گھر کو جو اس کا شرفی برج ہے اس کو ناظر ہے اس لئے مولود کی مالی پریشانیاں عارضی ہوں گی۔ مگر زحل کی نظر سے دولت میں کمی اور زوال کا آنا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ زحل کی نظر نہایت بری اور تباہ کن ہوتی ہے۔

قمر سریع السیر (تیز رفتار) سیارہ ہے۔ چلنے پھرنے اور سیر و تفریح کا دلدادہ ہے مگر اس پر زحل کی نظر ہے جس کی وجہ سے صاحب زائچہ اپنی طبیعت پر ظاہری و باطنی دباؤ سا محسوس کرے گا۔ چونکہ قمر دل سے بھی منسوب ہے اس لئے صاحب زائچہ اپنی طبیعت میں اضطراب اور بے چینی و کرب محسوس کرے گا۔ یعنی اس کو اپنے دلی جذبات کو مارنا پڑے گا۔

اگر یہ کسی جگہ جانے کا ارادہ کرے (کیونکہ بارہواں گھر سفر اور دوسری جگہ سکونت، اس لئے کہ یہ نویں سے چوتھا گھر ہے) تو زحل کی نظر ایسے اسباب پیدا کریگی جس کی بناء پر اس کو اپنا ارادہ بدلنا پڑے گا۔ یعنی سفر کے ذریعے دوسری جگہ سکونت نہ کر سکے گا۔ یہ اس لئے ہوگا کہ زحل ٹھہراؤ اور رکاوٹ کا سیارہ ہے۔

دسواں گھر حکومت، ترقی، عہدہ اور تجارت سے منسوب ہیں۔ زحل دسویں گھر

میں اپنے ذاتی برج کا ہے اور قوی ہے اس لئے تجارت کے سوا باقی امور میں مولود کو فائدہ ہوگا۔ قمر چونکہ پرچون تجارت سے منسوب ہے اور چوتھے گھر کا مالک ہے۔ اس پہ زحل کی نظر یہ ظاہر کر رہی ہے کہ پرچون تجارت میں سوائے نقصان کے فائدہ بالکل نہ ہوگا۔

نقصان کی وجہ

نقصان اس وجہ سے ہوگا کہ مولود کے دل میں شک وشبہ اور کاہلی وسستی پیدا ہو جائے گی (کیونکہ قمر دل اور زحل شک وشبہ اور کاہلی سے منسوب ہے)۔ یعنی زحل کسی نہ کسی طرح سے اپنی قوت کے مطابق ایسی وجوہ پیدا کر دے گا جس سے تجارت کی جگہ بند رہے گی۔ اور کھولنے میں تاخیر ہوتی رہے گی (کیونکہ دکان اور تجارت کی جگہ چوتھے گھر سے منسوب ہے اور اس کو بھی زحل ناظر ہے) اس وجہ سے مولود اپنے کاروبار سے آہستہ آہستہ بد دل ہو کر اپنے کاروبار کو خیرباد کہہ دے گا اور اس طرح اسے مالی نقصان ہوگا۔

بارہواں گھر بے فکری اور بے نیازی سے منسوب ہے۔ قمر سعد سیارہ ہے اور نشوونما سے منسوب ہے اور بارہویں گھر میں واقع ہے۔ اس لئے مولود کی طبیعت میں بے نیازی لازمی ہے۔ مگر زحل کی نظر کی بنا پہ مولود کو نفس کشی پہ ابھارے گا۔ لہٰذا اس کی بے نیازی میں فرق آ جائے گا۔ کیونکہ زحل کی خصوصیت ہے کہ وہ رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ قمر متلون مزاجی پہ ابھارتا ہے مگر زحل اس کی مزاجی کیفیت میں مزاحمت پیدا کرتا ہے۔ لہٰذا زحل کی نظر اس کے تلون مزاجی میں کمی پیدا کر کے اس کی مزاجی کیفیت میں ٹھہراؤ لے آئے گا۔

بارہواں گھر حسد اور جلن سے منسوب ہے اور قمر دل ہے، زحل مایوسی اور ضد وہٹ دھرمی ہے، دوسروں کی طرف سے بدخیالی و بدظنی پیدا کرنا زحل کی خصوصیات ہیں اس لئے بارہویں گھر اور قمر پہ اس کی نظر سے مولود کے دل میں دوسروں کی طرف سے حسد اور جلن و بدظنی پیدا ہوا کرے گی اور دوسروں کی ترقی اور بہتری سے یہ دل ہی دل میں جلا کرے گا۔ جس کی بنا پہ اس کی طبیعت اداس

اور فکرمند رہا کرے گا۔ قمر کی وجہ سے ظاہرہ طور پہ قہقہہ لگائے گا مگر دل و دماغ پرسکون نہ رہا کرے گا۔

قمر دولت سے منسوب ہے اور دوسرے گھر کو ناظر ہے (دوسرا گھر بھی دولت سے منسوب ہے) زحل کم درجہ کے ملازمین یا خدمت گار سے منسوب ہے دسواں گھر حکومت و سرکار سے منسوب ہے۔ زحل دسویں گھر میں واقع ہے اور قوی ہو کر دوسرے اور چھٹے گھر کو ناظر ہے (چھٹا گھر ملازمت یا ملازمین سے منسوب ہے) اور قمر بھی چھٹے گھر کو ناظر ہے اس لئے مولود کو سرکاری نوکری مل جائے گی چونکہ زحل سے کمینہ حرکات منسوب ہیں۔ اس لئے ملازمت میں اپنے اختیارات کو ناجائز طور پہ استعمال کر کے فائدہ اٹھائے (زحل گیارہویں گھر کا بھی مالک ہے) مگر پکڑا جائے گا (بارھواں گھر قید و بند کا ہے، قمر نے اس گھر میں بیٹھ کر اس کے منسوبات کو ابھارا ہے) مگر سزا سے بچ جائے گا۔ کیونکہ زحل نے مولود کی فطرت میں چاپلوسی، خوشامد اور دوسروں کے پاؤں پڑنے کی عادت پیدا کر دی ہے۔ اس کے علاوہ زحل بارہویں گھر کو ناظر ہے جس کی وجہ سے بارہویں گھر کے منسوبات میں ٹھہراؤ پیدا ہو گیا ہے۔ لہٰذا مولود اپنے افسران کو خوشامد، چاپلوسی اور کچھ خرچ کر کے اپنے آپ کو بچا لے گا۔

زحل کمزور اور ضعیف لوگوں سے منسوب ہے۔

قمر دل اور جذبات سے۔ زحل کی قمر پہ پوری نظر ہونے کی وجہ سے مولود کے خیالات و جذبات پراگندہ ہوں گے۔ دوسرے وہ اپنوں و غیروں سے سرد مہری سے پیش آیا کرے گا، تیسرے وہ احساس کمتری میں مبتلا ہو جائے گا۔

قمر ہنس مکھ، زندہ دل، نفیس، اعلیٰ اور صاف ستھرے لباس کو ظاہر کرتا ہے مگر زحل میل کچیل، گندگی اور غلاظت سے منسوب ہے اس لئے قمر پہ زحل کی پوری نظر اس بات کی نشاندہی کر رہی ہے کہ مولود کی طبیعت کا رجحان صاف ستھرے لباس اور پاکی کی طرف نہ رہے گا۔ اگر لباس میلا ہو جائے تو اس کے اتارنے میں جلدی نہ کرے گا۔

قمر بارہویں برج حوت کا ہے اور چوتھے گھر کو ناظر ہے جو نو تعمیر مکان کو ظاہر

کر رہا ہے۔ زحل پرانے، بوسیدہ اور تاریک مکان سے منسوب ہے۔ زحل بیوہ عورت ہے اور بارہویں گھر سونے کا کمرہ ہے لہٰذا قمر زحل اور بارہویں یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ مولود جس مکان میں رہتا ہے وہ نو تعمیر ہے اور مولود کے سونے کے کمرے کے پاس ہی کسی نہ کسی بیوہ عورت کی جائے رہائش ہوگی۔ صاحبِ زائچہ کا مکان یا سونے کا کمرہ اچھا ہوگا مگر باوجود نئے اور صاف ستھرا ہونے کے کمرہ یا مکان تاریک ہوگا۔ صفائی رکھنے کے باوجود بھی وہاں پر غلاظت کے آثار نظر آئیں گے۔ مولود کو مکان یا کمرہ میں آرامِ قلبی کم نصیب ہوگا۔ زیادہ تر اِدھر اُدھر کے خیالات ذہن کو پر سکون نہ رہنے دیں گے۔

مثال نمبر ۲۔

قمر بائیں آنکھ سے منسوب ہے اور بارہواں گھر بھی بائیں آنکھ کو ظاہر کرتا ہے اور زحل کی ان دونوں پر مکمل نظر ہے۔ لہٰذا زحل کی مکمل نظر مولود کی بائیں آنکھ میں خرابی پیدا کر دے گی کیونکہ زحل عیب دار اور ناقص چیزوں سے منسوب ہے بارہواں گھر دسویں گھر سے تیسرا ہے۔ اس سے چچا، پھوپھی، خالہ، ممانی وغیرہ رشتہ دار منسوب ہیں۔

دسواں گھر والد کو ظاہر کرتا ہے لہٰذا زحل کی بارہویں گھر پر مکمل نظر سے متعلقہ رشتہ داروں کو جسمانی، ذہنی، قلبی اور مالی تکلیف رہے گی اور مولود کے والد کی ان عزیز و اقارب سے ہمیشہ ان بن رہے گی کیونکہ والد کا جھگڑا ان لوگوں سے مادری جائیداد پر ہوگا۔ اس لئے زحل کی دسویں بیٹھ کر اپنے سے دسویں گھر کو ناظر ہے والد (زحل) کی نظر اپنی والدہ کی جائیداد (قمر) پر مکمل ہے اور زحل اپنے گھر کا ہو کر مولود کے زائچہ میں قوی ہے۔ قمر اپنے گھر سے نویں آبی برج کا ہو کر بیٹھا ہے اور قوی ہے۔ لہٰذا یہ مولود کی دادی کو صاحبِ جائیداد ظاہر کر رہا ہے۔

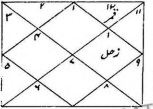
مگر (زحل) والد اپنی والدہ جائیداد کے گھر یعنی مولود کے چوتھے گھر کو خراب نظر سے ناظر ہے۔ اس لئے یہ اپنی والدہ کی جائیداد پر قبضہ کرے گا اور دوسرے حصہ داروں کا حصہ غصب کر کے ان کو بد حال کرے گا اور یہی وجہ ان سے ان بن ہونے کی ہے۔

قمر معدہ اور اس کے دقیق مادہ سے منسوب ہے، زحل خشکی اور بگاڑ سے منسوب ہے اور چوتھا گھر دوا دارو سے، دسواں گھر شفا سے منسوب ہے۔ لہٰذا زحل کا دسویں قابض ہونا اور چوتھے گھر اور اس کے مالک کو مکمل نظر سے ناظر ہونا ظاہر کر رہا ہے کہ مولود کے معدہ کا دقیق مادہ خشک ہو جائے گا جس کی بنا پہ مولود کو دائمی قبض رہے گا اور دوائیں بھی اس کو فائدہ نہ دیں گی۔

زحل طالع کو نظر تربیع سے ناظر ہے جس کا اثر چوتھائی ہوتا ہے اس لئے زحل کی بدی کی بناء پہ یعنی دائمی قبض کی بناء پہ مولود کے سر میں ہلکا درد رہا کرے گا اور مولود کو اندھیرے میں یا نیند کی حالت میں بد ہیئت شکلیں نظر آئیں گی۔

قمر خون کی روانی اور دل سے منسوب ہے۔ زحل خون کے گاڑھے پن اور سیاہی سے منسوب ہے۔ مثالی زائچہ میں دوسرے گھر میں برج ثور ہے جو ثابت برج ہے جو ٹھہراؤ کو ظاہر کرتا ہے (دوسرا گھر موت کا گھر ہے کیونکہ یہ زندگی کے یعنی آٹھویں گھر سے ساتواں ہے)، لہٰذا قمر پہ زحل کی نظر ظاہر کر رہی ہے کہ خون کی روانی میں بھاری پن کی وجہ سے خلل پیدا ہوگا اور دل کو مکمل طور پہ خون نہیں ملے گا جس کی بنا پر اس کی حرکت متاثر ہوگی اور کسی وقت بھی مولود کی موت حرکتِ قلب بند ہونے سے واقع ہو جائے گی۔

مثالی زائچہ



نوٹ

زحل کی نظر اپنی قوت کے مطابق بارہویں گھر اور قمر کے منسوبات پہ اثر انداز ہوگی۔ یعنی خرابی پیدا کرے گی اگر زحل بمقابلہ قمر کے مضبوط ہوگا اور پوری مقدار نظر سے ناظر ہوگا تو تبدیلی یا خرابی ہوگی اور جتنی مقدار یہ نظر کم ہوگی اسی حساب سے اس کی خرابی میں کمی ہوتی جائے گی۔

اگر زحل بمقابلہ قمر کے کمزور ہوگا تو قمری منسوبات میں خرابی کم ہوگی۔ اگر نظری

مقدار سے بھی کم ہو گا تو اور کمی ہو جائے گی مگر ہو گی ضرور۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ قمر اس سیارہ کے خواص کو جس کی نظر اس پر پڑ رہی ہو فوراً قبول یعنی اختیار کر لیتا ہے اور جب یہ کسی کو دیکھتا ہے تو منظور سیارہ کے خواص میں اضافہ کر دیتا ہے۔

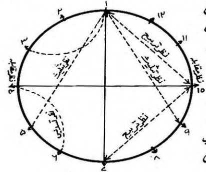
اگر زحل، مریخ، راس جیسے سیارے کی نظر قمر پر ہو تو پھر اس کے پھیلنے دیر نہیں لگتی یا اس کی ان سیاروں پہ نظر ہو تو ان کے خواص کو ابھارنے پر اس کو کوئی عار نہیں ہوتا۔ اس لئے زائچہ میں نظرات کو مد نظر رکھ کر احکام لگانے چاہیئیں۔

حصّہ ششم

نظرات سیارگان

تاجک میں نظرات کا طریقہ پاراشر سے مختلف ہے جو ۱۴ وضع فلکی میں استعمال ہوتا ہے۔ زائچہ سوال میں جو سیارہ جس گھر میں بیٹھا ہو وہاں سے پانچویں اور نویں گھر کو پوری دوستی کی نظر سے دیکھتا ہے اس نظر کو سعد اور قوی مانا جاتا ہے اور اصطلاحِ نجوم میں اس کو نظر تثلیث کہتے ہیں اس کے اثرات اچھے ہوتے ہیں۔ یعنی یہ آرام و راحت، اولاد کی خوشیاں، سکون دراز عمر اور ہر کام میں کامیابی لاتی ہے۔ اس نظر کا فاصلہ ایک سیارہ سے دوسرے سیارہ سے ۱۲۰ درجے کا ہوتا ہے۔

دوسری اچھی نظر تسدیس کہلاتی ہے یعنی جو سیارہ زائچہ کے جس گھر میں بیٹھتا ہے وہاں سے تیسرے اور گیارہویں گھر کو نیم دوستی کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اس نظر کے اچھے اثرات تثلیث سے تھوڑے کم ہوتے ہیں یہ بھی خوشیاں، آرام اور سائل کو اپنے مقصد میں کامیاب کرتی ہے، اس نظر کا فاصلہ ایک سیارہ سے دوسرے سیارہ تک یا زائچہ کے کسی گھر تک ۶۰ درجے کا ہوتا ہے۔

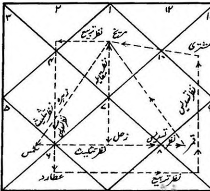


تیسری نظر تربیع ہوتی ہے یعنی جو سیارہ جہاں بیٹھا ہو وہاں سے چوتھے اور دسویں گھر کو نیم دشمنی کی نظر سے دیکھتا ہے یہ نظر مقابلہ سے کم خراب ہوتی ہے۔ کاموں اور مقصد میں رکاوٹ کا سبب بنتی ہے اس کے بعد چوتھی نظر مقابلہ کی ہے۔

یعنی جو سیارہ جہاں بیٹھا ہو وہاں سے ساتویں گھر کو پوری دشمنی کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اس نظر کا عام طور پہ اثر خراب ہوتا ہے۔ اس کا فاصلہ ایک سیارہ سے دوسرے سیارہ تک یا زائچہ کے گھر تک ۱۸۰ درجے کا ہوتا ہے اور نظر تربیع کا فاصلہ ایک سیارہ سے دوسرے سیارہ تک یا زائچہ کے گھر تک ۹۰ درجے کا ہوتا ہے۔

ان نظرات کو گول اور چوکور زائچوں میں دکھایا گیا ہے۔

جیسے چوکور زائچہ میں مریخ طالع میں بیٹھ کر زہرہ کو چوتھے گھر میں نظر تربیع سے، شمس کو پانچویں گھر میں نظر تثلیث سے، زحل کو ساتویں گھر میں نظر مقابلہ سے، قمر کو نویں گھر میں نظر تثلیث سے اور مشتری کو گیارہویں گھر میں نظر تسدیس سے ناظر ہے یا زہرہ چوتھے بیٹھ کر چھٹے گھر میں عطارد کو نظر تسدیس سے اور زحل کو نظر تربیع سے ناظر ہے یا شمس یا پانچویں بیٹھ کر زحل کو تیسری نظر یعنی نظر تسدیس سے اور قمر کو پانچویں نظر یعنی تثلیث سے ناظر ہے۔ اس طرح نظرات کو شمار کرنا چاہیئے اور زیادہ سے زیادہ نظر میں ۵ درجے



کی آگے پیچھے فاصلہ کی چھوٹ رکھنی چاہیئے۔

زائچہ سوال میں نظری اتصال کی خاص اہمیت ہے جو سائل کی حاجت، حصول مراد وغیرہ پوری ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔ بشرطیکہ اتصالی سیارے قوی ہوں۔ اگر کئی سیارے آپس میں اتصال کر رہے ہوں تو ان میں سے جو بھی سیارہ زیادہ قوی ہوگا اس کی قوت پر نتیجہ کا ظہور ہوگا۔ ان تمام نظرات میں قوی نظر ضعیف نظر کا اثر باطل کر دیتی ہے۔ اگر سعد سیارہ پر نحس سیارہ کی قوی نظر پڑ رہی ہو تو آثار نحوست میں اضافہ ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر نحس سیارہ پر سعد کی قوی نظر پڑے تو سعد آثار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اگر طالع کو سعد یا نحس سیارہ ناظر نہ ہو تو سائل کو اس سیارہ سے کوئی نفع و نقصان نہیں پہنچتا۔ اسی طرح جس برج میں کوئی سیارہ ہو اور نہ ہی ناظر ہو تو وہ برج بے جسم و جان ہوتا ہے۔ اس کے نسوبات سے سائل کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اگر سعد سیارہ کمزور ہو کر کسی گھر کو دوستی کی نظر سے دیکھتا ہو

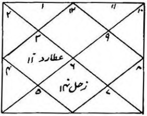
تو وہ کسی قسم کا فائدہ نہیں دیتا۔ اسی طرح نحس سیارہ کمزور ہو کر کسی گھر کو یا سیارہ کو دشمنی کی نظر سے دیکھتا ہو تو وہ بھی کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتا۔ جیسے زائچہ کے پانچویں گھر میں نحس سیارہ بیٹھا ہو، چونکہ پانچویں گھر کے منسوبات اولاد، محبوبہ، علم، سٹہ و لاٹری وغیرہ کی طرف سے تکلیف و ناکامی کا سبب بنے گا، اگر اسی حالت میں کوئی سعد سیارہ قوی ہو کر پانچویں گھر کو دوستی کی نظر سے ناظر ہو جائے تو وہ نحس سیارہ کی نحوست کو زائل کر دے گا۔ کیونکہ سعد سیارہ اور اس کی نظر کا کام ہے کہ وہ گھر کی رکھشا کرے اسی وجہ سے مشتری کو پرورش کرنے اور پالنے والا کہا جاتا ہے۔

لہٰذا مشتری جس گھر میں بیٹھتا ہے اس کو بہت کم فائدہ دیتا ہے البتہ جس گھر کو دیکھتا ہے اس سے منسوب چیزوں کو خوب ابھارتا ہے۔ اس کے برعکس زحل کی خاصیت جدا ہے یعنی جہاں قوی ہو کر بیٹھتا ہے اس کو ترقی دیتا ہے مگر جس گھر کو دیکھتا ہے اس کے منسوبات کو تباہ کر دیتا ہے۔

نظرات میں اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ طالع کے چھٹے گھر تک جتنی نظریں بنتی ہیں ان کو داہنی یا "نظر ایمن" کہتے ہیں اور ساتویں گھر سے طالع تک جتنی نظریں بنتی ہیں ان کو بائیں نظر یا نظرِ الیسر کہتے ہیں۔ نظر ایمن نظر الیسر سے قوی ہوتی ہے۔

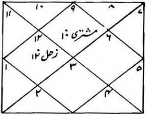
قمر و زہرہ کی نظر سے عطارد و مشتری کی نظر قوی ہوتی ہے ان کے آگے بُرے سیارہ کی نظر کارگر نہیں ہوتی۔ اسی طرح شمس اور اس کی نظر سے مریخ اور زحل کی نظر قوی ہوتی ہے ان کے آگے اچھے سیارہ کی نظر کارگر نہیں ہوتی۔ ان کے علاوہ نحس نظریں تربیع و مقابلہ بعض حالتوں میں خراب نہیں ہوتیں بلکہ اچھی یعنی تسدیس و تثلیث کا اثر رکھتی ہیں۔ جیسے عطارد جوزا میں ہو اور اس سیارہ کو نظر تربیع سے دیکھتا ہو جو برج سنبلہ میں بیٹھا ہو یا عطارد برج سنبلہ میں ہو اور اس سیارہ کو نظر تربیع سے ناظر ہو جو برج جوزا میں بیٹھا ہو۔ جیسے

زائچہ نمبرا



مثالی زائچہ نمبرا میں عطارد برج جوزا کے گیارہ درجے پر اور زحل ساتویں گھر میں برج سنبلہ کے چودہ درجے پر واقع ہیں۔ دونوں سیارے ایک دوسرے کو نظر تربیع سے ناظر ہیں، یعنی عطارد زحل کو تربیع الیمن سے اور زحل عطارد کو تربیع الیسر سے، یہ تربیع کی نظر خراب کی بجائے اچھا اثر دے گی یا مشتری برج حوت کا ہو اور نظر تربیع سے دیکھتا ہو، اس سیارہ کو جو برج قوس میں ہو یا مشتری برج قوس میں ہو اور دیکھتا ہو، اس سیارہ کو جو برج حوت میں ہو تو یہ تربیع کی نظر خراب نہیں ہوگی بلکہ اچھی ہوگی یعنی نظر تثلیث کا اثر دے گی۔ جیسے مثالی زائچہ نمبر۲ میں

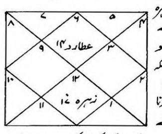
زائچہ نمبر۲



مشتری طالع برج قوس کے دس درجے پر اور زحل چوتھے گھر میں برج حوت ۱۲ درجے پر ہے ان دونوں سیاروں میں نظر تربیع بن رہی ہے جو خراب ہوتی ہے مگر یہاں یہ نظر تثلیث کا کام دے گی جس کے اثرات اچھے ابھریں گے۔ مشتری زحل کو چوتھی نظر یعنی تربیع الیمن سے اور زحل مشتری کو دسویں نظر یعنی تربیع الیسر سے ناظر ہے چونکہ الیمن نظر الیسر سے قوی ہوتی ہے دوسرے زحل مشتری کے گھر میں بیٹھا ہے اس لئے مشتری کے اچھے اثرات ابھریں گے اور زحل کے برے اثرات باطل ہو جائیں گے۔ اسی طرح اگر دو سیارے اپنے اپنے گھر کے یا

شرقی برج کے ہو کر نظر مقابلہ کریں تو یہ خراب نہیں ہو گا بلکہ ان کے اچھے اثرات ابھریں گے جیسے مثالی زائچہ ۳

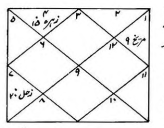
زائچہ نمبر ۳



میں عطارد طالع میں شرف کا اور زہرہ ساتویں گھر میں حوت کی شرف کی ہے دونوں سیارے ایک دوسرے کو نظر مقابلہ سے دیکھ رہے ہیں۔ چونکہ نظر مقابلہ کو برائی کا سبب سمجھا جاتا ہے مگر اس قسم کا مقابلہ برا نہیں ہوتا بلکہ اچھا ہوتا ہے اور سائل کو اپنے مقصد میں کامیاب کرتا ہے۔ سیاروں کے قرآن کی یہی کیفیت ہے۔ اچھے سیاروں کا قران اچھا اور برے سیاروں کا قران برا ہوا کرتا ہے۔

بعض اوقات دو سیاروں کی نظرات درجاتی لحاظ سے نہیں بنتی، برجی لحاظ سے بنتی ہے۔ ایسی صورت میں

زائچہ نمبر ۴

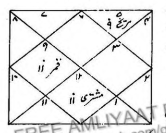


کوئی تیسرا سیارہ ان دونوں کی نظرات بنلنے کا سبب بن جاتا ہے جیسے مثالی زائچہ نمبر ۴ میں مریخ اور زحل کی درجاتی نظر مقابلہ نہیں بن رہی ہے کیونکہ زحل مریخ سے ۱۱ درجے آگے ہے مگر زہرہ جو ان دونوں سے سریع السیر ہے اور مریخ سے انصراف کر کے زحل سے متصل ہونے والی ہے اور دونوں کے مجموعہ حد اتصال کے اندر ہے۔

کلیہ کے تحت مریخ کے حد اتصال کے عدد ۹ میں مریخ کے موجود درجوں

۹ کو جمع کیا تو ۲۰ بنے، اب مریخ سے بطی السیر سیارہ زحل کے موجود درجوں سے زحل کے حد اتصال کے ۹ کو کم کیا تو ۱۱ بچے۔ لہٰذا کلیہ کے تحت مریخ میں خواہش پیدا ہوئی کہ کوئی سریع السیر سیارہ ۱۰ درجے سے ۱۷ درجے تک ہو تو اس کو اپنا نور یا قوت دے دوں تو مذکورہ زائچہ میں زہرہ مریخ کی خواہش کے مطابق ۱۰ سے ۱۷ تک ہے یعنی ۱۵ درجے پر ہے اس لئے مریخ نے اپنی قوت زہرہ کو دے دی۔ اسی طرح زحل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ اگر کوئی سیارہ ۱۱ درجے سے ۲۰ درجے تک ہو تو میں اس کا نور یا قوت لے لوں تو زائچہ ہذا میں زہرہ، زحل کی سوچ کے مطابق مطلوبہ درجوں کے اندر یعنی ۱۵ درجہ پر ہے، اس لئے زہرہ نے یہاں مریخ سے وصول شدہ قوت زحل کو منتقل کر دی جس کی بناء پر مریخ اور زحل کے درمیان نظر مقابلہ بن گئی چونکہ زائچہ میں دونوں سیارے مریخ و زحل قوی ہیں اس لئے یہ نظر مقابلہ خراب نہ ہوئی بلکہ فائدہ مند بن گئی۔ بعض اوقات دو سیاروں میں نظر نہیں بنتی، مگر ان دونوں کے درمیان تیسرا سریع السیر سیارہ بیٹھ کر ان دونوں میں نظر بنوا دیتا ہے جیسے مثالی زائچہ نمبر ۵ میں مریخ اور مشتری کی نظر نہیں بن رہی

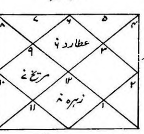
زائچہ نمبر ۵



لیکن ان کے درمیان قمر ۱۱ درجے کا ہو کر ان سے نظر بنا رہا ہے اور مریخ کے درجات سے ۲ درجے آگے ہے اور مشتری کے درجوں کے برابر ہے اس لئے یہ مریخ کا نور لے کر مشتری کو منتقل کر دے گا اور دونوں سیاروں میں نظر بنوا دے گا اور بعض اوقات دو سیاروں کے درمیان بننے والی نظر کو تیسرا سیارہ بیچ میں آکر روک دیتا ہے جیسے دو سریع السیر سیاروں

میں نظر بن رہی ہے مگر تیسرا سیارہ جو ان دونوں سے بطی السیر ہو اور ان کے درمیان پڑا ہو تو سب سے زیادہ

زائچہ نمبر ۶



سریع السیر سیارہ کا نور و طاقت آگے نہیں جانے دیتا۔ اس طرح ان دونوں سریع السیر سیاروں میں بننے والی نظر کٹ جاتی ہے جیسے مثالی زائچہ نمبر ۶ میں عطارد ۶ مالک طالع ہو کر طالع میں ۶ درجے پر ہے اور زہرہ صاحب زر و مال ہو کر ساتویں گھر میں ۸ درجہ پر ہے اور ان دونوں میں ظاہرہ طور پہ نظر مقابلہ بن رہی ہے مگر تیسرا سیارہ مریخ ان دونوں سے بطی السیر ہو کر ان کے درمیان بیٹھا ہے اور سب سے زیادہ سریع السیر عطارد سے ایک درجہ آگے ہے۔ دونوں سریع السیر سیارے مریخ کے حد اتصال کے اندر ہیں۔ لہٰذا عطارد کی قوت جو زہرہ سے ملنے والی تھی اس کو مریخ نے روک دیا ہے کیونکہ عطارد درجاتی طور پر سب سے پہلے مریخ سے نظر مکمل کرے گا۔ اس کے بعد زہرہ سے۔ چونکہ مریخ عطارد کے نور یا طاقت کو آگے بڑھنے سے روک رہا ہے اس لئے عطارد اور زہرہ کی نظر مکمل نہیں ہو گی اور جب تک مالک طالع و مالک سوال میں نظر نہیں بنے گی اس وقت تک سائل اپنے مقصد میں کامیابی نہ ہوگی۔

حالانکہ دونوں سیارے شرفی بروج کے ہو کر قوی اور اچھے ہیں۔ مگر مریخ کی رکاوٹ ان دونوں کی قوتوں کو ملنے نہیں دے رہی۔ اور دونوں کی نظر کو اس نے باطل کر دیا ہے اس لئے اس نظر کا کوئی اثر خاص طور پر مالی امور پہ نہ ہو گا

لہٰذا نظرات کا خیال رکھ کر سائل کے سوال پہ غور کرنا چاہیئے۔

ضمیر سائل

یہ بات اکثر دیکھنے میں آئی ہے کہ لوگ منجم کو اپنے سوال سے آگاہ نہیں کرتے بلکہ توقع رکھتے ہیں کہ منجم سائل کی دل کی بات بتادے تاکہ منجم کی صداقت کا علم ہوسکے۔

علم نجوم کی رو سے منجم کا امتحان لینا درست نہیں کیونکہ ضمیر معلوم کرنے کے لئے بڑی عقلمندی اور یکسوئی سے کام لینا پڑتا ہے جو اس زمانہ میں محال ہے اس لئے بہتر ہے کہ سائل اپنا مدعا منجم کو بتا دے تاکہ منجم سیاروں کی کیفیت دیکھ کر آسانی سے سائل کو صحیح مشورہ دے سکے۔ مگر عموماً لوگ ایسا نہیں کرتے اور منجم کو لوگ روشن ضمیر سمجھتے ہیں۔ حالانکہ نجوم ایک حسابی علم ہے جس میں ٹیگنومیٹری اور ریاضی کا عمل دخل ہے روشن ضمیری کا نہیں لہٰذا لوگوں کے رجحان کو مدنظر رکھ کر استادانِ فن نے کچھ اصول وضع کئے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

۱۔ زائچہ سوال میں طالع نہاری ہو تو پہلے گھر سے چھٹے گھر کے مالکان میں سے جو زیادہ کمزور ہوگا اور وہ جس گھر کا مالک ہوگا سوال اسی گھر سے ہوگا۔ اگر طالع سوال لیلی ہو تو ساتویں گھر سے بارہویں گھر کے مالکان میں سے جو کمزور ہوگا اور وہ سیارہ جس گھر کا مالک ہوگا، سوال اسی گھر سے ہوگا۔

۲۔ طالع میں جس سیارہ کا نوبہرہ ہو اور یہ سیارہ جس سیارہ کے دریجان میں ہوگا تو سوال اس متعلقہ سیارہ سے ہوگا۔

۳۔ اگر بوقت سوال طالع منقلب برج کا ہو اور منقلب برج کا نوبہرہ بھی منقلب ہو اور اس نوبہرہ کا مالک سیارہ زائچہ کے دسویں، گیارہویں یا بارہویں بیٹھا ہو یا طالع ۱۶ درجے تک گزر چکا ہو تو سائل کا سوال کسی

مسافر کے متعلق ہوگا۔ سائل سے مسافر کا کیا تعلق ہے یہ سیارے ہی بتائیں گے۔ اگر یہ سیارہ قوی ہو تو پھر سائل کا سوال اپنے سفر کے متعلق ہوگا، اگر منقلب برج کا طالع ہو اور منقلب برج کا نوہبرہ بھی ہو اور اس نوہبرہ کا مالک زائچہ کے ۷، ۸، ۹ گھر میں بیٹھا ہو تو سائل کا سوال کسی پردیسی کی واپسی کے متعلق ہوگا۔ اگر وہ سیارہ راجع ہوگا تو پھر سوال کی حالت اس کے برعکس ہوگی یعنی سوال اپنی واپسی کے متعلق ہوگا۔ اگر یہی کیفیت ثابت برج کے ساتھ ہو تو سائل کا سوال روزگار یا زر و مال کے متعلق ہوگا، یا اگر یہی حالت ذوجسدین برج کی ہو تو کسی قریبی رشتہ دار کے متعلق ہوگا۔

۴۔ طالع کے نوہبرہ کا مالک اگر شمس، زہرہ یا مریخ میں سے کوئی ہو اور ساتویں بیٹھا ہو یا مکمل نظر سے ناظر ہو تو سائل کا سوال کسی دوسرے کی عورت سے متعلق ہوگا۔ اگر اسی کیفیت کا ہو کر مشتری بیٹھا ہو تو پھر سائل کا سوال اپنی عورت کے متعلق ہوگا۔ اگر اسی کیفیت کا ہو کر عطارد اور راس بیٹھے ہوں تو سائل کا سوال اس عورت کے متعلق ہوگا جس سے اس کے تعلقات رہ چکے ہوں گے۔

۵۔ زائچہ سوال میں جو سیارہ قوی ہو اور نوہبرہ میں بھی قوی ہو تو سائل کا سوال اپنی زندگی سے زیادہ عزیز رشتے کے متعلق ہوگا۔ اس کے لئے زائچہ کے گھر اور سیارہ سے چیز یا فرد کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

جیسے شمس سے والد یا کسی بزرگ و اعلیٰ فرد کے متعلق، قمر سے والدہ یا سائل کی اندرونی کیفیت، مشتری سے اولاد یا مالی امور، زہرہ یا مریخ سے بیوی، خاوند، سواری، عطارد و قمر سے اپنی محبوبہ یا رہائش کے متعلق۔ اس کلیہ میں سیارہ کے ساتھ گھر کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔ جیسے زہرہ اس کیفیت کے چوتھے ہو تو سواری، ساتویں ہو تو بیوی یا عطارد پانچویں ہو تو تعلیم، اگر قمر ہو تو محبوبہ۔

۶۔ اگر طالع کے نوبہرہ کا مالک تیسرے ہوتو سوال عزیز واقارب کا، اگر پانچویں ہوتو پہلی اولاد کے متعلق، اگر چوتھے بیٹھا ہو اور قمر ہو تو والدہ، زحل ہوتو جائیداد، مکان، اگر مشتری ہو اور قمر ساتھ ہو تو زرعی زمین یا اس کی پیداوار اگر چھٹے گھر بیٹھا ہو اور مریخ ہو تو دشمن، مشتری ہو تو ملازمت، زحل ہو تو بیماری راس ہو تو سحر و جادو، عطارد ہو تو ننہال کے متعلق، شمس ہو تو ددھیال کے متعلق، غرضیکہ اس طرح بارہ گھروں سے متعلق سوال سمجھنا چاہیئے۔

۷۔ زائچہ سوال میں مالک طالع جس گھر میں بیٹھا اور قمر جس گھر کا ہو کر اس سے اتصال کر رہا ہو تو سائل کا اسی گھر سے ہوتا ہے جیسے سوال کا طالع حمل ہو اور مالک طالع مریخ تیسرے بیٹھا ہو اور قمر ساتویں بیٹھ کر اس سے اتصال کر رہا ہو تو بروئے قاعدہ سائل کا سوال سفر کے متعلق ہوگا جو کسی عزیز سے ملاقات کی غرض سے ہوگا۔ کیونکہ تیسرا اور ساتواں اندرون ملک سفر سے منسوب ہیں اور مریخ و قمر عزیز و اقارب سے لہٰذا سفر اسی غرض سے ہوگا۔

حصہ ہفتم

زائچہ پڑھنے کے چہار دہم دلائل

اتصال سیارگان

برائے

زائچۂ سوال

اِتصال سیارگان برائے زائچہ سوال

اِتصال سیارگان کا ایک اہم قانون ہے جسے طریقہ "تاجک" کہتے ہیں اس طریقہ کو غزنی کے بادشاہوں کی سرپرستی میں سمرقند، بخارا (تاجکستان) کے علمائے نجوم نے مرتب کر کے اہل ہند کو منتقل کیا۔ اس کا سنسکرت زبان میں ترجمہ ہندو عالم نیل کنٹھ نے کیا جو "تاجک نیل کنٹھی" کہلاتا ہے اور جو ترجمہ سور داس نے کیا وہ تاجک سور داسی کہلاتا ہے۔ اس طریقہ میں آج بھی جتنی اصطلاحیں استعمال ہوتی ہیں۔ ان سب کے نام عربی یا فارسی ہیں اور آج تک نرپانا طریقہ (ہندی نجوم) پر لکھی ہوئی کتابوں میں استعمال ہو رہے ہیں۔

اِتصال جو اس طریقہ میں استعمال میں آتے ہیں چودہ ہیں جن کے عربی ہندی نام حسب ذیل ہیں۔ جو وضع فلکی، جوگ، یوگ یا دلیل کہلاتے ہیں

عربی نام	۱۔ دلیل اتصال	۲۔ دلیل انصراف
ہندی نام	اتھشال یوگ	انصراف یوگ
	۳۔ دلیل نقل نور	۴۔ دلیل جمع نور
	نکت یوگ	جمیا یوگ

عربی نام	۵۔ دلیل منع نور	۶۔ دلیل قبول نور
ہندی نام	مڑدو یوگ	کنبھول یوگ
	۷۔ دلیل غیر قبول نور	۸۔ دلیل خالی السیر
	غیر کنبھول یوگ	کھلا سر یوگ
	۹۔ دلیل ردّ نور	۱۰۔ دلیل رفع قوت
	ردّی یوگ	ردکھان یوگ
	۱۱۔ دلیل غیر تدبیر	۱۲۔ دلیل تدبیر
	دوتھوتھ تمبیر یوگ	تمبیر یوگ
	۱۳۔ دلیل قوت	۱۴۔ دلیل دروف
	کوتھ یوگ	دردبھ یوگ

ان چودہ اصولوں کے اثرات اُبھر کر سامنے آنے کے لئے حدِ اتصال کی حدود مقرر ہیں جو سیاروں کے درجات سے واضح ہوتی ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں۔

حدِ اتصال

سیارے :	قمر	عطارد	زہرہ	شمس
حد درجوں میں :	۱۲	۷	۷	۱۵
	مریخ	مشتری	زحل	راس و ذنب
	۸	۹	۹	۱۲

سائل کے سوال کے وقت کا زائچہ بنا کر یہ دیکھا جاتا ہے کہ آیا یہ کام ہو گا یا نہیں؟ اس بات کو جاننے کے لئے حکمائے فن نے جامع اصول وضع کیے ہیں، جن کا سمجھنا ضروری ہے۔

اصول مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ اگر طالع کا مالک طالع کو اور جس خانہ سے سوال ہو اس کا مالک خانہ سوال کو ناظر ہو تو دلیل ہے کہ سائل کا مقصد بر آئے گا۔

۲۔ اگر طالع کو خانہ سوال کا مالک ناظر ہو اور طالع کا مالک خانہ سوال کو ناظر ہو تو دلیل ہے کہ سائل کا مقصد بر آئے گا۔

۳۔ اگر طالع کا مالک خانہ سوال کے مالک کو ناظر ہو اور خانہ سوال کا مالک طالع کو ناظر ہو تو اور ان دونوں میں سے کسی کو قمر ناظر ہو تو دلیل ہے کہ سائل کا مقصد بر آئے گا۔

۴۔ اگر طالع کا مالک طالع کو ناظر ہو مگر خانہ سوال اور مالک کے ساتھ کوئی اتحاد نہ ہو مگر مالک طالع کو سعد سیارہ ناظر ہو تو سائل کا آدھا کام بن جائے گا۔

۵۔ اگر طالع اور خانہ سوال کا مالک، طالع میں یا خانہ سوال میں ہوں تو سائل کو اپنے مقصد میں کامیابی ہوتی ہے۔

۶۔ اگر طالع کا مالک طالع میں اور خانہ سوال کا مالک خانہ سوال میں ہو تو سائل کو کامیابی ہوتی ہے۔

۷۔ اگر طالع کا مالک خانہ سوال میں اور خانہ سوال کا مالک طالع میں ہو تو سائل کامیاب ہوتا ہے۔

۸۔ اگر شمس زائچہ میں اپنے دوست کے نوبہرہ میں ہو تو سائل کو اپنے مقصد میں کامیابی ہوتی ہے۔

۹۔ اگر زائچہ کے دسویں گھر میں جوزا، قوس، جدی، حوت میں سے کوئی ہو اور سعد سیارہ اس میں واقع ہو یا ناظر ہو اور مالک برج قوی ہو اور کوئی نحس یا بدسیارہ اس برج کو یا اس کے مالک کو نہ دیکھتا ہو تو سائل اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ اگر طالع کا مالک اوتاد (۱، ۴، ۷، ۱۰) میں ہو مگر کمزور نہ ہو

اور نہ ہی اس کے ہمراہ کوئی نحس یا بد سیارہ نہ ہو اگر ہو تو اس کا دوست ہو اور مالک طالع کو سعد سیارہ ناظر ہو تو سائل کو اپنے مقصد میں کامیابی ہوتی ہے۔

۱۱۔ قمر یا عطارد طالع میں ہوں مگر کمزور نہ ہوں اور زہرہ ان کو ناظر ہو تو سائل کا مقصد پورا ہوگا۔

۱۲۔ اگر سعد سیارے دوست کے گھر میں ہوں مگر کمزور نہ ہوں اور یہ سعد سیارے طالع کو ناظر ہوں تو سائل کا مقصد پورا ہوگا۔

۱۳۔ اگر زائچہ کے تیسرے اور دسویں گھر میں سب نحس سیارے ہوں اور طالع و ساتویں گھر میں سعد سیارے ہوں تو سائل کا مقصد پورا ہوگا۔

۱۴۔ طالع کا مالک اور اس خانہ کا مالک جس میں مالک طالع کو شرف ہوتا ہے، دونوں قوی ہوں اور طالع کو ناظر ہوں تو سائل اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔

۱۵۔ اگر زائچہ کے طالع میں برج ثور، اسد، میزان، دلو ہو اور سعد سیارے اس میں واقع ہوں یا ناظر ہوں تو سائل کا مقصد پورا ہوتا ہے۔

۱۶۔ اگر طالع میں مستقیم الطلوع بروج میں سے کوئی ہو اور اس میں سعد سیارہ واقع ہو یا زائچہ ہفت بہرہ میں مستقیم الطلوع بروج میں سعد سیارے ہو یا ناظر ہوں تو سائل کو اپنے مقصد میں کامیابی ہو۔

۱۷۔ اگر سعد سیارے طالع میں ہو اور کمزور نہ ہوں اور سعد سیاروں کا ہفت بہرہ بھی ہو تو سائل کا مقصد پورا ہو۔

۱۸۔ اگر طالع کا مالک طالع کو ناظر ہو اور قمر کو نحسین ناظر ہوں اور کسی سعد کی ان پر نظر نہ ہو تو سائل کا مقصد پورا نہیں ہوتا۔

۱۹۔ اگر طالع کے مالک و خانہ سوال کے مالک میں کسی قسم کا اتحاد نہ ہو اور طالع کو یا خانہ سوال کو نحس ناظر ہو تو سائل کا مقصد پورا نہ ہو سکے گا۔

۲۰۔ اگر طالع میں اور خانہ سوال میں کوئی اچھا سمبندھ (اتحاد) نہ ہو تو سائل کو اپنے مقصد میں کامیابی نہیں ہوتی۔

۲۱۔ اگر سعد سیارے طالع میں ہوں مگر طالع نحس سیارہ کا ہفت بہرہ رکھتا ہو اور سعد سیاروں کا ہفت بہرہ بھی نحس سیارہ کا ہو تو سائل کا مقصد پورا نہ ہو۔

۲۲۔ اگر طالع میں معوج الطلوع برج ہو اور نحس سیارہ کا ہفت بہرہ ہو یا طالع کو نحسین ناظر ہوں تو سائل ناکام ہو۔

۲۳۔ اگر طالع میں معوج الطلوع برج ہو اور چوتھے پانچویں نحس سیارے واقع ہوں اور ہفت بہرہ بھی نحس سیاروں کا ہو تو سائل کا مقصد پورا نہ ہوگا۔

۲۴۔ اگر طالع میں معوج الطلوع برج ہو اور اس میں سعد سیارہ بیٹھا ہو مگر ہفت بہرہ سیارہ کا اور طالع کا نحس ہو تو سائل اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوگا۔

۲۵۔ اگر طالع میں مستقیم الطلوع برج ہو اور اس میں نحس سیارہ بیٹھا ہو اور ہفت بہرہ بھی نحس سیارہ کا ہو تو سائل کو اپنے مقصد میں کامیابی نہ ہوگی۔

نوٹ :

یہ سب اصول ماتحت ہیں ان اصولوں کے جو آگے آرہے ہیں۔ اگر زائچہ میں ان اصولوں میں سے کوئی اصول نہ بنے تو پھر سائل کے کام ہونے کی کوئی امید نہیں رہتی۔ ان اصولوں میں جو پہلے بیان کئے گئے

ہیں۔ ان میں طالع کا مالک یا خانہ سوال کا مالک ہے جو سیارہ "سریع السیر" (تیز رفتار) ہو اس کے درجے کم ہونے چاہئیں اور جو سیارہ "بطی السیر" (سست رفتار) ہو اس کے درجے پہلے والے سے زیادہ ہونے چاہئیں اور یہ دونوں سیارے حدِ اتصال کے اندر ہوں یعنی دونوں سیاروں کو نور مل رہا ہو تو سیاروں کا اثر سائل کے حق میں ظاہر ہوگا۔

اگر سیارے حدِ اتصال کے اندر نہ ہوں مگر ان دونوں میں نظر بن رہی ہو تو پھر سائل کو تھوڑی سی کامیابی ہوگی مگر نامکمل۔ اگر ان دونوں میں نظری اتصال نہ ہو تو پھر سائل کو اپنے مقصد میں کامیابی نہیں ہوتی۔

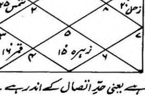
چودہ وضع فلکی (دلائل یا یوگ) میں حدِ اتصال کیا رول ادا کرتا ہے، اور اس کو کس طرح استعمال کرتے ہیں ان کی مثالیں دے کر واضح کر رہا ہوں۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ سریع السیر سیارہ کے درجات میں اس کے حدِ اتصال کے مقررہ عدد جمع کر دیں اور بطی السیر سیارہ کے درجوں سے اس کے حدِ اتصال کے اعداد کم کر دیں۔ ان دونوں طریقوں سے جو اعداد یعنی درجات حاصل ہوں۔ اگر دونوں سیاروں کے درجات ان حاصل شدہ درجات کے اندر ہیں تو ان دونوں سیاروں کا نور ایک دوسرے سے مل رہا ہے جو سائل کے مقصد میں کامیابی کا سبب بنے گا، اگر حاصل شدہ درجوں سے سیاروں کے درجات کم ہوں یا زیادہ ہوں تو پھر ان دونوں سیاروں کا نور نہیں ملے گا یعنی دونوں میں اتصال نہیں ہوگا۔ اس لئے سائل کا کام بھی نہیں ہوگا۔

مثال نمبر ۱

فرض کریں کہ نتیجہ سوال کا طالع دلو ہے اور قمر برج جوزا کے ۱۷ درجے

مثالی زائچہ



پر ہے۔ قمر کے حدِ اتصال کے عدد ۱۲ ہیں ان دونوں کو جمع کیا (۱۶ + ۱۲ = ۲۸) تو ۲۸ ہوئے۔ اب اگر سوال سے متعلق دوسرا سیارہ زحل برج قوس میں ۲۰ درجے پر ہے جو قمر کے ۱۶ درجے اور مجموعہ ۲۸ کے اندر ہے لہٰذا زحل، قمر کا نور قبول کر رہا ہے یعنی حدِ اتصال کے اندر ہے۔

مثال نمبر۲

فرض کریں کہ شمس زائچہ سوال میں برج حمل کے ۲۵ درجہ پر ہے شمس کے حدِ اتصال کے عدد ۱۵ کم کیئے تو باقی دس درجے بچے اور سوال سے متعلق دوسرا سیارہ زہرہ برج اسد کے ۱۵ درجے پر ہے اور شمس سے سریع السیر ہے۔ چونکہ زہرہ دس درجے سے ۲۵ درجے کے اندر ہے اس لیئے شمس زہرہ کا نور قبول کر رہا ہے یعنی دونوں میں اتصال ہو رہا ہے

مثال نمبر۳

زائچہ سوال میں زہرہ ۱۵ درجے پہ اور زحل ۲۰ درجے پر ہے۔ چونکہ زہرہ سریع السیر ہے۔ اس لیئے اس کے حدِ اتصال کے عدد ۷ جمع کئے تو ۲۲۔ اعداد حاصل ہوئے۔ زحل چونکہ بطی السیر ہے اس لئے اس کے حدِ اتصال عدد ۹ کو کم کیا تو گیارہ عدد باقی بچے۔ لہٰذا زہرہ زائچہ میں ۱۱ درجے سے ۲۰ درجے کے اندر واقع ہے اور زحل ۱۵ درجے سے ۲۲ درجے کے اندر واقع ہے اس لئے دونوں سیاروں کا اتصال ہو رہا ہے

یعنی دونوں سیارے ایک دوسرے کا نور لے کر مکمل طور پہ اثرات قبول کر رہے ہیں۔ اتصالی وضع فلکی کا کلیہ بنا کر زائچہ سوال میں سریع السیر سیارہ کے درجے، بطی السیر سیارہ سے کم ہوں اور سریع السیر سیارہ، بطی السیر سیارہ سے پیچھے ہو تو سریع السیر سیارہ اپنے سے آگے والے بطی السیر سیارہ کو اپنا نور دے دیتا ہے جسے دلیل اتصال (انھشال یوگ) کہا جاتا ہے۔ یہ خیال رہے کہ دونوں سیاروں میں جس قدر کم فاصلہ ہوگا اور دونوں حدِ اتصال کے اندر ہوں گے اسی قدر اتصال مکمل ہوگا۔ جتنا فاصلہ زیادہ ہوگا اتنا ہی اتصال نامکمل ہوگا۔

اتصال کی تین صورتیں بنتی ہیں جنہیں بھوت (گزشتہ) بھوشن (آئندہ) برتمان (موجودہ)

اگر زائچہ سے اتصال گزشتہ ظاہر ہو رہا ہو تو سائل کو بتا دو کہ کام کا وقت گزر گیا ہے۔ اگر اس وقت نہیں ہوا تو اب ہونا مشکل ہے۔

اگر زائچہ سے اتصال آئندہ ظاہر ہو رہا ہو تو سائل سے کہہ دو کہ ابھی کام میں دیر ہے۔ کچھ عرصہ بعد ہوگا۔

اگر زائچہ سے اتصال موجودہ ظاہر ہو رہا ہو تو سائل کو بتاؤ کہ کام ہونے ہی والا ہے۔

معیاد دونوں سیاروں کے فاصلہ سے نکال کر بتاؤ۔

مثال اتصال موجودہ

برتمان منصل یوگ

زائچہ نمبر ا میں دسویں گھر میں برج اسد واقع ہے۔ دسویں گھر سے ترقی عہدہ، حکام اعلیٰ اور عروج وغیرہ سے منسوب ہیں۔ لہٰذا زائچہ میں شمس اپنے برج کا ہو کر دسویں گھر میں بیٹھا ہے اور طالع کا مالک مریخ

زائچہ نمبر ایک سے تین تک زائچوں میں خانہ سوال کے مالک اور طالع کے مالک میں نظر تربیع اور نظر مقابلہ بن رہی ہے جو عام طور پر خراب کہی جاتی ہے مگر ان زائچوں میں نظر تربیع و مقابلہ خراب نہیں بلکہ نظر تثلیث کا اثر دے رہی ہے۔ کیونکہ ان میں ناظر و منظور سیارے قوی ہیں۔ زائچہ سوال میں اس بات پر بھی دھیان دینا چاہیئے کہ اپنا نور خانۂ سوال کا مالک، طالع کے مالک کو دے رہا ہے۔ یا طالع کا مالک اپنا نور خانہ سوال کے مالک کو دے رہا ہے۔ جیسے زائچہ نمبر ۲ میں طالع کے مالک قمر نے اپنی قوت، خانہ سوال کے مالک زحل کو دے دی ہے۔ یوں سمجھو کہ یہاں سائل طالب ہے اور مقصد مطلوب، دوسرے زائچوں میں سائل مطلوب اور مقصد طالب ہے۔ بہر حال صورت کوئی سی بھی ہو اگر دونوں میں نظری اتصال، حدِ اتصال کے اندر بن رہا ہو تو مقصد پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔

مکمل اتصال

پہری پورن متصل یوگ

زائچہ نمبر ۴

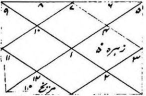


جب مالک طالع اور خانہ سوال کا مالک ایک ہی برج میں واقع ہوں جیسے قمر اور زحل۔ قمر طالع کا مالک ہے اور زحل خانہ سوال کا مالک۔ لہٰذا زائچہ نمبر ۴ میں سریع السیر قمر کے درجات بطی السیر زحل سیارہ سے کم ہیں اور دونوں کا ایک ہی گھر میں قران ہو رہا ہے لہٰذا سائل کے "سوال شراکت" میں ضرور فائدہ ہو گا چاہے ابتداء

میں سائل کو کچھ دشواریاں پیش آئیں مگر بالآخر سائل کو شراکت میں ضرور کامیابی ہوگی۔ چونکہ یہ قران بلیغ ہے جو بعد دقت کامیابی دے گا۔ دوسرے زائچہ کے گیارہویں گھر میں زہرہ اور مریخ واقع ہیں اور طالع کے مالک قمر سے، ان کے درجات زیادہ ہیں لہذا یہ قران بھی سائل کو گیارہویں اور دسویں گھر کے منسوبات میں فائدہ دے گا۔ کیونکہ زہرہ و مریخ دسویں اور گیارہویں گھر کے مالک ہیں۔ ان دونوں میں مریخ پانچویں اور دسویں گھر کا مالک ہوکر "جوگ کارک گرہ" بن گیا ہے۔ چونکہ اس قسم کا سیارہ اچھا پھل دیا کرتا ہے۔ مذکورہ بالا دونوں مثالوں میں سیارے بالکل درجاتی طور پر قریب نہیں۔ اس لئے یہ مکمل اتصال یعنی پوری پورن متصل یوگ کہلائے گا۔

زائچہ نمبر ۵ میں سریع السیر سیارہ زہرہ طالع کا مالک ہوکر دسویں گھر میں ۵ درجہ پر اور خانہ سوال

زائچہ نمبر ۵



ساتویں کا مالک ہوکر مریخ چھٹے گھر میں ۱۲ درجے پر ہے۔ اس وضع فلکی میں سریع السیر زہرہ کے درجے کم اور بطی السیر مریخ کے درجے زیادہ ہیں دونوں سیارے ایک دوسرے کو بہ نظر تثلیث ناظر ہیں اور حدِ اتصال کے اندر ہیں اس لئے یہ بھی اتصال حاصل یوگ کہلائے گا۔

نقطۂ خاص کی وضاحت

اس وضع فلکی (یوگ) میں اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیئے کہ

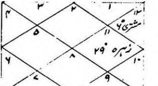
سریع السیر سیارہ کے جو عدد حدِ اتصال کے مقرر ہیں۔ بطی السیر سیارہ کے حدِ اتصال کے عدد زیادہ ہونے چاہئیں جیسے مذکورہ بالا مثال میں زہرہ کے حدِ اتصال کے عدد ۷ اور بطی السیر مریخ کے حدِ اتصال کے عدد ۸ ہیں، اگر ایسا نہ ہو یا اس کے برعکس ہو تو پھر یہ وضع فلکی نہیں بنے گی۔

اتصال آئندہ

بھوشن متصل یوگ

جب تیز رفتار سریع السیر سیارہ برج کے آخری درجہ میں یعنی کہ تیسویں درجے پر ہو اور سست رفتار (بطی السیر) سیارہ اس سے اگلے برج میں ابتدائی درجے پر ہو تو ایسی صورت پر یہ اتصال آئندہ کہلائے گا۔ اس اتصال میں بغیر نظرات کے بھی سائل کو فائدہ پہنچ جاتا ہے جیسے زائچہ نمبر ۶ میں سریع السیر سیارہ زہرہ طالع کا مالک ہوکر دسویں گھر میں برج آخری درجے ۲۹ پر ہے اور مشتری آمدنی کا مالک ہوکر اس سے اگلے برج میں ابتدائی درجوں پر ہے اس لئے وقت طالع کا مالک زہرہ ۱۱ برج میں جاکر مشتری سے ملے گی۔ وقت اس کا مشتری سے قرآن یعنی ملاپ ہو جائے گا۔ اگرچہ اس وقت ان دونوں کا اتصال تمام نہیں ہے مگر عنقریب ان دونوں کا اتصال اتحاد ہونے والا ہے، ھذا جب ان میں اتصال ہوگا اس وقت سائل کو مالی فوائد حاصل ہونگے

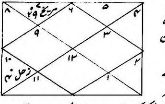
زائچہ نمبر ۶



یعنی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔

زائچہ نمبر ۷ میں مریخ برج کے آخری ۲۹ درجے کا ہوکر دوسرے گھر میں واقع ہے مگر تیسرے گھر جانے ہی والا ہے۔ اس کیفیت کو انتہائے برج (راشی انت) کہتے ہیں۔

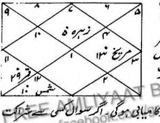
زائچہ نمبر ۷



مریخ سریع السیر اور بطی السیر سیارہ زحل سے نظر تربیع بنا رہا ہے۔ جوکہ نیم دشمنی کی ہے لیکن مریخ تیسرے گھر جانے ہی والا ہے اور تیسرے جاکر زحل سے نظر تسدیس بنانے والا ہے جوکہ نیم دوستی کی نظر ہے۔ اس وضع فلکی کو "تبدیلی برج آئندہ" (در تمان راشی انت منتصل یوگ) کہتے ہیں۔ یہ دلیل بھی آئندہ کام ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔

زائچہ نمبر ۸۔ جب طالع کا مالک اور خانہ سوال کا مالک کا آپس میں کچھ درجوں، دقیقوں سے اتصال ہو رہا ہو تو ایسی صورت میں سائل کو اپنے مقصد میں کامیابی ہوتی ہے جیسے کہ زائچہ نمبر ۸ میں طالع کا مالک زہرہ اور خانہ سوال کا مالک مریخ ہے جو کہ ساتویں گھر کا مالک ہے لہٰذا دونوں سیاروں کا اتصال ہو رہا ہے۔ ایسی صورت میں سائل کا سوال شادی کا ہے تو عورت کے حصول میں سائل کو کامیابی ہوگی۔ اگر سوال کسی سے شراکت

زائچہ نمبر ۸

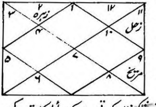


کا ہے تو سائل کی شریک سے خوب نبھے گی۔ غرضیکہ سائل کو ساتویں گھر کے منسوبات سے فائدے ہوں گے۔ کیونکہ طالع کا مالک جس گھر کے مالک سے اتصال کرتا ہے اس گھر کے منسوبات اور سیاروں کی خاصیت کی بناء پہ سائل کو فائدے دیتا ہے۔ اگر سیارہ شرف کا، عروج کا دوست کے گھر کا ہو یعنی قوی ہو مگر نحس سیارہ سے نظری اتصال کر رہا ہو یا کرنے والا ہو تو اچھے بُرے قسم کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

فرض کرو کہ قمر ۲۹ درجے پہ راشی انت کا ہے اور شمس ۱۰ درجے برج حوت کا ہے اور قمر کے حدِّ اتصال کے عدد کے اندر شمس واقع ہے تو جب ان دونوں میں اتصال ہوگا تو یہاں پر اثرات اس طرح مرتب ہوں گے کہ (قمر چونکہ زائچہ نمبر ۸ میں برج دلو کا ہے جو کہ قمر کے دشمن کا گھر ہے مگر قمر برج حوت میں جانے والا ہے جو کہ اس کے دوست کا گھر ہے) پہلے خراب اثرات ابھریں گے اور بعد میں اچھے اثرات کا ظہور ہوگا۔

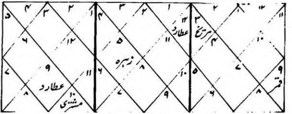
جب سریع السیر سیارہ کسی بطی السیر سیارہ سے متصل ہو جائے مگر ان دونوں میں نظر نہ ہو مگر یہ دونوں کسی بطی السیر سے اتصال کرتے ہوں تو یہ بطی السیر سیارہ ان دونوں کے نور کو جمع کرتا ہے اور یہ کیفیت بمنزلہ نظر کا اثر رکھتی ہے۔ جیسے زائچہ نمبر ۹ میں مریخ اور زہرہ میں کوئی نظر نہیں ہے لیکن جب یہ دونوں زحل سے اتصال کرتے ہیں تو زحل ان دونوں کا نور جمع کر کے اتصال کرا دیتا ہے۔ یہ وضع فلکی ظاہر کرتی ہے کہ سائل کا مقصد کسی کے وسیلہ سے پورا ہوگا یعنی اس اتصال کی رو سے کوئی تیسرا شخص بیچ میں

زائچہ نمبر ۹



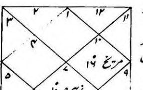
پڑ کر کام کرا دے گا۔ اس سے یہ پتہ چل سکتا ہے کہ بیچ میں کون پڑیگا یعنی دوست، رشتہ دار، بھائی، چچا، خالو، بہن، والد، والدہ، داماد، سسر، سالہ وغیرہ۔ جو سیارہ اتصال کا موجب بنے وہ جس گھر کا مالک ہوگا اور وہ گھر جس رشتہ دار سے منسوب ہوگا وہی بیچ میں پڑ کر کام کرا دے گا۔ اس کلیہ میں خاص بات یہ ہے کہ جب سریع السیر سیارہ بطی السیر سیارہ سے متصل ہوتا ہے تو اپنے اثرات یا قوت سریع السیر سیارہ کو منتقل کر دیتا ہے۔ اس لئے سریع السیر سیارہ کو "دافع تدبیر" اور بطی السیر سیارہ کو "قابل تدبیر" کہا جاتا ہے۔ اگر وہ سیارہ حدہ علوی میں ہو تو سفلی سیارہ اپنے اثرات اس کو منتقل کر دیتا ہے۔ اس طرح اگر علوی سیارہ حدہ سفلی میں موجود ہو تو بہ نظر دوستی اپنے اثرات منتقل کر دے گا۔ صاحب طالع اور صاحب حاجت کا جب آپس میں اتصال ہو مگر دونوں راجع ہوں یا ہبوط کے ہوں یا وبال کے ہوں یا غروب ہوں تو کامیابی نہیں دیتے اگر ان میں سے ایک کمزور ہو تو تھوڑی سی کامیابی لاتا ہے کیونکہ جو سیارہ قوی ہوتا ہے وہ اچھے اثرات دیتا ہے جبکہ کمزور سیارہ رکاوٹ اور ناکامی کا سبب ہوتا ہے۔ جو سیارہ ابھی قوی ہے مگر چند دنوں یا گھنٹوں میں کمزور ہونے والا ہو تو اس کا اثر ابتدا میں اچھا اور بعد میں خراب ہوا کرتا ہے اسی طرح جو سیارہ ابھی کمزور ہے مگر بعد میں قوی ہونے والا ہے تو شروع میں خراب اور آخر میں اچھے اثرات دے گا۔ جیسے درج ذیل زائچہ میں طالع حمل تو قمر برج قوس کا خراب ہوگا کیونکہ وہ وبال سے نکل کر ہبوط کی طرف جانے والا ہے اسی طرح مریخ برج کا خراب ہے کیونکہ یہ بھی وبال سے نکل کر ہبوط کی طرف جانے والا ہے۔ یا طالع ثور ہو اور زہرہ برج اسد کا ہو یا طالع جوزا ہو اور عطارد برج قوس کا اور مشتری برج جدی کا ہو تو دونوں

مثالی زائچہ



طرح پر سیارے کمزور ہوں گے لہٰذا کمزوری کی بناء پر سائل ناکام رہے گا
یہ دیکھنے کے لئے کہ آئندہ اتصال کب ہوگا، اس کے لئے دیکھیں کہ
سریع السیر سیارہ کس برج اور زائچہ کے کس خانہ میں کتنے درجے پر ہے
اور بطی السیر سیارہ کس برج اور زائچہ کے کس خانہ میں کتنے درجے پر ہے
جیسے زائچہ نمبر۱۔ اطالع کا مالک مریخ دسویں گھر میں ۱۹ درجے پر ہے اور
زہرہ خانہ سوال کی مالک ساتویں گھر میں

زائچہ نمبر ۱۰

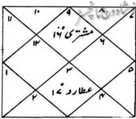


۱۰ درجے پر ہے۔ لہٰذا زہرہ سریع السیر
کے درجوں میں اس کا حد اتصال کا
مقررہ عدد ۷ + ۱۰ = ۱۷ ہوئے اور
بطی السیر مریخ کے درجے ۱۹ اسے اس
کے حد اتصال کے عدد ۸ کم کئے تو
۸ عدد بچے لہٰذا دونوں میں اتصال ہے
چونکہ دونوں سیاروں کے بقایا عدد میں
۹ کا فرق ہے اور دونوں سیارے منقلب برج اور منقلب گھروں میں ہیں
اس لئے شراکت کرانے اور تکمیل تک پہنچنے میں سائل کو ۹ دن لگیں گے۔

دلیل انصراف

انصراف یوگ، اتصال کے بالکل برعکس ہوتا ہے یعنی جب سریع السیر سیارہ بطی السیر سیارہ سے ایک یا دو درجے آگے بڑھ جائے اور سریع السیر سیارہ اس سے ایک یا دو درجے پیچھے ہو، ایسی صورت میں چاہے یہ ایک دوسرے کو ناظر ہی کیوں نہ ہوں تو اس دلیل کی بناء پر سائل کو اپنے مقصد میں کامیابی نہیں ہوتی۔ اگر انصراف یوگ نحس سیاروں میں بن رہا ہو تو پھر اثرات اور زیادہ خراب ہوا کرتے ہیں۔ اگر انصراف یوگ سعد سیاروں سے بن رہا ہو تو پھر سائل کو نقصان سے بچالینا ہے۔ جیسے زائچہ ۱۱ میں بطی السیر سیارہ مشتری طالع کا مالک ہو کر طالع میں ۱۶ درجہ پر واقع ہے اور سریع السیر سیارہ عطارد برج جوزا کا ساتویں گھر میں ۱۷ درجے پر واقع ہے کیونکہ اس زائچہ میں سریع السیر سیارہ بطی السیر سیارہ سے ایک درجہ آگے ہے اس لئے یہ انصراف بنا، چونکہ سائل کا سوال شادی کے متعلق یا بیوی سے ملنے کا ہے تو کہہ دینا چاہئیے کہ ابھی عورت سے بھی ملاقات نہ ہو سکے گی۔ اگر یہ کمزور اور سعد سیاروں کے درمیان دلیل بن رہی ہوتی تو جواب یہ ہوتا کہ عورت کے حصول میں یا بذریعہ عورت کوئی سخت تکلیف پہنچنے کا احتمال ہے۔ اگر یہ دلیل دو نحس سیاروں کے درمیان بن رہی ہوتی تو عورت کے حصول کی کوئی امید پیدا نہیں ہوگی، اگر زیادہ پیچھے پڑ گیا تو نقصان اور سخت تکلیف پہنچنے کا امکان ہے اس لئے

زائچہ نمبر ۱۱

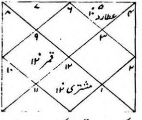


اس لئے باز رہنا ہی زیادہ مناسب ہے ۔ اس دلیل میں سیاروں کی قوت اور کمزوری اور سعد ونحس سیاروں کے مطابق اثرات ہوتے ہیں۔

دلیل نقل نور (انکت بوگ)

اس دلیل میں جب طالع کا مالک سریع السیر ہو اور خانہ سوال کا مالک بطی السیر ہو اور آپس میں یہ ایک دوسرے کو ناظر بھی نہ ہوں ۔ مگر ان دونوں کے درمیان کوئی سریع السیر سیارہ بیٹھا ہو اور دونوں کے درجات کے درمیان ہو اور طالع کے مالک وخانہ سوال کے مالک سے نظر بنا رہا ہو اور ان سے اتصال کر رہا ہو تو ایسی صورت میں اس کو دلیل نقل نور کہتے ہیں ۔ یعنی ان دونوں کے درمیان قمر یا کوئی دوسرا سریع السیر سیارہ اپنے پیچھے بیٹھے ہوئے تھوڑے درجے والے سیارہ کی قوت کو لے کر آگے بیٹھے ہوئے زیادہ درجے والے سیارہ کو دیتا ہے ۔ ایسی صورت میں دوسروں کے ذریعہ کام کرتا ہے ۔ جیسے زائچہ نمبر ۱۲ میں عطارد طالع کے سریع السیر ہے اور بارہویں گھر میں ۱۰ درجہ پر واقع ہے ،

زائچہ نمبر ۱۲

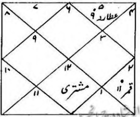


اور بطی السیر مشتری ساتویں کا مالک ساتویں گھر میں بیٹھا ہے ۔ جو ان دونوں کے درمیان سریع السیر سیارہ قمر ۱۲ درجے کا طالع کے مالک سے آگے بیٹھا ہے جو ان دونوں کے درمیان بیٹھ کر ان کی نظر بنوا رہا ہے ۔ یعنی قمر، عطارد کا نور لے کر مشتری کو دے رہا ہے ۔ اس طرح طالع کے مالک اور خانہ سوال کے مالک میں اتصال کرا رہا ہے جس کی وجہ سے سائل کو کسی کے ذریعہ شادی یا بیوی کے حصول میں کامیابی کی

قوی امید ہے۔

زائچہ نمبر ۱۳ میں طالع کے مالک عطارد اور مالک "زوج" (بیوی) مشتری کے درمیان نویں گھر میں سریع السیر سیارہ قمر ۱۲ درجے پر ہے قمر کے درجات مالک طالع سے زیادہ اور مالک "زوج" کے برابر ہیں لہٰذا قمر یہاں بھی عطارد کا نور اور قوت لیکر "مالک زوج" مشتری کو دے رہا ہے یعنی مالک طالع اور مالک زوج میں اتصال کرا رہا ہے لہٰذا اس وضع فلکی کی رو سے شادی کا معاملہ کسی کے بیچ میں پڑنے سے طے ہو جائے گا۔ بیچ میں پڑنے والا کون ہوگا؟ تو دونوں سیاروں میں اتصال کرانے والا سیارہ قمر ہے اور یہ گیارہویں خانہ کا مالک ہے۔ گیارہویں گھر کے منسوبات قدیم دوست بڑے بھائی بہن ہیں۔ اس لئے اندازہ لگایا کہ بڑی ہمشیرہ کی بھاگ دوڑ سے یہ شادی طے ہوگی۔ کیونکہ قمر مؤنث سیارہ ہے۔

زائچہ نمبر ۱۳



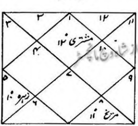
وضاحت

طالع کا مالک و خانہ سوال کے مالک میں اگر اتصال ہو تو کام خودبخود ہوتا ہے اگر اتصال نہ ہو اور اگر ہو تو کسی تیسرے سیارے کے ذریعے ہو تو پھر کام میں کامیابی کسی دوسرے کے بیچ میں پڑنے سے ہوتی ہے۔ جس خانہ سے سوال کا تعلق ہوتا ہے اس کا یا اس کے مالک کا، مالک طالع سے اتصال ہو تو سائل کو کامیابی ہوتی ہے۔ اس نظری اتصال میں اگر تیسری، پانچویں نظر ایں ہو تو سائل کو اپنے کام میں اچھی خاصی کامیابی ہوتی ہے۔ اگر نویں یا پھر گیارہویں نظر السیر ہو تو کامیابی ضرور ہوتی ہے مگر تھوڑی جدوجہد کے بعد،

اگر چوتھی، ساتویں یا دسویں نظر السیر ہو تو سائل کی کامیابی میں الجھنیں پیدا ہو جاتی ہیں اور سائل کی کامیابی میں الجھنیں پیدا ہوتی ہیں اور سائل کی کامیابی مشکوک ہوتی ہے۔

جب سریع السیر سیارہ کسی بطی السیر سیارہ سے متصل ہو جائے، مگر منحرف نہ ہونے پائے کہ تیسرے سیارہ سے بھی متصل ہو جائے تو سریع السیر سیارہ، اس بطی السیر سیارہ کا نور لے کر تیسرے سیارہ کو دے دیتا ہے اور مابین اول وسوم سیارے میں اتصال کا سبب بنتا ہے۔ جیسے زائچہ نمبر ۱۴ میں سیارہ مشتری پہلے گھر میں اور دوسرا سیارہ مریخ آٹھویں گھر میں واقع ہے۔ تیسرا سریع السیر سیارہ زہرہ پانچویں گھر میں دونوں کے درمیان بیٹھا ہے

زائچہ نمبر ۱۴



یہ سریع السیر سیارہ اس سیارہ سے اتصال کر رہا ہے جو پہلے گھر پہ قابض ہے۔ ابھی یہ اتصال باقی ہے کہ تیسرا سریع السیر سیارہ زہرہ بھی اتصال میں شامل ہو گیا ہے۔ خاص کر اس سیارے کے ساتھ جو آٹھویں گھر میں بیٹھا ہے۔

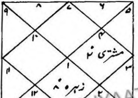
لہٰذا سریع السیر سیارہ زہرہ نے اس سیارہ سے بھی اتصال شروع کیا جو پہلے گھر میں ہے۔ پھر اس نے مشتری کا نور لے کر اس سیارہ کو دے دیا جو آٹھویں گھر میں بیٹھا ہے یہ وضع فلکی بھی ظاہر کرتی ہے کہ سائل کا کام کسی دوسرے شخص کے ذریعے انجام پائے گا۔ بعض جگہ نظر تربیع بھی نظر تثلیث کا اثر دیتی ہے جیسے سیارہ مشتری برج قوس میں ہو اور دوسرا سیارہ برج حوت میں ہو تو مشتری اس کو چوتھی نظر یعنی تربیع سے ناظر ہوگا مگر یہ نظر تربیع کا نہیں بلکہ تثلیث کا اثر دے گی۔ کیونکہ برج حوت مشتری کا اپنا برج ہے۔ اسی طرح

عطارد برج جوزا کا ہو اور دوسرا سیارہ برج سنبلہ میں ہو تو عطارد اس کی چوتھی نظر یعنی تربیع سے ناظر ہوگا مگر یہ نظر تربیع بھی نظر تثلیث کا اثر دے گی کیونکہ برج سنبلہ عطارد کا اپنا گھر ہے۔ یہ کیفیت صرف ان دو سیاروں کے بروج کے درمیان ہو سکتی ہے دوسرے سیاروں کے ساتھ نہیں کیونکہ یہ سیارے ایسے بروج کے مالک ہیں جو ایک دوسرے سے چوتھے یا دسویں پڑتے ہیں۔ اس لئے یہ تربیع خراب نہیں ہوا کرتی۔

دلیل اتصال جمع النور

جمیا یوگ :- جب طالع کے مالک اور خانہ سوال کے مالک میں نظری اتصال نہ ہو مگر ان دونوں سیاروں کے درمیان کوئی بطی السیر سیارہ موجود ہو اور یہ ان دونوں کو ناظر ہو اور وہ دونوں سیارے بطی السیر سیارہ کے حدّ اتصال کے اندر ہوں تو ان میں جو سب سے زیادہ سریع السیر سیارہ ہے اس کا نور لے کر اس سے کم سریع السیر سیارہ کو دے دے گا لہٰذا اس قسم کی وضع فلکی کو دلیل اتصال جمع نور کہا جاتا ہے اس دلیل سے بھی یہ ثابت ہوتا ہے کہ سائل کو کسی دوسرے شخص کے ذریعہ ہی فیض حاصل ہوتا ہے۔

زائچہ نمبر ۱۵



جیسا کہ زائچہ نمبر ۱۵ میں طالع کا مالک سریع السیر زہرہ ساتویں گھر میں ۸ درجہ پر ہے اور خانہ سوال کا مالک قمر آٹھویں گھر میں ۱۰ درجے پر بیٹھا ہے۔ ان دونوں میں نظری اتصال بھی نہیں ہے مگر ان دونوں کے درجات کے درمیان بطی السیر سیارہ مشتری موجود ہو کر نظری اتصال کر رہا ہے۔

لہٰذا زیادہ سریع السیر سیارہ قمر سے اس کا نور لے کر معہ اپنے نور کے سیارہ زہرہ کو دے رہا ہے جب سیارہ زہرہ ان دونوں کا نور لے کر قوی تر ہو جائے گا اس وقت فوراً سائل کا کام بہتر طور پر مکمل ہو جائے گا۔ چونکہ سائل کا سوال سرکاری امور سے تعلق رکھتا ہے لہٰذا اس وضع فلکی سے سائل کو کسی دوسرے شخص کے ذریعہ سے سرکاری امور میں فائدہ ہوگا۔ زائچہ ہذا میں صاحبِ حاجت چونکہ قمر ہے جو خانہ امور سرکار سے اتحاد نظری تسدیس رکھتا ہے مگر طالع کے مالک سے اس کا کوئی اتحاد نہیں ہے اور اتحاد یعنی اتصال کا ذریعہ چونکہ مشتری ہے اس لئے سیارہ مشتری کے منسوبات کے تحت دیکھنا چاہیئے کہ سائل کو کس ذریعہ سے فائدہ ہوگا۔ کیونکہ سیارہ مشتری "وزیر" اور مجسٹریٹ کا منصب رکھتا ہے اس لئے اندازہ ہوا کہ سائل کو مجسٹریٹ یا وزیر کے ذریعہ فائدہ حاصل ہوگا۔

چونکہ سائل کا سوال قانونی طرح کا نہیں اس لئے مجسٹریٹ کا ذریعہ نہیں بلکہ وزیر کار رہا۔ مگر آجکل حکومت میں وزیر کئی قسم کے ہوتے ہیں آخر کس وزیر کے ذریعہ کام ہوگا تو اس کے لئے یہ دیکھا کہ مشتری چونکہ تیسرے گھر کا مالک ہے اور تیسرا گھر سرکاری امور میں رسل و رسائل و نقل و حرکت سے تعلق رکھتا ہے لہٰذا اس وزیر سے سائل کو فائدہ پہنچے گا جس کے پاس رسل و رسائل اور نقل و حرکت کا محکمہ ہوگا۔

یہاں یہ بات سمجھ لینی چاہیئے کہ اگر طالع کے مالک اور خانہ سوال کے مالک میں اتصال نظر ہوتا تو سائل کو سرکاری امور میں بنا کسی ذریعہ کے کامیابی ہوسکتی تھی اور جب "اتصال نظری" کسی دیگر سیارہ کے ذریعہ سے قائم ہو رہی ہو تو کامیابی بھی کسی کے ذریعہ سے ہوتی ہے۔

دلیل منع النور

دلیل منع النور بھی دلیل نقل النور کی طرح ہے اور اس کا بیان ہندوؤں نے اپنی قدیم کتاب " ہائن رتن گرنتھ " کا حوالہ دے کر کیا ہے ۔ اس کو تین طرح پر دیکھا جاتا ہے :

اول : جب طالع کا مالک اور خانہ سوال کے مالک کا اتصال ہو اور ان دونوں میں سے جو زیادہ سریع السیر ہو ۔ اس سے مریخ یا زحل آگے یا پیچھے ہو ، یا ان دونوں سیاروں میں کوئی ایک (طالع کے مالک یا خانہ سوال کے مالک) سے متصل ہو جائے ، یا طالع کے مالک یا خانہ سوال کے مالک کو مریخ یا زحل یا کوئی بد سیارہ چوتھی ، ساتویں نظر سے ناظر ہو ، یا ان سیاروں میں سے کوئی سیارہ ، سریع السیر سیارہ کے ساتھ ہو اور اپنے حد اتصال کے اندر ہو تو یہ وضع فلکی " دلیل اتصال منع النور " کہلائے گی ۔ اس سے دیگر سعد اتصالات بھی خراب ہو جاتے ہیں یعنی اتصال کے اچھے اثرات زائل ہو جاتے ہیں اور اچھے کام نہیں ہونے دیتے کیونکہ زحل یا مریخ یا دیگر بد سیارے سریع السیر سیارہ کے نور اور طاقت کو کھینچ لیتے ہیں اور بطی السیر سیارے تک نہیں پہنچنے دیتے اس لئے اس قسم کی وضع فلکی سے کام بننے کی بجائے بگڑ جاتا ہے ۔

زائچہ نمبر ۱۶



زائچہ نمبر ۱۶ میں طالع کا مالک عطارد پہلے گھر میں ۱۲ درجے پر ہے اور خانہ سوال کا مالک مشتری ساتویں گھر میں ۱۶ درجے پر ہے ۔ ان دونوں میں نظری اتصال بنظر مقابلہ ہو رہا ہے مگر سیارہ مریخ دسویں گھر میں ۱۳ درجے پر ہو کر چوتھی نظر (تربیع) سے سریع السیر سیارہ عطارد کو ناظر ہے اور اس سے ایک درجہ آگے ہو کر مالک طالع

عطارد کا نور جذب کر رہا ہے چونکہ عطارد خانہ سوال کے مالک مشتری سے سریع السیر ہے اس لئے ایک ہی دن میں اتصال کر گیا لیکن اس کا نور زائل ہو چکا تھا اور اس میں قوت نہیں رہی تھی۔ اس لئے ساتویں گھر کے منسوبات میں سائل کو کامیابی نہ ہوئی کیونکہ مریخ نے کامیابی کے اسباب کو ختم کر کے رکھ دیا تھا۔

دوم: جب مریخ یا زحل بطی السیر سیارہ سے درجاتی طور پر آگے یا پیچھے ہو یا ایک ہی گھر میں ہو یا ساتویں و گیارہویں واقع ہو اور درجات میں فرق ہو یعنی کم یا زیادہ ہوں یا طالع کے مالک اور خانہ سوال کے مالک میں سے کوئی ایک سریع السیر ہو اور مریخ یا زحل، مالک طالع کے ساتھ متصل ہو جائے تو صاحب طالع اور صاحبِ حاجت کے نور و قوت کو یہ جذب کر لیتا ہے جیسے زائچہ نمبر ١٧ میں مالک طالع مشتری بطی السیر پہلے گھر میں ٧ درجے پر ہے اور سیارہ زحل نویں گھر میں ٩ درجہ پر ہے اور حاکم سوال عطارد سریع السیر ساتویں

زائچہ نمبر ١٧



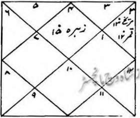
گھر میں شرف کا ٨ درجہ پر ہے اور زحل سے چوتھی و دسویں (تربیع) نظر ہے۔ زحل ساتویں کے مالک عطارد سے ایک درجہ آگے ہے اس لئے بذریعہ نظر عطارد کا نور و قوت زحل نے جذب کر لی ہے۔ یہ وضع فلکی بھی اتصال کو خراب کر رہی ہے اور ساتویں گھر سے منسوب کام کو بگاڑ رہی ہے۔

سوم: جب سریع السیر سیارہ بطی السیر سیارہ سے متصل ہو جائے مگر ایک ہی درجات پر ابھی نہ پہنچا ہو کر سریع السیر راجع ہو

جائے تو اتصال مکمل نہیں ہوتا ، بلکہ اتصال ناقص ہو جاتا ہے ۔ دوسری شکل یہ بھی ہو سکتی ہے کہ سریع السیر سیارہ کسی راجع بطی السیر سیارہ سے منتصل ہو جائے مگر ابھی بطی السیر سیارہ کے درجات پر نہ پہنچنے پائے کہ راجع ہو جائے تو اتصال ان دونوں کا ختم ہو جاتا ہے اور ایسے اتصالات ناقص ہوتے ہیں اور خراب اثرات دیتے ہیں۔

زائچہ نمبر ۱۸ میں مالک طالع سریع السیر سیارہ قمر گیارہویں گھر میں ۱۲ درجے پر برج ثور میں ہے اور اس کے ہمراہ نحس سیارہ مریخ ۱۳ درجے پر ہے ۔ گیارہویں گھر کا مالک سیارہ زہرہ طالع میں ۱۵ درجے پر ہے اور مالک طالع و مالک خانہ سوال ایک دوسرے کے دائمی دشمن ہیں زائچہ میں مالک طالع اور مالک خانہ سوال اتصال پہ ہے مگر مریخ کے گیارہویں ہونے سے یہاں جو وضع فلکی بن رہی ہے اس کو (اتصالِ منع النور کہتے ہیں) اس کا اثر یہ ہوا کہ مریخ نے زیادہ سریع السیر سیارہ قمر کے نور و قوت کو جذب کر لیا جس کی بنا پہ قمر اپنا نور طالع میں بیٹھے ہوئے سیارہ زہرہ کو نہ دے سکا اس لئے سائل کو گیارہویں گھر کے منسوبات میں پریشانی کا سامنا کرنا ہوگا۔

زائچہ نمبر ۱۸



اول دلیل اتصال قبول

قبول یوگ : جب طالع کا مالک اور خانہ سوال کا مالک آپس میں اتصال کر رہے ہوں اور قمر ان کے درمیان ہو یا ان میں سے کسی ایک کے ساتھ

ہو یا ان دونوں سے اتصال کر رہا ہو یعنی ان سے اتحاد نظری بنا رہا ہو تو اس کو دلیل اتصال قبول کہتے ہیں۔ جس خانہ سے اتصال ہو اس کی ترقی ہوتی ہے ان دلائل کی ۱۶ قسمیں بنتی ہیں جن کو مثالی زائچوں سے واضح کرنے کی کوشش کروں گا جیسے :

اوّل : شرف یافتہ سیاروں کا اتصال۔

دوم : اپنی حدہ اپنے نوبہرہ اور اپنے دریجان سیاروں کا اتصال۔

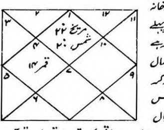
سوم : اپنے دشمن کے برج کا ہو، ہبوط یا وبال یافتہ سیاروں کا اتصال۔

چہارم : ان تینوں میں سے کوئی نہ ہو تو چوتھی دلیل بنتی ہے۔ ان ہی چار دلائل سے ۱۶ قسم کی دلیلیں پیدا ہوتی ہیں۔

اوّل دلیل اتصال قبول

زائچہ نمبر ۱۹ میں قمر اپنے برج کا ہو کر چوتھے گھر میں ۱۶ درجے پر ہے طالع کا مالک مریخ بھی اپنے برج کا ہو کر پہلے گھر میں واقع ہے۔ اور خانہ سوال کا یعنی پانچویں کا مالک شمس پہلے گھر یعنی شرفی برج کا ۲۰ درجے پر ہے اور طالع کے مالک مریخ سے اتصال کر رہا ہے اور قمر اپنے گھر کا ہو کر ان دونوں کو ناظر ہے۔ چونکہ اس زائچہ میں طالع کا مالک و خانہ سوال کا مالک اور قمر قوی تر ہیں۔ اس لئے یہ اعلیٰ قسم کا اتصال قبول، تصور کیا جائے گا۔ سائل کو پانچویں گھر کے منسوبات میں خاطر خواہ فائدے اور

زائچہ نمبر ۱۹



کامیابیاں حاصل کرے گا۔

دوم دلیل اتصال قبول

جب مالک طالع و خانہ سوال کا مالک اپنے اپنے سہ ہبرہ، دریجان نوہبرہ میں واقع ہوں اور ان میں باہم اتصال یا نظری اتحاد ہو اور قمر اپنے برج یا شرف کا ہو کر ان دونوں سے متصل ہو یا اتحاد نظری رکھتا ہو تو یہ دوسرا اتصال قبول کہلائے گا۔ جیسے زائچہ نمبر ۲۰ میں طالع وقت برج میزان ہے اور مالک اس کا زہرہ صاحب طالع ہو کر دسویں گھر میں ۶ درجہ پر واقع ہے اور اپنے سہ ہبرہ میں ہے۔ عطارد جو کہ خانہ سوال کا مالک ہے اور زائچے کے نویں گھر کا مالک ہو کر ساتویں گھر میں ۱۶ درجے پر واقع ہے اور اپنے حدّہ میں ہے دونوں سیارے ایک دوسرے کو ناظر ہیں۔ قمر اپنے گھر کا ہو کر طالع کے مالک کے ساتھ دسویں گھر میں واقع ہے اور طالع کے مالک و خانہ سوال کے مالک سے نظری اتحاد یعنی اتصال کر رہا ہے۔ اس وضع فلکی سے ظاہر ہو رہا ہے کہ سائل کو نویں گھر کے منسوبات سے فائدہ و کامیابی ہوگی۔

زائچہ نمبر ۲۰



سوم دلیل اتصال قبول

جب طالع کا مالک اور خانہ سوال کا مالک عروج، شرف یا اوج میں ہوں یا اپنے اپنے دریجان یا اپنے نوہبرہ میں ہوں اور قمر بھی عروج

خانہ سوال کا مالک یعنی زہرہ و مریخ دونوں ہبوط کے خانہ میں پڑے ہیں۔ اور باہم اتصال کر رہے ہیں۔ قمر عروج کا ہو کر دسویں گھر میں پڑا ہے اور مالک طالع و خانہ سوال کے مالک سے اتصال کر رہا ہے لہٰذا سائل کو دوسرے اور ساتویں گھر کے منسوبات میں دقتیں لاحق رہیں گی۔

پنجم دلیل اتصال قبول

جب مالک طالع اور حاکم سوال، عروج، شرف، اوج کے ہو کر اتصال کریں اور قمر اپنے دریجان یا نوبہرہ کا ہو کر ان دونوں سے اتصال کرے تو یہ پانچویں دلیل اتصالِ قبول کہلائے گا جیسے زائچہ نمبر ۲۳ میں حاکم طالع زہرہ اور حاکم سوال مریخ عروج کے ہو کر اتصال کر رہے ہیں اور قمر شرفی برج کے نوبہرہ میں ہے اور دونوں سیاروں سے اتصال نظری یعنی چوتھی اور دسویں نظر سے اتحاد کر رہا ہے مگر حدِ اتصال کے عددوں کے باہر ہے اس لئے یہ وضع فلکی یہ ظاہر کرتی ہے کہ سائل کو خانہ دوم و ساتویں گھر کے منسوبات میں دشواریاں پیش آنے کے بعد کامیابی ہو گی۔

زائچہ نمبر ۲۳

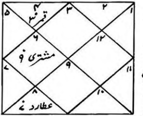


ششم دلیل اتصال قبول

جب طالع کا مالک اور سوال کا مالک اپنے حدہ یا دریجان یا نوبہرہ میں ہوں اور دونوں کا نظری اتحاد یعنی اتصال ہو اور قمر بھی اپنے دریجان یا نوبہرہ میں ہو کر ان دونوں سے اتحاد کرے تو اس کو چھٹا دلیل اتصال

شرف یا اوج کا ہو کر ان دونوں سے اتصال کرے تو یہ تیسرا دلیل اتصال قبول ہوتا ہے۔ اس وضع فلکی میں طالع کا مالک اور خانہ سوال کو سہ بہرہ سے کوئی واسطہ نہیں۔ یعنی ان کو اپنے سہ بہرہ میں نہ ہونا چاہیئے۔ جیسے

زائچہ نمبر ۲۱

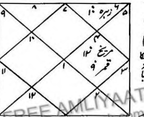


زائچہ نمبر ۲۱ میں طالع کا مالک عطارد اور خانہ سوال کا مالک مشتری اپنے اپنے نوبہرہ میں ہیں ایک دوسرے کو تیسری اور گیارہویں نظر سے ناظر ہیں اور عروج کا اور اپنے نوبہرہ کا ہو کر ان دونوں سے تیسری پانچویں نظر کے ساتھ اتحاد کر رہا ہے لہٰذا سائل کو دسویں گھر کے منسوبات میں کامیابی یقینی ہونی چاہیئے۔

چہارم دلیل اتصال قبول

جب طالع کا مالک اور خانہ سوال کا مالک ہر دو سیارے ہبوط، وبال یا دشمن کے گھر کے ہوں اور آپس میں

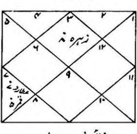
زائچہ نمبر ۲۲



ان دونوں کا اتصال بھی ہو اور ساتھ ہی قمر عروج، شرف یا اوج کا ہو کر ان سے اتصال کرے تو یہ وضع فلکی چہارم دلیل اتصال قبول کو ظاہر کرتی ہے اسکا بعض دفعہ اچھا اثر ظاہر نہیں ہوتا بلکہ درمیانہ ہوتا ہے کیونکہ اس میں قمر قوی ہے۔ جیسے زائچہ نمبر ۲۲ میں طالع کا مالک اور

کہا جاتا ہے۔ جیسے زائچہ نمبر ۲۴ میں مالک طالع اور مالک سوال اپنے اپنے

زائچہ نمبر ۲۴



زائچہ نمبر ۲۴ اے



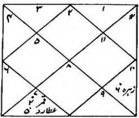
حدہ میں واقع ہیں اور نظر تثلیث یعنی پانچویں اور نویں نظر سے اتصال کر رہے ہیں اور قمر اپنے دوست کے دریجان کا ہو کر ان دونوں سے اتصال کر رہا ہے اس لئے سائل کو پانچویں گھر کے منسوبات میں ضرور کامیابی اور فائدے ہوں گے۔ زائچہ نمبر ۲۴ اے میں سوال کا مالک مشتری پہلے گھر میں واقع ہے اور اپنے حدہ میں ہے مالک طالع عطارد ساتویں گھر میں بیٹھا ہے اور یہ بھی اپنے حدہ کے اندر ہے اور قمر برج حوت کا ہو کر دسویں گھر پر قابض ہے اور اپنے دوست مشتری کے دریجان میں ہے اور یہ سیارے آپس میں نظری اتصال بنا رہے ہیں، اس لئے سائل کو ساتویں گھر کے منسوبات سے ضرور خوشی حاصل ہوگی۔

ہفتم دلیل اتصال قبول

جب طالع کا مالک اور خانہ سوال کا مالک شرف یا اوج یا عروج کے نہ ہوں اور نہ ہی اپنے اپنے دریجان حدہ، نوبہرہ کے ہوں اور قمر اپنے دوست کے دریجان میں یا اپنے نوبہرہ کا ہو تو اس وضع فلکی کو ساتویں

دلیل اتصال قبول کہلائے گا۔ جیسے زائچہ نمبر ۲۵ میں صاحب طالع زہرہ نویں گھر اور خانہ سوال کا مالک عطارد چھٹے گھر میں واقع ہے۔ یہ سیارگان جن بروج اور درجات پر ہیں نہ تو یہ بروج ان کے شرف، اوج، عروج کے ہیں اور نہ ہی یہ درجات ایسے ہیں جن سے یہ اپنے حدّہ، دریجان اور نوبہرہ میں ہوں، یعنی صاحب طالع، زہرہ برج جدی کے ۴ درجہ پہ سیارہ عطارد کے حدّہ میں واقع ہے۔ خانہ سوال کا مالک عطارد برج میزان کے ۵ درجہ پہ بطی السیر سیارہ زحل کے حدّہ میں ہے۔ سیارہ قمر خانہ سوال کے مالک عطارد کے ہمراہ دو درجہ پہ اپنے دوست مریخ کے دریجان میں ہے چونکہ تینوں سیارے چوتھی اور دسویں نظر سے اتصال کر رہے ہیں۔ مگر قمر اپنے دوست کے دریجان کا ہو کر طالع کے مالک اور خانہ سوال کے مالک سے اتصال کر رہا ہے لہٰذا سائل کو دوسرے اور پانچویں گھر کے منسوبات میں کافی محنت اور کوششوں کے بعد کامیابی ہوگی۔

زائچہ نمبر ۲۵

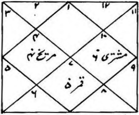


ہشتم دلیل اتصال قبول

جب مالک طالع اور مالک سوال، ہبوط، وبال، حضیض یا دشمن کے گھر کے ہوں مگر قمر اپنے دوست کے دریجان یا اپنے نوبہرہ میں ہو اور دونوں سیاروں سے اتصال کر رہا ہو تو یہ آٹھویں دلیل اتصال قبول ہوگی جیسے زائچہ نمبر ۲۶ میں طالع کا مالک مریخ اور خانہ سوال کا مالک مشتری ہبوط یافتہ ہو کر چوتھے اور دسویں واقع ہیں مگر سیارہ قمر ساتویں گھر میں برج

میزان کا ۵ درجہ پر اپنے دوست کے دریجان میں بیٹھ کر دونوں سیاروں سے چوتھی اور دسویں نظر سے اتصال کر رہا ہے لہٰذا سائل کو نویں اور دسویں گھر کے منسوبات میں کافی دقت اور پریشانیاں اٹھانے کے بعد تھوڑی سی کامیابی حاصل ہو گی۔

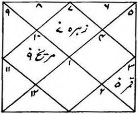
زائچہ نمبر ۲۶



دلیل نہم اتصال قبول

طالع کا مالک اور خانہ سوال کا مالک اپنے گھر کے ہوں یا شرف کے ہو کر زائچہ میں بیٹھے ہوں اور آپس میں اتصال کرتے ہوں اور قمر اپنے گھر کا یا شرف کا نہ ہو تو دلیل نہم اتصال قبول بنتی ہے۔ جیسے زائچہ نمبر ۲۷ میں زہرہ مالک طالع ہو کر اپنے گھر میں ہے اور مریخ بحالت شرف مال کا مالک ہو کر چوتھے گھر میں بیٹھا ہے اور قمر نویں گھر میں نہ اپنے گھر کا ہے اور نہ ہی شرف کا، نہ ہی اپنے حدّہ کا، نہ اپنے دریجان کا اور نہ ہی اپنے سہ بہرہ کا ہے۔ لہٰذا یہ وضع فلکی بتا رہی ہے کہ سائل کو مالی امور میں کافی حد تک فوائد ہوں گے۔

زائچہ نمبر ۲۷

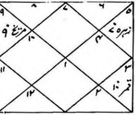


دلیل دہم اتصالِ قبول

جب طالع کا مالک اور خانہ سوال کا مالک یعنی یہ دونوں یا ان میں سے کوئی ایک اپنے حدّہ، سہ بہرہ یا نو بہرہ کا ہو اور قمر اپنے گھر کا یا شرف کا نہ ہو

تو یہ دلیل دہم اتصال قبول بنتی ہے جیسے زائچہ نمبر ۲۸ میں زہرہ برج اسد میں ۷ درجہ کی ہو کر گیارہویں بیٹھی ہے اور اپنے حدہ میں ہے۔ مال و زر کا مالک مریخ تیسرے برج قوس کے ۹ درجہ پہ اپنے دوست مشتری کے حدہ میں ہے اور قمر برج جوزا کا ہو کر زہرہ کے حدہ کے اندر واقع ہے اور مالک طالع و مالک سوال سے تیسری اور ساتویں نظر سے اتصال کر رہا ہے

زائچہ نمبر ۲۸

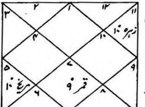


دوسرے مالک طالع و مالک سوال ایک دوسرے کو پانچویں اور نویں نظر سے اتصال کر رہے ہیں مگر قمر نہ اپنے گھر کا ہے اور نہ ہی شرف کا ہے اس لئے یہ وضع فلکی بتاتی ہے کہ سائل کو زر و مال کا حصول تھوڑی جدوجہد کے بعد ہوگا۔

دلیل یازدہم اتصال قبول

جب طالع کا مالک اور خانہ سوال کا مالک نہ اپنے گھر کے ہوں اور نہ ہی شرف کے ہوں اور قمر بھی نہ اپنے گھر کا ہو اور نہ ہی شرف کا ہو تو اس وضع فلکی کو یازدہم دلیل اتصال قبول کہا جاتا ہے جیسے زائچہ نمبر ۲۹ میں مالک طالع مریخ برج اسد کا ہو کر دوست کے گھر میں بیٹھا ہے اور زر و مال کا مالک زہرہ اپنے گھر کا نہیں ہے مگر دوست کے گھر میں ہے اور قمر عطارد کے حدہ میں

زائچہ نمبر ۲۹

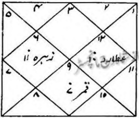


ہے اور اپنے گھر کا نہیں ہے مگر طالع کا مالک، زر و مال کے مالک زہرہ کے حدہ میں ہے اور زہرہ اپنے حدہ میں ہے۔ اس لئے سائل کو زر و مال کے حصول میں کامیابی ہوگی مگر نصف۔

دلیل دوازدہم اتصال قبول

جب طالع کا مالک اور خانہ سوال کا مالک دونوں وبال یا ہبوط کے ہوں اور قمر بھی اپنے گھر کا اور شرف کا نہ ہو تو بارہویں اتصال قبول بنتا ہے جیسے زائچہ نمبر ۳۰ میں طالع کا مالک اور خانہ سوال کا مالک دونوں ہبوط کے گھروں میں بیٹھے ہیں اور دونوں ایک دوسرے کو ناظر ہیں اور قمر ان دونوں کے درمیان بیٹھ کر دونوں سے نظری اتحاد بنا رہا ہے۔ اس زائچہ میں مالک طالع عطارد اور حاکم پنجم زہرہ ہبوط کے ہو کر نظری اتصال کر رہے ہیں اور ان میں قمر مشتری کے سہ بہرہ کا ہے مگر برج جدی میں جانے والا ہے اس لئے برج جدی کا اثر دے گا۔ قمر کو چونکہ دونوں یعنی مالک طالع اور مالک سوال سے اتصال ہے اس لئے اولاد تھوڑی دیر اور علاج معالجہ کے بعد ہونی چاہیئے۔

زائچہ نمبر ۳۰

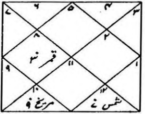


دلیل سیزدہم اتصال قبول

جب طالع کا مالک اور خانہ سوال کا مالک عروج، اوج، شرف یا ترفع کے ہوں یا دونوں میں سے ایک یہ کیفیت رکھتا ہو یا ان دونوں

میں سے کوئی ایک مائل بہ شرف ہو یا شرفی برج میں جانے ہی والا ہو اور دونوں کا اتصال بھی ہو اور قمر ہبوط کا یا دشمن کے برج کا ہو تو یہ تیرھویں دلیل اتصال قبول ہوگی۔ جیسے زائچہ ۳۱ میں آرام و راحت کا مالک مریخ شرفی برج کا ہو کر بیٹھا ہے۔ طالع کا مالک شمس آٹھویں برج حوت کا دوست کے گھر کا ہو کر بیٹھا ہے اور قمر ہبوط کا ہو کر چوتھے گھر میں بیٹھا ہے ان تینوں کا نظری اتصال ہو رہا ہے لہٰذا اس وضع فلکی سے سائل کو گھریلو اور رہائشی سکون بہت ہی تھوڑا نصیب ہوگا۔

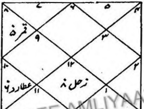
زائچہ نمبر ۳۱



دلیل چہاردہم اتصال قبول

طالع کا مالک اور خانہ سوال کا مالک یہ اپنے حدّہ یا اپنے سہ بہرہ یا اپنے نو بہرہ میں ہوں یا ان میں ایک ایسا ہو اور ان دونوں میں نظری اتصال ہو قمر برج ہبوط کا یا دشمن کے برج کا ہو کر ان دونوں سے اتصال کر رہا ہو تو یہ چودھویں دلیل اتصال قبول ہوگا۔ جیسے زائچہ نمبر ۳۲ میں مالک طالع عطارد اپنے حدّہ میں ہے اور مالک سوال زحل اپنے دوست کے حدّہ میں ہے۔ دونوں میں نظری اتصال ہے اور ہبوط کا ہو کر ان دونوں سے

زائچہ نمبر ۳۲

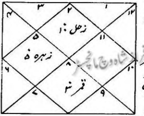


اتصال کر رہا ہے۔ لہٰذا یہ وضع فلکی بنا رہی ہے کہ سائل کو ادلا دسے فائدے بہت کم ہوں گے۔ اس وضع فلکی میں سائل کو اپنے مقصد میں کافی دقتیں اور تکلیفیں اٹھانے کے بعد تھوڑی سی کامیابی ہوتی ہے۔

دلیل پانزدہم اتصالِ قبول

جب طالع کا مالک اور خانہ سوال کا مالک شرف کے نہ ہوں اور قمر ہبوط کا یا دشمن کے برج کا ہو تو یہ پندرھویں دلیل اتصال قبول ہوگا جیسے زائچہ نمبر ۳۳ میں طالع کا مالک

زائچہ نمبر ۳۳



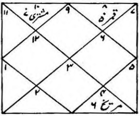
زہرہ اور خانہ سوال کا مالک زحل اپنے گھر یا شرف کے نہیں ہیں۔ زحل طالع میں ۱۰ درجے پر اور مالکِ طالع زہرہ چوتھے گھر میں ۵ درجہ پر اور قمر ہبوط کا ہو کر ساتویں گھر میں بیٹھا ہے اور ان تینوں سیاروں میں نظری اتصال ہے اس لئے سائل کو سرکاری امور میں کافی دِقتوں کے بعد کچھ اُمید کی جھلک نظر آئے گی۔

دلیل ششدہم اتصال قبول

جب طالع مالک اور خانہ سوال کا مالک ہبوطی برج کے یا دشمن کے برج کے ہوں اور قمر بھی ہبوط کا ہو یا دشمن کے برج کا ہو تو یہ سولہویں دلیل اتصال قبول ہوگا۔ بشرطیکہ ان دونوں میں نظری اتصال ہو اور قمر بھی ان دونوں سے اتصال کر رہا ہو۔ جیسے زائچہ نمبر ۳۴ میں مالک طالع اور مالک سوال دونوں ہبوط کے برج میں ہیں اور قمر بھی ہبوط کا ہے مگر

ان تینوں سیاروں میں نظری اتصال ہے اس لئے سائل کو ہمبستری یعنی جماع کی لذت کم حاصل ہوا کرے گی۔ اگر سوال اولاد کا ہو تو اس وضع فلکی سے اولاد کی راحت مشکل سے ملے گی۔

زائچہ نمبر ۳۴



اوّل نظر منع النور یا

اتصال منع النور

(منو جوگ یا مٹر دیوگ)

اتصال منع النور بھی اتصال نقل النور کی طرح ہے۔ اس کی تین قسمیں ہیں جس کا ذکر ہائن رتن گرنتھ میں ملتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جہاں طالع کے مالک اور خانہ سوال کے مالک کے ہمراہ ہو اور ان دونوں میں جو سریع السیر ہو، اس سے مریخ یا زحل، آگے یا پیچھے ہو یا ان میں سے کوئی مالک طالع یا مالک سوال کے ہمراہ ہو یا مالک طالع یا مالک سوال کو، ان دونوں میں سے کوئی پوری نظر سے ناظر ہو یا ان میں سے کوئی سریع السیر سیارہ کے ساتھ ہو اور اپنے حدِ اتصال کے عددوں میں ہو تو اتصال منع النور بنتا ہے۔ یہ وضع فلکی، اتصال کو زائل کر دیتا ہے اور سائل کے مقصد میں خرابی کا سبب بنتا ہے کیونکہ زحل یا مریخ، سریع السیر سیارہ کے نور یا قوت کو کھینچ لیتا ہے یا جذب کر لیتا ہے اور بطی السیر سیارہ تک نہیں پہنچنے دیتا۔

دوم اتصال منع النور

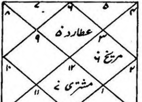
جب زائچہ سوال میں مریخ یا زحل، بطی السیر سیارہ کے آگے یا پیچھے

ہو یا ایک ہی گھر میں ہوں یا خانہ سات وگیارہ میں واقع ہوں اور درجوں میں تھوڑی سی کمی یا زیادتی ہو یا مالک طالع اور مالک سوال، ان دونوں سے سریع السیر ہوں اور مریخ یا زحل مالک طالع سے متصل ہو جائے یا خانہ سوال کے مالک سے متصل ہو جائے تو ان کا نور یا قوت جذب کرکے ان کی قوت کو زائل کر دیتا ہے اور سائل کو اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہونے دیتا۔

سوم اتصال منع النور

جب زائچہ سوال میں سریع السیر سیارہ بطی السیر سیارہ سے متصل ہو جائے اور اتصال ابھی پورا نہ ہوا ہو کہ سریع السیر سیارہ راجع ہو جائے تو اتصال مکمل نہیں ہوتا۔ دوسری شکل یہ بھی ہوتی ہے کہ سریع السیر سیارہ، کسی بطی السیر سیارہ سے راجع حالت میں متصل ہو اور ابھی اتصال نہ ہونے پائے کہ سریع السیر سیارہ مستقیم ہو جائے تو بھی اتصال مکمل نہیں ہوتا۔ اس قسم کی وضع فلکی سے سائل کو سوائے مایوسی کے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

زائچہ نمبر ٣٥



اتصال منع النور (مثال اوّل)

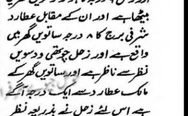
زائچہ نمبر ٣٥ میں مالک طالع عطارد اور خانہ سوال کا مالک مشتری ایک دوسرے سے اتصال کر رہے ہیں اور دونوں اپنے گھر میں ہیں مگر مریخ ان دونوں کے درمیان بیٹھ کر مالک طالع عطارد کی قوت د نور کو چھین لیا ہے، اس لئے کہ عطارد مالکِ طالع ہے جب اس کی قوت زائل ہو چکی ہو تو

سائل کو اہلیہ سے آرام و راحت نہیں ملے گا۔ کیونکہ مریخ کی وجہ سے اتصال کی دلیل ناکارہ ہو چکی ہے۔

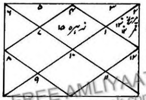
مثال نمبر ۲ منع النور

زائچہ نمبر ۳۶ میں مالک طالع مشتری جو بطئی السیر سیارہ ہے۔ ۲ درجہ برج حوت کا ہو کر طالع میں بیٹھا ہے اور زحل ۹ درجہ کا ہو کر دسویں گھر میں بیٹھا ہے اور ان کے مقابل عطارد شرفی برج کا ۸ درجہ ساتویں گھر میں واقع ہے اور زحل چوتھی و دسویں نظر سے ناظر ہے اور ساتویں گھر کے مالک عطارد سے ایک درجہ آگے ہے اس لئے زحل نے بذریعہ نظر عطارد کی قوت کو چھین لیا ہے۔ اس وضع فلکی کو "ناکارہ دلیل اتصال" کہتے ہیں جو سائل کے مقصد میں کامیابی نہیں لاتی۔ اس لئے سائل کو عورت کی طرف سے کوئی فائدہ نہ ہوگا اور نہ ہی شادی ہوگی۔

زائچہ نمبر ۳۶



زائچہ نمبر ۳۷



مثال نمبر ۳ منع النور

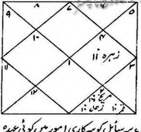
زائچہ نمبر ۳۷ میں مالک طالع قمر سریع السیر، برج ثور کے ۱۲ درجے پر واقع ہے اور اس کے ہمراہ مریخ ۱۴ درجے کا ہو کر بیٹھا ہے اور خواند کا مالک زہرہ طالع میں ۱۵ درجے پر ہے

یہ دونوں مریخ و زہرہ ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔ مالک طالع اور خانہ سوال فوائد کا مالک ایک دوسرے سے اتصال کر رہے ہیں مگر مریخ گیارہویں گھر میں بیٹھ کر منع النور بنا رہا ہے یعنی مریخ نے مالکِ طالع قمر کی قوت چھین کر اس کو بے جان کر دیا اور اس کا نور زہرہ تک نہیں پہنچ رہا ہے اس لئے سائل کو شادی کے معاملات میں ناکامی ہوگی۔

مثال نمبر ۴ منع النور (دیپ تانشہ)

جب مالکِ طالع اور مالکِ سوال میں اتصال ہو مگر ان کے "حدِ جرمِ نور" کے اندر، آگے یا پیچھے مریخ، زحل ہوں یا مالک یا مالکِ سوال میں سے کسی کے ساتھ ان دونوں میں سے کوئی پڑا ہو تو بھی اتصال منع النور کی شکل بنتی ہے جیسے زائچہ نمبر ۳۸ میں سریع السیر زہرہ مالکِ طالع ہو کر دسویں گھر میں واقع ہے اور دسویں گھر کا مالک قمر شرف کا ہو کر زائچہ کے آٹھویں گھر میں ۱۰ درجے بیٹھا ہے اور اس کے ہمراہ مریخ ۱۶ درجے کا اور زحل ۱۰ درجے کا، چونکہ یہ دونوں قمر کے حدِ جرمِ نور ۱۲ درجے کے نصف میں ہے اس لئے قمر کا نور مالک طالع زہرہ تک نہیں پہنچ رہا، جس کی بناء پہ سائل کو سرکاری امور میں کوئی عہدہ یا ذمہ داری نہیں ملے گی بلکہ جو پہلے ہے اس میں بھی تنزلی کے آثار پیدا ہو چکے ہیں۔

زائچہ نمبر ۳۸

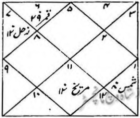


نظری اتصال غیر قبول (غیر مقبول۔ غیر قبول یوگ)

اس ذیل اتصال میں قمر خود مالک طالع و مالک سوال سے اتصال نہیں ہونا

جبکہ ان دونوں کا اتصال ہو رہا ہو اور قمر زائچہ میں ایسی جگہ پہ بیٹھا ہو جہاں سے ان دونوں سے نظری اتصال نہ ہو رہا ہو مگر برج کے آخری ۲۹ درجے کا ہو اور اگلے گھر میں جاکر مالک طالع اور مالک سوال سے اتصال ہونے والا ہو تو اس وضع فلکی کو "نظری اتصال غیر قبول" کہا جاتا ہے۔ جیسے زائچہ نمبر ۳۹ میں مالک طالع شمس برج حمل میں ۸ درجہ کا ہو کر نویں گھر میں بیٹھا ہے اور مالک سوال مریخ برج دلو میں ۱۲ درجے کا ہو کر ساتویں پڑا ہے اور برج سنبلہ میں قمر ۲۹ درجے پہ ہے اس طرح قمر، مالک طالع و مالک سوال سے کوئی نظری اتصال نہیں رکھتا مگر تیسرے گھر پہنچنے والا ہے اور وہاں پہنچ کر شرفیافتہ زحل سے اتصال کرکے دونوں سے اس کا نظری اتصال ہو جائے گا تو اس قسم کی وضع سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سائل کا مقصد کسی دوسرے کے ذریعے سے پورا ہوگا

زائچہ نمبر ۳۹



اس "نظری اتصال غیر قبول" میں مالک طالع اور مالک سوال اپنے گھر کے ہوں یا شرف کے ہوں اور قمر بھی قوی ہو کر یا قوی کے ساتھ ہو کر ان سے اتصال نظری کرے تو پھر یہ وضع فلکی بہت اچھا اور عمدہ قسم کا اثر دیا کرتی ہے اگر ان سیاروں میں یہ قوت نہ ہو تو پھر اس وضع فلکی کے اثرات اچھے نہیں ہوا کرتے اس وضع فلکی میں مالک طالع و مالک سوال سے قمری اتصال نہ ہو تو "دلیل اتصال قبول" نہیں ہوتا بلکہ یہ "دلیل اتصال غیر قبول" کہلاتی ہے جب قمر کا ان سے اتصال ہوتا ہے تو یہ اتصال غیر قبول، اتصال قبول بن جاتا ہے۔

اتصال غیر قبول کی دیگر صورت

جب سیارے ایسے گھر میں پڑے ہوں کہ جہاں ان کو سعد و نحس کیفیت نہ

مل رہی ہو اور نہ ہی کسی سیارہ سے نظری اتحاد ہو تو وہ سیارہ خالی الاثر ہوا کرتا ہے اور جہاں مالک طالع و مالک سوال کا اتصال ہو اور قمر کا ان سے کوئی اتحاد نہ ہو بلکہ اگلے برج میں جاکر مالک طالع و مالک سوال سے جو اپنے گھر کے یا شرفی برج کے نہ ہوں یعنی ذاتی قوت نہ رکھتے ہوں، ان سے اتصال کرے تو یہ وضع فلکی بھی اتصال غیر قبول ہوتی ہے۔ جب ایک برج میں تین سیارے واقع ہوں یا سریع السیر سیارہ پہلے برج میں اور درمیانہ رفتار کا بیچ والے برج میں اور بطی السیر سیارہ ان دونوں کے برج کے آگے والے برج میں واقع ہوں، سریع السیر سیارہ چاہے کہ بطی السیر سے متصل ہو مگر درمیانہ رفتار کا سیارہ اس کو روکے اور یہ خود بطی السیر ہو جائے تو ایسی صورت میں اس نے سریع السیر سیارہ کا نور یا قوت کو باطل کر دیا ہے۔ اس وضع فلکی سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ دونوں کے درمیان جو بات بن رہی تھی کسی تیسرے شخص نے بیچ میں آکر دونوں کے درمیان ہونے والی بات میں رخنہ ڈال دیا اور بات پایہ تکمیل تک پہنچتے پہنچتے بگڑ گئی اور اب پورا ہونے کی امید ختم ہو گئی۔

جب سریع السیر سیارہ میانہ رو اور بطی السیر سے آگے ہو اور بطی السیر درمیان کے برج میں ہو اور میانہ رو سیارہ اول برج میں پڑا ہو اور میانہ رو سیارہ بطی السیر سے اتصال کرنے والا ہو مگر اس سے پہلے سریع السیر سیارہ میانہ رو سے اتصال کرے تو یہ میانہ رو کا نور بطی السیر تک نہیں پہنچنے دے گا جیسے زائچہ ۳۴ میں زہرہ طالع میں بطی السیر زحل سے آگے ہے اور میانہ رو مریخ پانچویں،

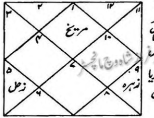
زائچہ نمبر ۳۴



ان دونوں کے درمیان ہے۔ میانہ رو سیارہ مریخ، بطی السیر سیارہ زحل سے اتصال کرنے والا ہے مگر ان دونوں کے اتصال سے پہلے زہرہ سریع السیر ہو کر میانہ رو مریخ سے اتصال کرے گا اور میانہ رو اور بطی السیر سیارہ کے اتصال کو روک دے گا اس لئے سائل کو مقصد میں کامیابی نہیں ہوگی۔ یعنی کوئی تیسرا شخص بیچ میں آکر دونوں کے مفادات میں رکاوٹ کا سبب بن گیا ہے۔

زائچہ نمبر ۴۱ میں سریع السیر سیارہ زہرہ نویں بیٹھ کر اپنے سے بطی السیر سیارہ سے پہلے اتصال کر رہا ہے، جبکہ مریخ اپنے سے بطی السیر سیارہ زحل سے اتصال کرنے والا تھا۔ مگر سریع السیر سیارہ زہرہ نے ان کے اتصال سے پہلے مریخ سے متصل ہو گیا اور اس نے ان دونوں کے اتصال کو روک دیا اس قسم کی وضع فلکی کو غیر مقبول دلیل کہا جاتا ہے۔

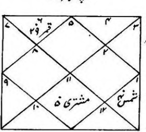
زائچہ نمبر ۴۱



دلیل خالی السیر (کھلا سر یوگ)

جب زائچہ سوال میں مالک طالع اور مالک سوال میں اتصال ہو یا دونوں مقامی طور پر ایک ہی گھر میں ہوں اور ان دونوں میں سے ایک قوی ہو اور دوسرا قوی نہ ہو اور قمر ایسے گھر میں آخری درجوں پر ہو جو اگلے برج میں جا کر ان دونوں سے اتصال کرے تو اس وضع فلکی کو دلیل خالی السیر کہا جاتا ہے۔ جیسے زائچہ نمبر ۴۲ میں مالک طالع شرفی برج کا ہو کر نویں گھر میں ہے اور مالک سوال مشتری ساتویں گھر میں، یہ نہ اپنے گھر کا ہے اور

زائچہ نمبر ۴۲



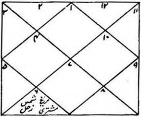
نہ ہی شرف کا اور نہ ہی اپنے حدّہ کا،
نہ ہی اپنے سہ ہبرہ کا اور نہ ہی اپنے
نو ہبرہ کا ہے اور قمر برج سنبلہ کا دوسرے
گھر میں ۲۹ درجے کا ہے ۔ مالکِ طالع
اور مالکِ سوال میں اتصال ہے ۔ مگر
قمر ان سے اتصال نہیں کر رہا ہے لہٰذا
اس وضع فلکی کو " دلیل خالی السیر " کہا
جاتا ہے چونکہ سائل کا سوال اولاد کے
متعلق تھا لہٰذا یہاں اولاد بڑی مشکل سے ہوگی ۔

دلیل ردّ النور (ردی یوگ)

جب زائچہ سوال میں مالکِ طالع اور مالکِ سوال ہبوط، وبال کے ہوں
یا غروب ہوں یا راجع ہوں یا دشمن کے برج میں ہوں یا نحس گھر ۶، ۸، ۱۲
میں ہوں اور آپس میں اتصال کر رہے ہوں یا مالکِ طالع و مالکِ سوال میں
جہاں اتصال ہو رہا ہو اور ان دونوں میں جو سریع السیر سیارہ ہو وہ غروب
ہبوط، وبال، راجع ہو یا دشمن کے برج کا ہو تو ضعیف ہو جاتا ہے اور کسی بھی
زمانہ میں (ماضی، حال، مستقبل) اچھا اثر نہیں دیا کرتا، اگر ان کے درمیان ایک
بطی السیر سیارہ اوتاد میں ہو اور زائل اوتاد میں سریع السیر سیارہ ہو اور ان
میں اتصال ہو تو جو کام اس سیارہ کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے وہ آگے چل
کر درست ہو جاتا ہے ۔ اگر اوتاد میں سریع السیر سیارہ ہو اور زائل اوتاد میں
بطی السیر ہو اور دونوں میں اتصال ہو تو پہلے کام بنتا ہے بعد میں خراب ہو
جاتا ہے چنانچہ جو سیارے پہلے کام کو بناتے ہیں اور بعد میں خراب کرتے ہیں،
ان کو " سعد ابتدا و نحس انتہا " کہا جاتا ہے اور جو سیارے پہلے کام خراب

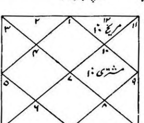
کرتے ہیں اور بعد میں اچھا ان کو "نحس ابتدا وسعد انتہا" کہتے ہیں۔ جیسے کسی نے قسمت کی یاوری کے متعلق سوال کیا تو زائچہ نمبر ۴۳ میں طالع حمل ہے اور قسمت یعنی نویں گھر کا مالک مشتری دشمن کے برج کا ہو کر چھٹے گھر میں پڑا ہے اور یہیں پہ طالع کا مالک مریخ دشمن عطارد کے گھر میں ہے اور شمس اور زحل نحس سیارے بھی ۱۰ درجے کے ہو کر ان کے ساتھ ہیں اور مالک طالع اور مالک قسمت دونوں غروب بھی ہیں اس لئے ابھی سائل کی قسمت یاوری کی بجائے تنزلی کی طرف مائل ہے۔

زائچہ نمبر ۴۳



زائچہ نمبر ۴۴ میں مالک قسمت مشتری برج جدی کے دس درجہ پہ اور مالک طالع مریخ برج حوت کے ۱۰ درجہ کا ہو کر قابض اوتاد مشتری سے اتصال کر رہا ہے مگر مالک طالع بارہویں پڑ کر کمزور ہو گیا ہے، مریخ سریع السیر ہے اور مشتری بطی السیر لہٰذا اس وضع فلکی سے ظاہر ہو رہا ہے کہ سائل کی قسمت پہلے چمکے گی مگر بعد میں تاریک ہو جائے گی۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ مالک قسمت اوتاد میں ہے اور اوتاد حال کے زمانہ کو ظاہر کرتا ہے۔

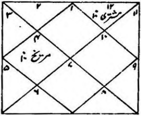
زائچہ نمبر ۴۴



زائچہ نمبر ۴۵ میں مالک قسمت مشتری برج حوت میں بارہویں خانہ میں دس درجہ پہ اور مالک طالع مریخ اوتاد میں برج سرطان کے دس درجہ پہ ہے،

اور دونوں اتصال کر رہے ہیں مگر مالک طالع مریخ ہبوط کا ہو کر خفیف ہو گیا ہے۔ لہٰذا یہ وضع فلکی ظاہر کر رہی ہے کہ سائل کی قسمت پہلے خراب ہو گی مگر آخر میں جا کر چمکنے لگے گی۔ کیونکہ مالک طالع اوتاد میں بیٹھا ہے۔

زائچہ نمبر ۴۵

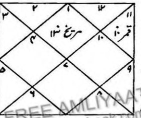


دلیل دفع القوت

(ددکھان کوتھ یوگ)

جب مالک طالع اور مالک سوال ہیں اتصال اور اور ان میں بطی السیر سیارہ اچھے برج میں قوی ہو یا اپنے گھر کا یا شرف کا ہو کر واقع ہو اور سریع السیر سیارہ قوی نہ ہو یعنی یہ اپنے گھر کا یا شرف کا نہ ہو لیکن مالک سوال سے اتصال کر رہا ہو تو سائل کو مقصد میں کامیابی ہوتی ہے۔ اگر یہ غروب، راجع، ہبوط، وبال یا دشمن کے گھر کا ہو تو پھر سائل کو مقصد میں کامیابی نہیں ہوتی۔ اگر یہ اسی کیفیت کا ہو کر نحس گھروں یعنی ۶، ۸، ۱۲ میں ہو اور کوئی قوت نہ ہو تو پھر کام بھی نہیں ہوتا بلکہ الٹی پریشانیوں میں گھِر جاتا ہے۔ جیسے زائچہ نمبر ۴۶ میں سوال سواری کے حصول کا ہے تو مالک طالع مریخ منقلب برج کا ہو کر طالع ہیں ۱۳ درجے پر اور خانہ سوال کا مالک قمر خواہش کے گیارہویں گھر میں واقع ہے اور مالک سوال قمر، مالک طالع مریخ سے نظری اتصال کر رہا ہے۔ اس لئے سائل

زائچہ نمبر ۴۶

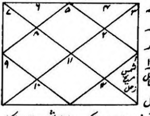


کو سواری کے حصول میں کامیابی ہوگی۔ چونکہ مالک سوال دشمن کے گھر کا ہے اور کمزور ہے۔ "دوپایہ" بادی برج میں بیٹھا ہے جو تیز رفتاری کی طرف اشارہ ہے۔ قمر بذاتِ خود بھی سریع السیر ہے لہٰذا اس کی کمزوری کی بنا پر اور مالک طالع کے قوی ہونے کی وجہ سے بائیسکل نہیں البتہ موٹر سائیکل کی سواری مل جائے گی۔

دلیل تدبیر (دذتھوتھ یوگ)

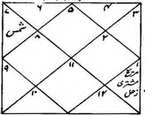
جب مالک طالع و مالک سوال دونوں کمزور ہوں یعنی یہ ایسے گھروں میں ہوں جہاں ان کو کوئی قوت نہ مل رہی ہو اور ان کا اتصال ہونہ ہو، مگر ان دونوں سے کوئی دیگر سیارہ شرف کا ہو کر یا اپنے گھر کا ہو کر اتصال کرے یا ان کے ہمراہ ہو تو اس وضع فلکی کو "دلیل تدبیر" کہا جاتا ہے۔ اس دلیل میں شرف یافتہ سیارہ کی مدد سے مقصد پورا ہوتا ہے یعنی کسی دوسرے کے وسیلے سے کام انجام کو پہنچتا ہے۔ جیسے زائچہ نمبر ۴۷ میں مالک طالع شمس ہے اور مالک سوال ساتویں کا مالک ہو کر نویں گھر میں مالک طالع کے ساتھ بیٹھا ہے اور ان کے ہمراہ مریخ اپنے گھر کا ہو کر بیٹھا ہے اور مریخ نے مالک طالع اور مالک سوال سے اتصال کیا ہے۔ لہٰذا اس وضع فلکی سے ظاہر ہو رہا ہے کہ سائل کی بیوی کا مسئلہ کسی کے وسیلے سے حل ہو جائے گا۔

زائچہ نمبر ۴۷



جیسے دوسرے مثالی زائچہ نمبر ۴۸ میں مالک طالع شمس ہبوط کا ہے اور ساتویں گھر کا مالک زحل بھی ہبوط کا ہے۔ دونوں کمزور ہیں۔ مگر ساتویں نظر سے اتصال ہو رہا ہے مگر اس اتصال سے بیوی کا مسئلہ حل ہوتا

زائچہ نمبر ۴۸

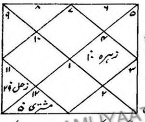


نظر نہیں آتا، مگر ساتویں کا مالک زحل اپنے گھر کے مریخ سے متصل ہو رہا ہے اور سعد سیارہ مشتری بھی ان کے ہمراہ ہے اس لئے سائل کا یہ مسئلہ کسی دوسرے شخص کے ذریعے سے حل ہو جائے گا۔ کیونکہ قوی مریخ کا ان کے ہمراہ ہونے سے ان کی کمزوری دور ہو گئی ہے اس لئے کام ہو جائے گا۔

دلیل تدبیر نظر (تمبیر ورشٹی یوگ)

جب مالک طالع اور مالک سوال میں نظری اتصال نہ ہو لیکن مالک سوال قوی ہو کر برج کے آخری درجوں پر ہو اور دوسرے برج میں جاکر مالک طالع سے اتصال کرے اور ان کے درمیان کوئی سیارہ اپنے گھر یا حدّہ یا اپنے سہ بہرہ یا اپنے نوبہرہ کا ہو یا اپنے جرم نور کا ہو کر اپنا نور مالک طالع کو دیتا ہو تو اس وضع فلکی کو " دلیل تدبیر نظر " کہتے ہیں۔

زائچہ نمبر ۴۹



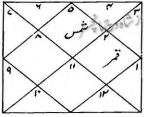
جیسے زائچہ نمبر ۴۹ میں زہرہ مالک طالع ہو کر دسویں گھر میں ۱۰ درجہ پر ہے اور چوتھے گھر کا مالک زحل برج دلو میں ۲۹ درجہ پر ہے۔ ان دونوں کا نظری اتصال نہیں ہے مگر زحل برج کے آخری حصّہ میں ہونے کی وجہ سے اگلے برج حوت میں جانے والا ہے اور وہاں قوی مشتری سے قرآنی اتصال کرکے اپنا نور ان کو دے گا پھر مالک طالع سے بھی اس کا

انصال ہوجائے گا، اس لئے سائل کو چوتھے گھر کے سوال میں کامیابی ہوگی۔

دلیل قوتِ نور

مالک طالع اور مالک سوال اوتاد یا ترفع میں ہوں یا اپنے گھر کے یا شرف کے یا اپنی وجہ (درہکان ، دریجان) کے یا اپنے حدّہ یا نوبہرہ میں ہوں اور مستقیم ہوں، غروب نہ ہوں یا سعد قوی کے ساتھ ہوں یا سعد قوی سے نظر دوستی رکھتے ہوں اور کوئی نحس و بد سیارہ ان کے ہمراہ نہ ہو اور نہ ہی ناظر ہو، اگر ناظر ہو تو قوی ہو کر ناظر ہو تو ایسی صورت میں دونوں سیارے قوی تر ہو جاتے ہیں اور ہر وقت کام کرنے کے لئے مستعد رہتے ہیں جیسا کہ

زائچہ نمبر ۵۰



زائچہ نمبر ۵۰ میں شمس طالع میں اپنے برج اسد کا ہو کر بیٹھا ہے۔ یعنی اوتاد میں قوی ہے اور قمر زائچہ کے دسویں گھر میں شرف کا ہو کر بیٹھا ہے یعنی اوتاد کا ہے اس طرح سے جو وضع فلکی ان سیاروں میں بن رہی ہے۔ یہ "دلیل قوت نور" کہلاتی ہے اور سائل کو یا صاحب زائچہ کو بہت زیادہ نفع پہنچاتی ہے۔ حالانکہ یہاں ان دونوں میں نظر تربیع ہے مگر یہ نظر نحس نہیں ہے چونکہ دونوں ہی سیارے قوی ہیں۔

دلیل ضعف نور (دردھ یوگ)

دلیل ضعف نور، دلیل قوت نور کے برعکس ہوتا ہے۔ جب مالک طالع چھٹے، آٹھویں یا بارہویں بیٹھا ہو یا راجع یا راجع ہونے والا ہو، یا غروب

ہو یا تحت الشعاع آفتاب ہو یا ہبوط، وبال کا ہو یا دشمن کے گھر کا ہو یا نحس و بد سیارہ کے ساتھ ہو یا بد سیارے کے گھر میں ہو یا دشمن کے گھر میں بیٹھا ہو اور مالک سوال سے اتصال کرے یا اس کو دشمنی کی نظر سے ناظر ہو یا چھٹے، آٹھویں، بارہویں گھر میں بیٹھے ہوئے سیارے سے اتصال کرنے والا ہو یا راس کے منہ پہ یا ذم پہ ہو یا طالع کو ناظر نہ ہو یعنی اس کو کسی بھی قسم کی کوئی قوت حاصل نہ ہو تو یہ نحس و بد سیارے سے انصراف کر رہا ہو تو ایسے سیارہ کو ضعیف تر کہا جاتا ہے اس لئے یہ کوئی اچھا اثر نہیں دیا کرتا، بلکہ نقصان و پریشانیوں کا سبب بن جاتا ہے۔

قمری دلیل ضعیف (چندر درو بھ یوگ)

قمر دس طرح پر ضعیف ہوا کرتا ہے۔

۱۔ جب شمس سے بارہویں گھر میں ہو۔

۲۔ برج عقرب کے شروع کے ۱۵ درجے تک اور برج میزان کے آخری ۱۵ درجے تک۔

۳۔ جب ہبوط یافتہ سیارہ سے اتصال کر رہا ہو۔

۴۔ جب نحس تر سیارہ کے ہمراہ ۱۲ درجے کے اندر ہو۔

۵۔ راس کے مکھ (منہ) میں یعنی گزرے ہوئے درجوں پر ہو۔

۶۔ برج قوس کے ۲۷ درجے ۳۰ درجے تک ہو۔

۷۔ اپنے ذاتی برج سے ساتویں یعنی برج جدی میں ہو۔

۸۔ جب غروب کی حالت میں ہو۔

۹۔ جب غروب سیارے سے متصل ہو رہا ہو۔

۱۰۔ دشمن کے برج کا ہو۔

اس کے علاوہ زائد النور کی گیارہ تاریخ سے ناقص النور کی چار تاریخ تک

کمزور ہوتا ہے۔ زائد النور ہو اور قمر کو مریخ چوتھی، ساتویں، دسویں نظر سے ناظر ہو، یا ناقص النور ہیں قمر پہ زحل کی تیسری، ساتویں، دسویں، نظر قمر کو ضعیف تر کر دیتی ہے۔

دلیل ضعف نور باطل ہونا

(در وپھ یوگ بھنگ ہونا)

۱۔ اگر سوال زائد النور اور دن میں کیا گیا ہو۔ زحل مذکر برج کا ہو کر قمر کو اچھی نظر سے ناظر ہو۔

۲۔ سوال ناقص النور اور رات کو کیا گیا ہو، مریخ مونث برج کا ہو کر قمر کو اچھی نظر سے ناظر ہو۔

۳۔ قمر پر سعد سیارہ اچھے اثرات ڈال رہا ہو تو دلیل ضعف نور باطل ہو جاتا ہے۔

اگر زائچہ سوال میں دلیل قوت نور کا سیارہ یا قمر نحس گھروں میں سے کسی میں ہو تو پھر یہ اچھا اثر ہی دیتا ہے۔ اگر یہ سیارہ سعد گھر میں ہو تو زیادہ اچھا اثر دیتا ہے اس کے برعکس دلیل ضعف نور والا سیارہ سعد گھروں میں بھی بُرا اثر دیا کرتا ہے اور نحس گھروں میں تو زیادہ بُرا اثر دیتا ہے۔

ان چودہ طریقوں میں سیاروں کی قوت کا اندازہ کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اصولوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

۱۔ ذاتی قوت کے علاوہ اوتاد (۱، ۴، ۷، ۱۰) کے گھروں میں واقع سیارے ایک درجہ یعنی پوری قوت رکھتے ہیں۔

۲۔ مائل اوتاد (۲، ۵، ۸، ۱۱) میں واقع سیارہ ½ درجہ یعنی آدھی قوت رکھتا ہے۔

۳۔ زائل اوتاد (۳، ۶، ۹، ۱۲) میں سیارہ ¼ درجہ یعنی پاؤ قوت رکھتا ہے

اگر اوتاد میں بیٹھے ہوئے سیارہ پر نحس نظر پڑ رہی ہو تو قوت کا ۱/۴ حصہ کم ہو جاتا ہے یعنی ۳/۴ درجہ کی قوت رہ جاتی ہے۔ مائل اوتاد میں بیٹھے ہوئے سیارہ پر نحس نظر پڑے تو اس کی قوت نصف رہ جاتی ہے یعنی ۱/۲ درجہ کی، اسی طرح اگر زائل اوتاد میں بیٹھے ہوئے سیارہ پر خراب نظر پڑے تو اس کی قوت صفر ہو جاتی ہے۔ بالکل اسی ترتیب سے سعد سیاروں کی اچھی نظر قوت میں اضافہ کر دیتی ہے۔

اس کے علاوہ سیاروں کے لئے کچھ مخصوص گھر بھی مقرر ہیں جہاں اس کو پوری پوری قوت ملتی ہے۔ جیسے شمس کو نویں گھر میں، قمر کو تیسرے، مریخ کو چھٹے، عطارد کو پہلے، مشتری کو گیارہویں، زہرہ کو پانچویں، زحل کو بارہویں گھر میں خصوصی قوت حاصل ہوتی ہے اور جب ان مخصوص گھروں سے ساتویں جاتے ہیں تو کمزور ہو جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ ایک اور قوت نکالی جاتی ہے جسے "بستمی قوت" (ابسوہ بل) کہتے ہیں۔ اس کے نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی سیارہ اپنے برج کا ہو تو اس کو تیس یونٹ کی قوت ملتی ہے۔ اپنے شرفی برج میں ۲۰ یونٹ کی قوت اپنے حدہ میں (THRIMSAMSA) ۱۵ یونٹ کی قوت، اپنے سہ بہرہ میں (DECANTE) درہکان ۱۰ یونٹ کی قوت اپنے نوبہرہ (NAVAMSA) نوانشہ میں ۵ یونٹ کی قوت ملتی ہے یعنی جب ذاتی و شرفی قوتوں کو جمع کریں تو ۸۰ یونٹ ہوئے اس کو چار سے تقسیم کیا تو ۲۰ یونٹ ہوئے۔ اسی بیس کی مناسبت سے اس کا نام "بستمی قوت" (ابسوہ بل) رکھا گیا ہے۔ اسی طرح ایک سیارہ زیادہ سے زیادہ ۲۰ یونٹ کی قوت حاصل کر سکتا ہے اور کم سے کم ۳/۴ یونٹ کی۔ چونکہ یہ قوت اس وقت سیارہ کو ملتی ہے جب وہ دشمن کے برج کا، دشمن کے حدہ کا، دشمن کے سہ بہرہ کا اور دشمن کے نوبہرہ کا ہو۔ یہ یونٹ حاصل کرنے والا سیارہ سب سے زیادہ ضعیف ہوتا ہے اور اچھا اثر

جدول

	ذاتی برج یا ذاتی خطوط	شرفی برج	برج دوست	برج مساوی	برج دشمن
قوت برج	۳۰ یونٹ	۲۰ یونٹ	۲۲½ یونٹ	۱۵ یونٹ	۷½ یونٹ
ذاتی حدہ	۱۵ یونٹ	–	۱۱¼ یونٹ	۷½ یونٹ	۳¾ یونٹ
سہ بہرہ	۱۰ یونٹ	–	۷½ یونٹ	۵ "	۲½ "
نو بہرہ	۵ "	–	۳¾ "	۲½ "	۱¼ "
مجموعہ یونٹ	۶۰/۴ "	۲۰/۴ "	۴۵/۴ "	۳۰/۴ "	۱۵/۴ "
کل قوت	۱۵ (۲۰)	۵	۱۱.۲۵	۷.۵	۳.۷۵

نہیں دیتا۔ اگر دشمن کے ۳¾ یونٹ اور مساوی کے ۷½ یونٹ کو جمع کر کے اس کا اوسط نکالیں تو تقریباً ۵½ یونٹ بنتے ہیں۔ یعنی صفر یونٹ سے ۵½ یونٹ تک سیارہ کمزور ہوتا ہے۔ اسی طرح مساوی کے ۷½ یونٹ اور دوست کے ۱۱¼ کو جمع کر کے اوسط نکالیں تو ۹¼ یونٹ بنتے ہیں یعنی ۵½ یونٹ سے ۹¼ یونٹ تک سیارہ مساوی ہوتا ہے۔

اگر دوست کے ۱۱¼ یونٹ اور ذاتی قوت کے ۲۰ یونٹ کو جمع کر کے اوسط نکالیں تو ۱۵½ یونٹ بنتے ہیں۔ یعنی جو سیارہ ۹¼ یونٹ سے ۱۵½ یونٹ تک ہوگا وہ قوی ہوگا اور اس کے آگے یعنی ۱۵½ سے ۲۰ یونٹ تک سیارہ قوی تر ہوگا۔

اوپر بیان کردہ طریقوں سے سیاروں کی قوتیں معلوم ہونے سے یہ اندازہ لگانا آسان ہو جاتا ہے کہ مالک طالع و مالک سوال کے اتصالات و انصراف وغیرہ دلائل کے نتائج کس فیصد سے ظاہر ہوں گے۔ اس لئے سائل کے سوال کو حل کرتے وقت ان کلیات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے اور یہی وہ طریقے

ہیں جو نجوم کو سائنسی علوم میں شمار کرانے کے لئے کارآمد ہو سکتے ہیں۔
زائچہ میں جن خطوط کا ذکر آیا ہے ان کی جدولیں حسب ذیل ہیں۔

جدول نوبہرہ (نوانشہ)

دقیقہ	درجہ	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۲۰	۳	مریخ	زحل	زہرہ	قمر	مریخ	زحل	زہرہ	قمر	مریخ	زحل	زہرہ	قمر
۴۰	۶	زہرہ	زحل	مریخ	شمس	زہرہ	زحل	مریخ	شمس	زہرہ	زحل	مریخ	شمس
۰	۱۰	عطارد	مشتری	مشتری	عطارد	عطارد	مشتری	مشتری	عطارد	عطارد	مشتری	مشتری	عطارد
۲۰	۱۳	قمر	مریخ	زحل	زہرہ	قمر	مریخ	زحل	زہرہ	قمر	مریخ	زحل	زہرہ
۴۰	۱۶	شمس	زہرہ	زحل	مریخ	شمس	زہرہ	زحل	مریخ	شمس	زہرہ	زحل	مریخ
۰	۲۰	عطارد	عطارد	مشتری	مشتری	عطارد	عطارد	مشتری	مشتری	عطارد	عطارد	مشتری	مشتری
۲۰	۲۳	زہرہ	قمر	مریخ	زحل	زہرہ	قمر	مریخ	زحل	زہرہ	قمر	مریخ	زحل
۴۰	۲۶	مریخ	شمس	زہرہ	زحل	مریخ	شمس	زہرہ	زحل	مریخ	شمس	زہرہ	زحل
۰	۳۰	مشتری	عطارد	عطارد	مشتری	مشتری	عطارد	عطارد	مشتری	مشتری	عطارد	عطارد	مشتری

جدول دریجان (درنشانش)

طاق برج	حمل مریخ	دلو زحل	قوس مشتری	جوزا عطارد	میزان زہرہ
درجے	۰ ۵	۵ ۱۰	۱۰ ۱۸	۱۸ ۲۵	۲۵ ۳۰
جفت برج	**ثور زہرہ**	**سنبلہ عطارد**	**حوت مشتری**	**جدی زحل**	**عقرب مریخ**
درجے	۰ ۵	۵ ۱۲	۱۲ ۲۰	۲۰ ۲۵	۲۵ ۳۰

جدول سہ بہرہ (درنشانہ)

درجے	۱۰	۲۰	۳۰
حمل	مریخ	شمس	مشتری
ثور	زہرہ	عطارد	زحل
جوزا	عطارد	زہرہ	زحل
سرطان	قمر	مریخ	مشتری
اسد	شمس	مشتری	مریخ
سنبلہ	عطارد	زحل	زہرہ
میزان	زہرہ	زحل	عطارد
عقرب	مریخ	مشتری	قمر
قوس	مشتری	مریخ	شمس
جدی	زحل	زہرہ	عطارد
دلو	زحل	عطارد	زہرہ
حوت	مشتری	قمر	مریخ

جدول حدہ (تحریم سامسہ)

بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
سیارہ	مشتری	زہرہ	عطارد	مریخ	مشتری	عطارد	زحل	مریخ	مشتری	عطارد	عطارد	زہرہ
درجے	۶	۸	۶	۷	۶	۷	۶	۷	۱۲	۷	۷	۱۲
سیارہ	زہرہ	عطارد	زہرہ	دبہرہ	زہرہ	زہرہ	عطارد	زہرہ	زہرہ	مشتری	زہرہ	مشتری
درجے	۱۲	۱۴	۱۲	۱۳	۱۱	۱۷	۱۴	۱۱	۱۷	۱۴	۱۳	۱۶
سیارہ	عطارد	مشتری	مشتری	عطارد	زحل	مشتری	مشتری	عطارد	عطارد	زہرہ	مشتری	عطارد
درجے	۲۰	۲۲	۱۷	۱۹	۱۸	۲۱	۲۱	۱۹	۲۱	۲۲	۲۰	۱۹
سیارہ	مریخ	زحل	مریخ	مشتری	عطارد	مریخ	زہرہ	مشتری	مریخ	زحل	مریخ	مریخ
درجے	۲۵	۲۷	۲۴	۲۶	۲۴	۲۸	۲۸	۲۴	۲۶	۲۶	۲۵	۲۸
سیارہ	زحل	مریخ	زحل	زحل	مریخ	زحل	مریخ	زحل	زحل	مریخ	زحل	زحل
درجہ	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

ان کے استعمال کرنے کا طریقہ

مثلاً زہرہ برج میزان کے ۲۴ درجہ پر ہے۔ جدول نوبہرہ میں برج میزان کے نیچے ۲۰ ۔ ۲۳ کے بعد دیکھا تو زہرہ ہے۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ زہرہ اپنے نوبہرہ میں ہے پھر جدول دریجان میں دیکھا چونکہ میزان طاق برج ہے لہٰذا طاق برج میں ۱۸ درجے سے ۲۵ درجے تک عطارد ہے۔ لہٰذا زہرہ عطارد کے دریجان میں ہے۔ اسی طرح جدول سہ بہرہ میں میزان کے نیچے دیکھا تو ۲۰ درجے کے بعد ۳۰ درجے تک عطارد ہے۔ لہٰذا زہرہ عطارد کے سہ بہرہ میں ہے۔ اب ہم نے جدول حدّہ میں برج میزان کے نیچے دیکھا تو ۲۱ درجے تک مشتری کا حدّہ ہے اس کے بعد ۲۸ درجے تک زہرہ کا حدّہ ہے۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ زہرہ اپنے حدّہ میں ہے۔ اسی طرح دیگر سیاروں کے نوبہرہ، دریجان، سہ بہرہ اور حدّہ معلوم کر سکتے ہیں۔

اصطلاحاتِ نجوم

اس کتاب میں جو الفاظ عربی، فارسی اور اردو استعمال کئے گئے ہیں۔ ان کی آسانی کے لئے یہ جدول دی گئی ہے۔ تاکہ کتاب کی عبارت و اصول سمجھنے میں زیادہ دشواری نہ ہو۔

الفاظ	معنی
اتحاد اشتراقی	دو سیاروں کا یا زیادہ سیاروں کا ایک گھر میں ہونا۔
اتحاد حقیقی	دو سیاروں کا ایک دوسرے کے گھر میں ہونا (اگر ان دونوں میں کوئی ذاتی کمزوری نہ ہو تو یہ اتحاد بہت اچھا ہوتا ہے)
اتحاد عینی	کسی سیارہ کا دوسرے سیارہ کے گھر میں ہونا اور اس سیارہ کا اپنے گھر کو دیکھنا۔
اتحاد نظری	سیاروں کا ایک دوسرے کو دیکھنا۔
اتحاد مجازی	سیارہ جس برج میں ہو، اس برج کا مالک، قابض سیارہ کے دوست کے گھر میں ہو۔ جیسے شمس قوس میں ہو اور مشتری حمل میں ہو تو اتحاد مجازی کہلائے گا۔
اجتماع	شمس و قمر کے ایک جگہ ہونے کو کہتے ہیں۔
احتراق	شمس سے خمسہ متحیرہ میں سے کوئی ایک سیارہ ساتھ ہو، احتراق کے معنی جلنے کے ہیں یعنی سیارہ کے اثرات جل کر خاکستر ہو جاتے ہیں اور اس کے اثرات باطل ہو جاتے ہیں۔
استقبال	شمس و قمر کے ساتھ کسی سیارہ کا مقابلہ ہو۔
استقبالِ قمر	جب شمس و قمر ایک دوسرے کے مقابل ہوں۔
اقرب الشمس	سورج کی قربت کو کہتے ہیں اس کا نام حفیظ الشمس بھی ہے۔
اقرب الارض	زمین سے نزدیکی کو کہتے ہیں اسے حفیظ القمر بھی کہتے ہیں۔
اوتاد اربعہ	اس کو اوتاد دیوست بھی کہتے ہیں۔ زائچہ کے ۱، ۷، ۴، ۱۰، گھر

الفاظ	معنی
	اوتاد کہلاتے ہیں۔ یہ گھر طاقت ور ہیں اور بنیادی حیثیت رکھتے ہیں ان میں قابض قوی ہوتے ہیں۔
اربعہ عناصر	چار عنصر آتش، خاک، باد، آب۔ قدیم حکماء کا خیال تھا کہ انہی چار چیزوں سے دنیا کی تمام اشیاء بنی ہیں یا پیدا ہوئی ہیں۔
ارض	زمین جس پر ہم رہتے ہیں۔
ادبار کی دلیل	سیاروں کی ایک خاص نشست کا نام جس سے تنزلی اور تباہی کے اسباب پیدا ہوتے ہیں۔
ارتفاع	بلندی، اونچائی۔
اسفل	نیچے، زیریں۔
اختیار	مہورت، نحس اور سعد ساعت دیکھنا۔
اہل تنجیم	نجومی، علم نجوم جاننے والے۔
اعتدال ربعی	برج حمل، موسم بہار، اعتدال ربعی صفر گھنٹہ، وجود مستقیم صفر گھنٹہ میل یا بعد صفر درجہ، اس نقطہ پر شمس تقریباً ٢١ مارچ کو پہنچتا ہے۔
انقلاب صیفی	سرطان، گرمی کا موسم، انقلاب صیفی ٦ گھنٹہ، صعود مستقیم ٩٠ درجہ، میل یا بعد ½٢٣ درجہ، اس نقطہ پر شمس ٢١ جون کو پہنچتا ہے۔
انقلاب خریفی	میزان، پت جھڑ کا موسم، اعتدال خریفی ١٢ گھنٹہ صعود مستقیم ١٨٠ درجے میل یا بعد صفر درجہ اس نقطہ پر شمس ٢٢ ستمبر کو پہنچتا ہے۔
انقلاب شتوی	سردی کا موسم انقلاب شتوی ١٨ گھنٹہ، صعود مستقیم ٢٧٠ درجے، میل یا بعد ½٢٣ درجے اس نقطہ پر شمس ٢٢ دسمبر کو پہنچتا ہے۔
بروج عالیہ	شروع برج حمل سے برج سنبلہ کے آخر تک چھ برج شمالی ہیں انہی کو بروج عالیہ کہا جاتا ہے۔
بروج منخفضہ	شروع برج میزان سے برج حوت کے آخر تک چھ بروج جنوبی ہیں انہی کو بروج منخفضہ کہا جاتا ہے۔
بروج معوج الطلوع	جو برج پچھلے حصہ یعنی پیٹھ سے طلوع ہوتے ہیں وہ شروع جدی سے برج جوزا کے آخر تک کے چھ برج ہیں جو معوج الطلوع کہلاتے ہیں۔
بروج مستقیم الطلوع	جو بروج سیدھے یعنی سر سے طلوع ہوتے ہیں وہ شروع برج سرطان سے برج قوس کے آخر تک کے چھ بروج ہیں جو مستقیم الطلوع کہلاتے ہیں۔
بروج دراز مطالع	برج سرطان سے قوس تک یا مستقیم الطلوع کے چھ بروج کی مقدار طلوع زیادہ ہے اس لئے ان کو دراز مطالع کہا جاتا ہے۔
بروج کوتاہ مطالع	برج جدی سے جوزا تک یا معوج الطلوع کے چھ بروج کی مقدار طلوع کم ہے اس لئے یہ کوتاہ مطالع کہلاتے ہیں۔
بروج انسیہ	وہ بروج جن کی شکل انسان جیسی ہے وہ یہ ہیں، جوزا، سنبلہ، قوس کا نصف اول حصہ اور برج دلو انسانی بروج کہلاتے ہیں۔
بروج بہمی یا بہیمیہ	وہ بروج جن کی شکل چوپایہ جانوروں جیسی ہو وہ برج، حمل، ثور، اسد، قوس کا نصف آخر اور برج جدی کا نصف اول ہیں۔
بروج بانجھ	وہ بروج جن میں افزائش کی قوت نہ ہو وہ برج حمل، اسد، جدی ہیں۔
بروج ثمردار	وہ بروج جن میں افزائش کی قوت ہو ان کو زرخیز بروج بھی کہا جاتا ہے

الفاظ	معنی
	وہ ثور، سرطان، عقرب، حوت ہیں۔
بروج سعد	ہر جفت برج کو سعدیت کا درجہ دیا گیا ہے۔ یعنی ثور، سرطان، سنبلہ عقرب، جدی، حوت سعد بروج کہلاتے ہیں۔
بروج نحس	ہر طاق برج کو نحوست کا درجہ دیا گیا ہے یعنی حمل، جوزا، اسد، میزان قوس، دلو نحس بروج کہلاتے ہیں۔
برج مطر	یہ برج اسد ہے جس میں برسنے اور گرجنے کی خصوصیت ہے۔
برج حیات	وہ برج جس سے عمر کا شمار کیا جائے۔
برج ممات	وہ برج جس پر عمر کا شمار ختم ہو۔
برج مملوکہ	سیارہ کی ملکیت کا برج۔
بطی السیر سیارہ	سست رفتاری سے چلنے والے سیارہ کو کہا جاتا ہے۔ عام طور پر "علوی" یعنی شمس سے اوپر والے سیارے جیسے مشتری، زحل، یورانس، نپ چون اور پلوٹو وغیرہ۔
بُعد الشمس	سورج سے دُوری کو کہتے ہیں اِسے اوج شمس بھی کہتے ہیں۔
بُعد الارض	زمین سے دوری کو کہتے ہیں اِسے اوج قمر بھی کہتے ہیں۔
بدحال برج	وہ برج جو ضعف رکھتا ہو یا جس برج میں اسباب نحوست زیادہ ہو۔
بروج بجمال	برج حمل، سنبلہ، میزان، عقرب، حوت خوبصورت بروج میں شمار ہوتے ہیں۔
بعید الاتصال	
بدصورت بروج	بروج ثور، جوزا، قوس اور جدی بدصورت بروج کہلاتے ہیں۔
مقطوعۃ الاعضاء بروج	برج حمل، ثور، اسد، حوت یہ بروج بریدہ اندام بھی کہلاتے ہیں۔
مظلمہ بروج	برج اسد، عقرب، جدی سخت اور ظالم برج کہلاتے ہیں۔
مظلمہ قلیلہ بروج	برج سنبلہ اور میزان کم سخت اور ظالم کہلاتے ہیں۔
ناطق بروج	بروج جوزا، سنبلہ، میزان: ان تینوں میں برج جوزا زیادہ تیز زبان ہے۔
نصف ناطق بروج	برج حمل، ثور، اسد یہ تینوں بروج کبھی کبھی آواز نکالتے ہیں اس لئے ان کو کم بولنے والے کہا جاتا ہے۔
صامت بروج	برج سرطان، عقرب، حوت: ان تینوں برجوں کو گونگے برج کہا جاتا ہے کیونکہ ان میں کوئی خطا نہیں ہوتی۔
عیب دار بروج	برج حمل، سرطان، عقرب اور جدی کو عیب دار بروج کہا جاتا ہے
باشہوت وحرص نکاح بروج	برج حمل، ثور، اسد، جدی اور حوت یہ پانچ بروج شہوت پرست جنسی خواہشات کی بہتات والے بروج کہلاتے ہیں۔
بروج کم شہوت	برج میزان و قوس کم شہوت والے برج کہلاتے ہیں۔
بروج صاحب عفت	بروج ثور، اسد، عقرب اور سنبلہ۔ برج سنبلہ سب سے عفیف تر ہے۔ حمل، سرطان میزان اس کے برعکس ہیں۔
بروج متوسط عفت	بروج جوزا، قوس، حوت میانہ عفت کہلاتے ہیں۔
بروج ربیعہ (بہاریہ)	بروج حمل، ثور، جوزا یعنی فصل ربیع پر اور حرکت پر حداثۃ (جوانی آغاز، نیاپن کو ظاہر کرتے ہیں) ان کا ربع اول نہاری پر و ربع آخر لیلی پر حکمران ہے۔
بروج صیفیہ (گرمی)	بروج سرطان، اسد، سنبلہ یعنی فصل صیفیہ پہ اور سکون پر حداثۃ

الفاظ	معنی
	اشباب کو ظاہر کرتے ہیں، ان کا ربع ثانی اول نہاری و ربع ثانی آخر لیلی پر حکمران ہے۔
بروج خریفہ (پت جھڑ خزاں)	برج میزان، عقرب، قوس یعنی فصل خریفی اور حرکت پر حداثتہ (بڑھاپے) کی شروعات کو ظاہر کرتے ہیں، ربع ثالث اول نہاری، ربع ثالث آخر لیلی پر حکمران ہے۔
بروج شتویہ (سرما)	برج جدی، دلو، حوت یعنی فصل شتویہ پہ اور سکون پہ حداثتہ (بڑھاپے) ربع چہارم اول نہاری پہ ربع چہارم آخر لیلی پہ حکمرانی کرتا ہے۔
تسویۃ البیوت	زائچہ بنانے کے لئے اور گھروں کے صحیح درجات معلوم کرنے کے لئے ایک جدول بنائی جاتی ہے جسے ہندی لگن سارنی اور انگریزی میں ٹیبل آف ہاؤسز کہتے ہیں۔
تحت الطالع	اگر وقت مطلوبہ بعداز دوپہر ہو تو مطلوبہ وقت کو ۱۲ بجے دن میں جمع کرتے ہیں جو حاصل ہوتا ہے اسے تحت الطالع کہتے ہیں اسی کو نیچے کا یا زیریں طالع بھی کہتے ہیں۔
تحت الشعاع	اس کیفیت میں سیارہ کے اثرات بالکل ناکارہ ہو جاتے ہیں یہ سیارہ کی عہدہ سے معزولیت کا وقت ہوتا ہے ہر سیارہ کے تحت الشعاع ہونے کے شمس سے مختلف ہیں۔
تقویم النزدلی	تقویم میں دیئے ہوئے سیاروں سے آپ کا مطلوبہ وقت پہلے ہے، تو تقویمی وقت آپ کے وقت میں جو فرق ہے وہ نزدلی وقت ہوگا۔
تقویم صعودی	تقویم میں دیئے ہوئے سیاروں سے آپ کا مطلوبہ وقت بعد کا ہے تو تقویمی وقت آپ کے وقت میں جو فرق ہے وہ صعودی وقت ہوگا۔
تفاوۂ آفتاب تموجِ شمس	زرد سرخی مائل رنگ کا دائرہ جو کبھی کبھی سورج کے گرد ظاہر ہوتا ہے۔ شمس میں جو وقفہ، وقفہ کے بعد لہر یا موج پیدا ہوتی ہے اسے تموج شمس کہتے ہیں۔
تربیع الیمن (دائیں)	۳۶۰ درجوں کا چوتھا حصہ اس کو نظر تربیع کہتے ہیں جس کا درجاتی فاصلہ ۹۰ درجے ہے یا ایک برج کو چوتھے برج کے ساتھ نظر تربیع ایمن بنتی ہے اسی کو ربع فلک کہتے ہیں۔
تربیع السیر (بائیں)	۳۶۰ درجوں کا چوتھا حصہ اس کو نظر تربیع کہتے ہیں جس کا درجاتی فاصلہ ۹۰ درجے ہے یا ایک برج کو دسویں برج کے ساتھ نظر تربیع السیر بنتی ہے اسی کو ربع فلک کہتے ہیں۔
تثلیث الیمن	۳۶۰ درجوں کا تیسرا حصہ اسی کو نظر تثلیث کہتے ہیں جس کا درجاتی فاصلہ ۱۲۰ درجے ہے یا ایک برج کو پانچویں برج کے ساتھ نظر تثلیث ایمن بنتی ہے اسی کو ثلث فلک کہتے ہیں۔
تثلیث السیر	۳۶۰ درجوں کا تیسرا حصہ اسی کو نظر تثلیث کہتے ہیں جس کا درجاتی فاصلہ ۱۲۰ درجے ہے یا ایک برج کو نویں برج کے ساتھ نظر تثلیث السیر بنتی ہے اسی کو ثلث فلک کہتے ہیں۔
تسدیس الیمن	۳۶۰ درجوں کا چھٹا حصہ اسی کو نظر تسدیس کہتے ہیں جس کا درجاتی فاصلہ ۶۰ درجے ہے یا ایک برج کو تیسرے برج کے ساتھ نظر تسدیس ایمن بنتی

الفاظ	معنی
	ہے۔ اسی کو سدس فلک کہتے ہیں۔
تسدیس السیر	۳۶۰ درجوں کا چھٹا حصّہ اسی کو نظر تسدیس کہتے ہیں جس کا باقی فاصلہ ۶۰ درجے ہے یا ایک برج کو گیارہویں برج کے ساتھ نظر تسدیس السیر بنتی ہے اسی کو سدس فلک کہتے ہیں۔
ثلث فلک	جب سیاروں میں چار برج یا ۱۲۰ درجوں کا فاصلہ ہو تو اس کو ثلث فلک کہتے ہیں۔
	نوٹ :- ان سب نظروں میں نظر مقارنہ (قران) قوی ہوتا ہے اس کے بعد نظر مقابلہ، اس کے بعد تربیع الیمن، پھر تربیع السیر اس کے بعد تثلیث الیمن پھر تثلیث السیر، اس کے بعد تسدیس الیمن پھر تثلیث السیر، ان نظروں میں سب سے کمزور نظر تسدیس السیر ہوتی ہے۔ قوی نظر ضعیف نظر کو باطل کر دیتی ہے اسی طرح قوی سیارہ کی نظر کمزور سیارے کی نظر کو باطل کر دیتی ہے۔
خمسہ متحیرہ سیارے	عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری اور زحل یہ پانچ سیارے خمسہ متحیرہ سیارے کہلاتے ہیں۔
خطِ جدی	
خطِ سرطان	
خطِ استوا	
خواص موضوعہ	سیاروں، بروج اور گھروں کے منسوبات وغیرہ کو خواص موضوعہ کہتے ہیں۔
خداوندِ ثامن	تیسرے گھر کے مالک کو خداوند ثامن کہا جاتا ہے۔
خیط الکتان	برج حوت کو خیط الکتان کہتے ہیں۔ اس برج میں ۳۴ ستارے ہیں یہ صورت دو مچھلیوں سے بنی ہے۔ ایک کا سر مغرب کی طرف اور دوسری کا سر شمال کی طرف ہے۔
دو ساعة	دو گھڑی یعنی ۴۸ منٹ کے فاصلہ کو دو ساعة کہا جاتا ہے۔
دائرہ متوہم	فرضی خط یا دائرہ جیسے خط استوا۔
دلائل اطفال موت	بچپن میں موت کے اسباب کو دلائل اطفال موت کہا جاتا ہے۔
دلائل ابطال اطفال موت	بچپن کی موت کا کسی سبب سے ختم ہو جانا۔
دائرہ نصف النہار	
دائرہ قطب جنوبی	
دائرۂ قطب شمالی	
ذوات الاذناب	دم رکھنے والے یعنی دم دار ستارے
دور زنابہ	
دو ذنب	
ذوالحیثیت	دو قسم کی صفات رکھنے والا اور وہ صرف ایک سیارہ عطارد ہے۔
رجعت قہقری	راجع سیارہ جو زمین سے الٹا چلتا ہوا معلوم ہو۔
رجعی حرکت	
ربع فلک	جب سیاروں میں تین برج یا ۹۰ درجوں کا فاصلہ ہو تو اس کو ربع فلک

الفاظ	معنی
	کہتے ہیں۔
رفعت	اونچائی، بلندی۔
راس	نقطہ غربیہ جدھر آسمان حرکت کرتا نظر آتا ہے۔
قمر زائد النور	چاند کی یکم سے ۱۴ تاریخ تک چاند بڑھتا رہتا ہے۔
زائد العدد	گھر کے درجات سے سیارہ کے زیادہ درجے ہوں یا سیاروں میں جس کے درجے زیادہ ہوں۔
زائد القوت	گھر یا سیارہ کسی وجہ سے طاقتور ہوا ہو اور سب سے زیادہ قوی ہو۔
زائل الاوتاد	زائچہ کے ۳، ۶، ۹، ۱۲ گھر زائل اوتاد کہلاتے ہیں۔
سعدین	زہرہ، مشتری، مشتری سعد اکبر، زہرہ سعد اصغر۔
سمادی استوا	
ساقط النظر	وہ سیارے جو ایک دوسرے سے ۲، ۶، ۸، ۱۲ ہوں یا طالع کو ناظر نہ ہوں
سریع السیر	تیز چلنے والے سیارے جیسے قمر، عطارد، زہرہ۔
سن آخر	عمر کا آخری سال یا سیارہ کے دور کا آخری سال۔
سفلی سیارے	وہ سیارے جن کا فلک شمس سے نیچے ہے ان ہی کو سفلیہ کواکب بھی کہتے ہیں۔
ساکن سیارہ	وہ سیارہ جو راجع یا مستقیم ہونے کے بعد کچھ عرصہ ساکن نظر آتا ہے۔
سدس فلک	جب دو سیاروں میں دو برج یا ۶۰ درجوں کا فاصلہ ہو تو اس کو سدس فلک کہتے ہیں۔
شدید الاثر سیارہ	جس سیارہ کے اثرات بہت زیادہ خراب ہوں۔
شہاب ثاقب	ٹوٹ کر گرنے والے ستارے۔
صعودی طالع	طلوع ہونے والا برج یا سیارہ۔
صاعدہ	قوت حاصل کرنے والا یعنی بلندی کی طرف مائل سیارہ یا گھر۔
صعود	کسی سیارہ یا گھر کا اوپر چڑھنا یا مائل بہ قوت ہونا۔ ہبوط یا تنزل اس کی ضد
ضحا، ضحیٰ	پہر دن چڑھے یا دس بجے دن کا وقت ضحا کہلاتا ہے۔
ضرغام، ضیغم	پھاڑنے والا شیر، جب شمس نحس گھروں میں قوی تر ہو جائے تو غضب میں آیا ہوا شیر بن جاتا ہے، برج اسد کو بھی ضرغام کہتے ہیں۔
ضعف	علم جفر کا ایک قاعدہ جس میں حروف کا دوگنا کر کے جواب نکالتے ہیں۔
ضیا افروز، ضیا پاش	روشن کرنے والا سیارہ یا روشنی پھیلانے والا سیارہ۔
طالع	مشرقی افق پر طلوع ہونے والے برج کو طالع کہا جاتا ہے۔
طلوع سیارہ	جب کوئی سیارہ طلوع ہوتا ہے تو وہ متعلقہ امور میں ترقی و کامیابی اور وسعت لاتا ہے اور اپنے ذاتی اثرات کو اچھے طور پر ظاہر کرتا ہے۔
طالع مفروضہ	زائچہ کا وہ گھر جس کو طالع مان کر متعلقہ چیز کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔
طریق الشمس	یہ وہ آسمانی راستہ ہے جس پر شمس و قمر اور دیگر سیارے گردش کرتے ہیں اور جو خط استواء کو ۲۳½ درجے کے زاویہ پر قطع کرتا ہے۔
علویہ سیارے	شمس سے بالائی فلک پر سیاروں کو علوی سیارے کہا جاتا ہے۔ عام طور پر مشتری، زحل، مریخ کو کہا جاتا ہے۔
عرض بلد	زمین کے شرقاً و غرباً کھینچے ہوئے خطوط کو عرض بلد کہا جاتا ہے۔ اور

الفاظ	معنی
	نجوم میں طالع نکالنے کے لئے مطلوبہ شہر کے عرض بلد کے مطابق تسویۃ البیوت دیکھی جاتی ہے۔
عارضی قوت	جو سیارہ کو زائچہ میں نشست کی وجہ سے جو قوت حاصل ہوتی ہے اس کو عارضی قوت کہا جاتا ہے۔
عاشر	زائچہ کے دسویں گھر کو کہا جاتا ہے۔
عمر ادنیٰ	زائچہ پیدائش سے جو عمر ۳۲ سال کی نکلتی ہے وہ عمر ادنیٰ کہلاتی ہے۔
عمر اوسط	〃 〃 ۶۴ 〃 〃 عمر اوسط 〃
عمر اعلیٰ	〃 〃 ۹۶ 〃 〃 عمر اعلیٰ 〃
عنصر	نجوم میں چار عناصر کی ترتیب یہ ہے آتش، خاک، باد، آب
عقدہ صاعد	نجوم میں سایۂ راس کو عقدۂ صاعد کہتے ہیں۔
عقدہ ہابط	〃 ذنب 〃 ہابط 〃
غروب سیارہ	جب کوئی سیارہ غروب ہو جاتا ہے تو وہ متعلقہ امور میں ناکامی، تنزل اور رکاوٹیں پیدا کرتا ہے اور اپنے ذاتی اثرات کو برائی میں ابھارتا ہے۔
فوق الطالع	اگر وقت مطلوبہ قبل از دوپہر ہو تو مطلوبہ وقت کو ۱۲ بجے سے تفریق کر دیتے ہیں اس طرح جو حاصل تفریق ہو اس کو فوق الطالع کہتے ہیں۔
فلک البروج	بارہ بروج اور ۲۸ منازل قمر کے مقام کو فلک البروج کہا جاتا ہے۔
قران سعدین	دو سعد سیاروں کا ایک ہی برج میں اور ایک ہی درجات پر جمع ہونا قران سعدین کہلاتا ہے۔
قران نحسین	دو نحس سیاروں کا ایک ہی برج اور ایک ہی درجات پر جمع ہونے کو قران نحسین کہتے ہیں۔
قران ملیح	ایک سعد اور ایک نحس سیارہ اگر ایک ہی برج اور ایک ہی درجہ پر جمع ہو جائیں تو یہ قران ملیح کہلاتا ہے۔
قران اعلیٰ	دو علوی سیاروں کا ایک ہی برج درجہ پہ جمع ہونا قرآن اعلیٰ کہلاتا ہے۔
قران ادنیٰ	دو سفلی 〃 〃 〃 〃 قران ادنیٰ 〃
قطب جنوبی	
قطب شمالی	
قوی الحال	جس سیارہ یا گھر میں قوت زیادہ ہو۔
قوس اللیل	وہ قوس جس پر اجرام فلکی طلوع ہونے سے پہلے حرکت کرتے ہیں۔
قوس النہار	〃 〃 〃 〃 کے بعد 〃 〃
قران یا مقارنہ	جب دو سیارے ایک ہی برج اور ایک ہی درجہ پہ اکٹھے ہوں۔
کواکب نہاری	شمس، مشتری، زحل یہ تینوں سیارے نہاری کہلاتے ہیں اور دن میں قوی مانے جاتے ہیں۔
کواکب لیلی	مریخ، زہرہ، قمر یہ تینوں سیارے لیلی کہلاتے ہیں اور رات کو قوی ہوتے ہیں۔
کوکب لیلی و نہاری	یہ صرف عطارد میں صفت ہے کہ اگر نہاری سیارہ کے ساتھ ہو تو نہاری اور اگر لیلی کے ساتھ ہو تو لیلی بن جاتا ہے۔
کوکب مستقیم	غروب، راجع، محترق، ہبوط، وبال وغیرہ سیارہ کو کوکب مستقیم کہتے ہیں۔
کوکب مہلک	وہ سیارہ جو موت کا سبب ہو۔

الفاظ	معنی
مقارنہ	جب قمر سے کوئی خمسہ متحیرہ میں سے سیارہ قران کرے تو اس کو مقارنہ کہتے ہیں۔
مجاسدہ	جب کسی سیارے کے ساتھ راس و ذنب ہوتے ہیں تو مجاسدہ کہلاتا ہے۔
مائل اوتاد گھر	زائچہ کے ۲، ۵، ۸، گیارہ گھر مائل اوتاد کہلاتے ہیں، اس میں بیٹھا ہوا سیارہ زائل اوتاد میں بیٹھے ہوئے سیارہ سے قوی ہوتا ہے۔
مسعود الحال	جس میں سعادت زیادہ ہو۔
مبرا از نحوست	ہر قسم کی نحوست سے پاک ہو۔
مقارن	ہم نشین سیارہ۔
محترق	غروب ہونے والے سیارہ کو کہتے ہیں۔
منظور سیارہ	جس کو سیارہ ناظر ہو، دیکھنے والے سیارہ کو منظور کہا جاتا ہے۔
معکوس الرفتار	رجعت پذیر سیارہ یعنی جو سیارہ زمین سے الٹا چلتا ہوا نظر آئے۔
مثلثہ آتشی	اس مثلثہ میں تین بروج حمل، اسد، قوس ہیں جو مل کر مثلثہ آتشی بناتے ہیں ان کا مزاج گرم، خشک، طبیعت ان کی آتشی صفراوی ہے۔
مثلثہ خاکی	تین بروج ثور، سنبلہ، جدی مل کر مثلثہ خاکی بناتے ہیں۔ ان کا مزاج سرد خشک، طبیعت ان کی خاکی اور سوداوی ہے۔
مثلثہ بادی	تین بروج جوزا، میزان، دلو مل کر مثلثہ بادی بناتے ہیں۔ ان کا مزاج گرم تر، طبیعت ان کی بادی اور دموی ہے۔
مثلثہ آبی	تین بروج سرطان، عقرب، حوت مل کر مثلثہ آبی بناتے ہیں۔ ان کا مزاج سرد تر، طبیعت ان کی آبی اور بلغمی ہے۔
منقلب بروج	حمل، سرطان، میزان، جدی یہ چار بروج متحرک یا منقلب بروج کہلاتے ہیں۔
محور ارض	ایک فرضی خط جو زمین کے وسط سے گزرتا ہے جس پر وہ گردش کرتی ہے۔
منازل قمر	یہ ۲۸ منزلیں ہیں ایک منزل تقریباً ۱۷، ۲۵ ثانیہ، ۵۱ دقیقہ اور ۱۲ درجہ ہے۔ اہل ہند عام طور پہ ۲۷ منازل قمر یعنی نچھتر کو مانتے ہیں ان کے حساب سے ایک نچھتر ۲۰ دقیقہ اور ۱۳ درجہ کا ہوتا ہے۔
"	پہلی سات منزلیں بروج ربیعہ سے منسوب اور شمالی وصاعد ہیں۔ ربع عالم کے درمیان مغرب و شمال سے منسوب ہیں۔
"	دوسری سات منزلیں بروج صیفیہ سے منسوب ہیں اور بالطین ہیں۔ ربع عالم کے درمیان شمال مشرق سے منسوب ہیں۔
"	تیسری سات منزلیں بروج خریفیہ سے منسوب ہیں، جنوبی اور بالطین ہیں۔ ربع عالم کے درمیان مغرب و جنوب سے منسوب ہیں۔
"	چوتھی سات منزلیں بروج شتویہ سے منسوب اور جنوبی وصاعد ہیں ربع عالم کے درمیان جنوب مشرق سے منسوب ہیں۔
نیرین	نیر اکبر شمس اور نیر اصغر قمر، ان دونوں کو نیرین کہا جاتا ہے۔
نحسین	زحل، مریخ کو نحسین کہا جاتا ہے ان میں نحس اکبر زحل اور نحس اصغر مریخ ہے۔
نصف فلک	جب دو سیاروں کا چھ بروج یا ۱۸۰ درجوں کا فاصلہ ہو تو نصف فلک کہا جاتا ہے ویسے اس کو لفظ مقابلہ بھی کہتے ہیں۔
نقطہ اعتدالین	دائرۃ البروج جہاں دائرہ معدل النہار کو قطع کرتا ہے یہ دو نقطے اعتدال شمس بھی کہلاتے ہیں۔

الفاظ	معنی
نقطۃ الذنب	قمر یا کسی اور سیارے کا وہ مقام جو زمین سے سب سے زیادہ دور ہو یا زمین کا سورج سے بعید ترین فاصلہ جبکہ زمین نقطۃ الذنب پر ہو، یہ مدار قمر کے اوج سے بھی متعلق ہے۔
ناظر بسعود	جس کو سعد سیارے ناظر ہوں اور یہ نحوست سے پاک ہو۔
نظر کیمیا اثر	کیمیا کی سی تاثیر والی نگاہ جس سے غریبوں، محتاجوں کے کام سنور جائیں مشتری کی نظر کو عام طور پہ کیمیائی نظر کہا جاتا ہے۔
نظرات	سیاروں کی دوری سے جو زاویہ بنتا ہے وہ نظر کہلاتا ہے چونکہ زائچہ میں مختلف زاویے بنتے ہیں جن میں سے مشہور یہ ہیں۔ ۳۶ درجوں سے جو زاویہ بنتا ہے اسے تعشیر ⊻ کہا جاتا ہے، ۴۰ درجوں سے جو زاویہ بنتا ہے وہ تسعین ⅂ کہلاتا ہے، ۴۵ درجوں سے جو زاویہ بنتا ہے اسے تثمین ∠ کہا جاتا ہے۔ ۶۰ درجوں سے جو زاویہ بنتا ہے اس کو تسدیس کہتے ہیں، ۷۲ درجوں کے زاویہ کو تخمیس ⅂ کہتے ہیں۔ ۹۰ درجوں سے جو زاویہ بنتا ہے اس کو تربیع □ کہتے ہیں، ۱۲۰ درجوں سے جو زاویہ بنتا ہے اس کو تثلیث △ کہتے ہیں، ۱۲۵ درجوں سے جو زاویہ بنتا ہے۔ اس کو خمسہ ⊼ کہتے ہیں۔ جو ایک سو پچاس درجوں سے زاویہ بنتا ہے اس کو خماسی ⊡ کہتے ہیں۔ جو ۱۸۰ درجوں سے زاویہ بنتا ہے اسے مقابلہ ☍ کہا جاتا ہے اور جب دو سیاروں کے درمیان صفر درجہ کا زاویہ بن رہا ہو اس کو قران ☌ کہا جاتا ہے۔
ہلال	چاند کے مغربی افق پہ طلوع ہونے کو ہلال کہا جاتا ہے۔
ہالۂ ماہ	ایک نورانی دائرہ جو کبھی کبھی چاند کے گرد نمودار ہوتا ہے۔
ہیلاج	سقوط نطفہ کا وقت
وتد الارض	زائچہ کے چوتھے گھر کو کہتے ہیں۔
وتد السماء	زائچہ کے دسویں گھر کو کہا جاتا ہے۔
وتد القدم	زائچہ کے ساتویں گھر کو کہتے ہیں۔
وتد الطالع	زائچہ کے پہلے گھر کو کہتے ہیں۔

مکتبہ آئینہ قسمت لاہور کی شہرہ آفاق کتب

تقویم سیارگان : 2000ء-1951ء علم النجوم کے ہر طالب علم کے لئے یکساں مفید جس میں سبع سیارگان کے علاوہ یورانس، نیپچون اور پلوٹو کی لمحہ بہ لمحہ کی تفصیل موجود ہے۔ جس کی امریکن نیوی تصدیق کر چکی ہے قیمت:500 روپے

مصباح الجفر : مکمل آئمہ معصومین کا پاک و پاکیزہ علم سیکھنے کے لئے علامہ حافظ کفایت حسین فرماتے ہیں کہ اس سے بہترین کتاب میری نظر سے نہیں گزری۔ قیمت:100 روپے

خزینہ جفر : جتدی حضرات کے لئے علم الجفر پر ایک آسان سہل تصنیف۔ قیمت:50 روپے

مصباح القیافہ : دنیاد مردم شناس کے لئے نجم اعظم کی ایک صد ابہار تصنیف۔ قیمت:50 روپے

مصباح الرمل : نقطوں اور لکیروں کے بے پایاں علم ' ماضی ' حال اور مستقبل جاننے کا راز۔ قیمت:50 روپے

رموز زوال : (دقتی زائچہ) شائقان علوم فلکیات کے لئے اطمینان و اعتماد کا دلکش مرقع۔ قیمت:50 روپے

جامع النجوم : علم النجوم سیکھنے کے شائقین کے لئے ایک آسان سہل تصنیف۔ قیمت:35 روپے

مصباح الاعداد : علم الاعداد 1'2'3'4'5'6'7'8'9 سے پیشگوئیاں کرنے کے قواعد۔ قیمت:25 روپے

مصباح الرویا : حضرت یوسف علیہ السلام کا ورثہ ' خوابوں کی حقیقت کیا ہے؟ قیمت:25 روپے

مصباح الریمیا : شعبدہ بازی کیا ہے اور اس کے سربستہ راز کیا ہیں؟ قیمت:30 روپے

مصباح الفراست : المشہور دنیا والوں کے ہاتھ ' دست شناسی پر ایک جامع تصنیف۔ قیمت:40 روپے

مصباح العملیات : اعمال خاندان زنجانیہ عالیہ ' اعمال قادریہ ' اعمال چشتیہ کے قرآنی و روحانی مجربات کا روحانی تحفہ۔ قیمت:50 روپے

آپ کی تاریخ ولادت : آپ کا ماضی ' حال اور مستقبل ' یہ کتاب آپ کو منجمین سے بے نیاز کر دے گی۔ قیمت:30 روپے

تسخیرات ہمزاد : ہمزاد کیا ہے؟ آپ کے جسم لطیف کی تسخیر کیسے ممکن ہے؟ قیمت:30 روپے

استخارہ قرآنیہ : جناب اعظم حضرت اکبر محی الدین ابن عربی عراقی کے فال نکالنے کے قرآنی قواعد۔ ہدیہ:15 روپے

استخارہ سجادیہ : سیدنا امام زین العابدین ابن حسین شہید کربلا کا زندہ معجزہ۔ ہدیہ:10 روپے

مفاتح الغیب : حضور سیدنا صادق آل محمدؐ کی تصنیف ' واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔ ہدیہ:20 روپے

کلید ریس و سٹہ : شائقین ریس و سٹہ کے لئے انمول تحفہ۔ قیمت:25 روپے

فیوض طلسمات : بداعمال طلسمات سحر جادو سے نیکی کی جنگ۔ قیمت:50 روپے

بیاض عملیات : تلاش ' دو سو فیصد درست عملیات کا گلدستہ۔ قیمت:50 روپے

قانون طلسمات : صدیوں پرانے عظیم و نادر عراقی سریانہ قوائد کا مرقع۔ قیمت:100 روپے

سحر اسود : پاک و ہند میں کالے جادو پر اس سے بہترین کتاب موجود نہیں۔ قیمت:40 روپے

نوٹ - بیرون ملک کتابیں منگوانے کے لئے قیمت میں ڈاک خرچ شامل نہیں جبکہ اندرون ملک ڈاک کے چارجز تقریباً دس روپے فی کتاب الگ ہوں گے۔

منگوانے کا پتہ - مکتبہ آئینہ قسمت : کاشانہ زنجانی - 125 - ڈی گلبرگ 2 (نزد مین مارکیٹ) لاہور

پوسٹل کوڈ 54660 فون لاہور: 871932 فون کراچی: 217544

روحانی ماہنامہ **آئینۂ قسمت** لاہور

ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری

اور البیرونی تقویم بھی ہر سال باقاعدگی سے شائع ہوتی ہے